بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورة القمر ١٧]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد اَپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی وشرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ قَالَ أَلَمْ ﴾ پارہ نمبر 16
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت اول اپریل 2011
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	50 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115
فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔
2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات وخواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

قَالَ اَلَمۡ اَقُلۡ لَّكَ	اس نے کہا کیا نہیں میں نے کہا تھا تم سے
اِنَّكَ لَنۡ تَسۡتَطِيۡعَ	(کہ) بے شک تو ہر گز نہیں استطاعت رکھے گا
مَعِىَ صَبۡرًا ﴿75﴾ قَالَ اِنۡ	میرے ساتھ صبر کی۔ ﴿75﴾ کہا (موسیٰ نے) اگر
سَاَلۡتُكَ عَنۡ شَىۡءٍۢ	میں پوچھوں آپ سے کسی چیز کے بارے میں
بَعۡدَهَا فَلَا تُصٰحِبۡنِىۡ ۚ قَدۡ بَلَغۡتَ	اس کے بعد تو نہ ساتھ رکھنا مجھے، یقیناً تو پہنچ چکا ہے
مِنۡ لَّدُنِّىۡ عُذۡرًا ﴿76﴾	میری طرف سے عذر (قبول کرنے میں غایت) کو۔ ﴿76﴾
فَانۡطَلَقَا ٚ حَتّٰٓى اِذَاۤ اَتَيَاۤ	پھر وہ دونوں چل پڑے، یہاں تک کہ جب وہ دونوں آئے
اَهۡلَ قَرۡيَةِ ۨاسۡتَطۡعَمَاۤ	ایک بستی والوں کے پاس، ان دونوں نے کھانا مانگا
اَهۡلَهَا فَاَبَوۡا	اس کے رہنے والوں سے تو انہوں نے انکار کر دیا
اَنۡ يُّضَيِّفُوۡهُمَا	کہ وہ مہمان نوازی کریں ان دونوں کی
فَوَجَدَا فِيۡهَا جِدَارًا	پھر ان دونوں نے پائی اس (بستی) میں ایک دیوار
يُّرِيۡدُ اَنۡ يَّنۡقَضَّ فَاَقَامَهٗ ؕ	کہ وہ گراہی چاہتی تھی تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عُذۡرًا	: عذر، معذرت، معذور۔
تَسۡتَطِيۡعَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	حَتّٰٓى	: حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔
مَعِىَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	اَهۡلَ	: اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
سَاَلۡتُكَ	: سوال، سائل، مسئول۔	قَرۡيَةِ	: قریہ قریہ بستی بستی، اُمّ القریٰ۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	فَوَجَدَا	: وجود، موجود۔
تُصٰحِبۡنِىۡ	: صاحب، صحابی، صحابہ۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَلَغۡتَ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُّرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
مِنۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَاَقَامَهٗ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔

قَالَ	اَلَمْ	اَقُلْ	لَّكَ	اِنَّكَ	لَنْ تَسْتَطِيْعَ
اس نے کہا	کیا نہیں	میں نے کہا تھا	تم سے	بے شک تو	ہر گز نہیں تو استطاعت رکھے گا

مَعِيَ	صَبْرًا (75)	قَالَ	اِنْ	سَاَلْتُكَ	عَنْ شَيْءٍ ❶
میرے ساتھ	صبر کی	کہا (موسیٰ نے)	اگر	میں پوچھوں آپ سے	کسی چیز کے بارے میں

بَعْدَهَا	فَلَا ❷	تُصٰحِبْنِيْ ج	قَدْ	بَلَغْتَ	مِنْ لَّدُنِّيْ
اسکے بعد	تو نہ	تو ساتھ رکھنا مجھے	یقیناً	تو پہنچ چکا ہے	میری طرف سے

عُذْرًا (76)	فَانْطَلَقَا ❷❸ وقفة	حَتّٰٓى	اِذَآ	اَتَيَآ ❸
عذر (قبول کرنے میں غایت) کو	پھر وہ دونوں چل پڑے	یہاں تک کہ	جب	وہ دونوں آئے

اَهْلَ قَرْيَةِ ❹	اسْتَطْعَمَآ ❸❺	اَهْلَهَا	فَاَبَوْا ❷
ایک بستی والوں کے پاس	ان دونوں نے کھانا مانگا	اسکے رہنے والوں سے	تو انہوں نے انکار کر دیا

اَنْ	يُّضَيِّفُوْهُمَا ❻❼	فَوَجَدَا ❷❸	فِيْهَا	جِدَارًا ❶
کہ	وہ سب مہمان نوازی کریں ان دونوں کی	پھر ان دونوں نے پائی	اس (بستی) میں	ایک دیوار

يُّرِيْدُ	اَنْ	يَّنْقَضَّ	فَاَقَامَهٗ ❷❽ ط
وہ چاہتی تھی	کہ	وہ گر جائے	تو اس نے سیدھا کر دیا اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❸ لفظ کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❼ هُمَا اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔ ❽ ہٗ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَوْ شِئْتَ لَتَّخَذْتَ	(موسیٰ نے) کہا اگر آپ چاہتے آپ ضرور لے لیتے
عَلَيْهِ اَجْرًا ﴿77﴾ قَالَ هٰذَا	اس پر اجرت۔ ﴿77﴾ اس نے کہا یہ (وقت) ہے
فِرَاقُ بَيْنِيْ وَبَيْنِكَ ۚ	جدائی کا میرے درمیان اور تیرے درمیان
سَاُنَبِّئُكَ بِتَاْوِيْلِ	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے اس کی حقیقت
مَا لَمْ تَسْتَطِعْ عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿78﴾	جو (کہ) نہیں تو کر سکا اس پر صبر۔ ﴿78﴾
اَمَّا السَّفِيْنَةُ فَكَانَتْ لِمَسٰكِيْنَ	رہی کشتی تو وہ تھی چند مسکینوں کی
يَعْمَلُوْنَ فِي الْبَحْرِ فَاَرَدْتُّ	(جو) کام کرتے تھے سمندر میں تو میں نے ارادہ کیا
اَنْ اَعِيْبَهَا وَكَانَ وَرَآءَهُمْ	کہ میں عیب دار کردوں اسے اور تھا ان کے آگے
مَّلِكٌ يَّاْخُذُ كُلَّ سَفِيْنَةٍ غَصْبًا ﴿79﴾	ایک بادشاہ (جو) لے لیتا تھا ہر کشتی زبردستی۔ ﴿79﴾
وَاَمَّا الْغُلٰمُ فَكَانَ اَبَوٰهُ مُؤْمِنَيْنِ	اور رہا لڑکا تو تھے اس کے ماں باپ دونوں مومن
فَخَشِيْنَآ اَنْ يُّرْهِقَهُمَا	تو ہم ڈرے کہ وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو
طُغْيَانًا وَّكُفْرًا ﴿80﴾ فَاَرَدْنَآ	سرکشی اور کفر میں۔ ﴿80﴾ تو ہم نے چاہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شِئْتَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَتَّخَذْتَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِرَاقُ : فرق، تفریق، فراق۔
سَاُنَبِّئُكَ : تنبیہ، متنبہ، انتباہ۔
بِتَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔
تَسْتَطِعْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
السَّفِيْنَةُ : سفینۂ نوح۔
الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرۂ عرب، بحرالکاہل۔
فَاَرَدْتُّ : ارادہ، مرید، مراد۔
اَعِيْبَهَا : عیب دار، معیوب۔
مَّلِكٌ : ملک فہد، ملوکیت۔
غَصْبًا : غصب، غاصب، غاصبانہ قبضہ۔
فَخَشِيْنَآ : خشیت الٰہی۔
طُغْيَانًا : طغیانی، طاغوت، طاغوتی نظام۔
كُفْرًا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قَالَ	لَوْ	شِئْتَ	لَتَّخَذْتَ ❶	عَلَيْهِ	اَجْرًا ﴿77﴾	قَالَ
کہا	اگر	آپ چاہتے	ضرور لے لیتے آپ	اس پر	کوئی اجرت	اس نے کہا

هٰذَا	فِرَاقُ	بَيْنِىْ ❷	وَ	بَيْنِكَ ۚ	سَاُنَبِّئُكَ
یہ	جدائی	میرے درمیان	اور	تیرے درمیان	عنقریب میں بتاؤں گا تجھے

بِتَاْوِيْلِ ❸	مَا	لَمْ تَسْتَطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿78﴾	اَمَّا السَّفِيْنَةُ ❹
حقیقت	جو	نہیں تو کرسکا	اس پر	صبر	رہی کشتی

فَكَانَتْ ❹	لِمَسٰكِيْنَ ❺	يَعْمَلُوْنَ	فِى الْبَحْرِ	فَاَرَدْتُّ ❻
تو وہ تھی	چند مسکینوں کی	وہ سب کام کرتے تھے	سمندر میں	تو میں نے ارادہ کیا

اَنْ	اَعِيْبَهَا	وَكَانَ	وَرَآءَهُمْ ❼	مَّلِكٌ ❽	يَّاْخُذُ
کہ	عیب دار کردوں اسے	اور تھا	ان کے آگے	ایک بادشاہ	وہ لے لیتا تھا

كُلَّ سَفِيْنَةٍ ❹	غَصْبًا ﴿79﴾	وَاَمَّا	الْغُلٰمُ	فَكَانَ	اَبَوٰهُ	مُؤْمِنَيْنِ
ہر کشتی	زبردستی	اور رہا	لڑکا	تو تھے	اسکے ماں باپ	دونوں مومن

فَخَشِيْنَآ ❻	اَنْ	يُّرْهِقَهُمَا ❾	طُغْيَانًا	وَّكُفْرًا ۚ ﴿80﴾	فَاَرَدْنَآ ❻
تو ہم ڈرے	کہ	وہ پھنسا دے گا ان دونوں کو	سرکشی	اور کفر	تو ہم نے چاہا

ضروری وضاحت

❶ لَ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ةٌ اور تْ واحد مونث کی علامتیں ہیں۔ ❺ لِمَسٰكِيْنَ کے آخر میں یْنَ اصل لفظ کا حصہ ہے یہ جمع کی علامت نہیں ہے۔ ❻ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❼ وَرَآءَ کا اصل ترجمہ پیچھے ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ آگے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ هُمَا فعل کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ اُن دونوں ہوتا ہے۔

اَنْ يُّبْدِلَهُمَا رَبُّهُمَا	کہ بدلے میں دے ان دونوں کو ان دونوں کا رب
خَيْرًا مِّنْهُ زَكٰوةً وَّاَقْرَبَ رُحْمًا ﴿81﴾	اس سے بہتر پاکیزگی میں اور زیادہ قریب ہو شفقت میں۔ ﴿81﴾
وَاَمَّا الْجِدَارُ فَكَانَ لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ	اور رہی دیوار تو تھی وہ دو یتیم لڑکوں کی
فِي الْمَدِيْنَةِ وَكَانَ تَحْتَهٗ كَنْزٌ لَّهُمَا	(اس) شہر میں اور تھا اس کے نیچے خزانہ ان دونوں کا
وَكَانَ اَبُوْهُمَا صَالِحًا ۚ فَاَرَادَ رَبُّكَ	اور تھا ان دونوں کا باپ نیک تو ارادہ کیا تیرے رب نے
اَنْ يَّبْلُغَآ اَشُدَّهُمَا وَيَسْتَخْرِجَا	کہ وہ دونوں پہنچ جائیں اپنی جوانی کو اور وہ دونوں نکال لیں
كَنْزَهُمَا ۖ رَحْمَةً مِّنْ رَّبِّكَ ۚ	اپنا خزانہ (یہ) تیرے رب کی رحمت کی وجہ سے ہے
وَمَا فَعَلْتُهٗ عَنْ اَمْرِيْ ۭ	اور نہیں کیا میں نے اسے (یعنی یہ سب کام) اپنی مرضی سے
ذٰلِكَ تَاْوِيْلُ مَا لَمْ تَسْطِعْ	یہ حقیقت ہے (ان باتوں کی) جو نہیں تم کر سکے
عَّلَيْهِ صَبْرًا ﴿82﴾ وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	اس پر صبر۔ ﴿82﴾ اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ۭ قُلْ	ذوالقرنین کے بارے میں، (تو) آپ کہہ دیں
سَاَتْلُوْا عَلَيْكُمْ مِّنْهُ ذِكْرًا ﴿83﴾	عنقریب میں پڑھ کر سناؤں گا تم پر اس سے کچھ ذکر۔ ﴿83﴾

ع 10/12/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّبْدِلَهُمَا	: بدل، بدلہ، نعم البدل، متبادل۔	فَعَلْتُهٗ	: فعل، فاعل، مفعول۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَمْرِيْ	: امر، آمر، مامور، امارت۔
رُحْمًا	: رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	تَاْوِيْلُ	: تاویل، تاویلات۔
يَتِيْمَيْنِ	: یتیم، یتیم خانہ۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
تَحْتَهٗ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت العرش۔	عَّلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، مصلح، اعمال صالحہ۔	يَسْـَٔلُوْنَكَ	: سوال، سائل، مسئول۔
يَّبْلُغَآ	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	سَاَتْلُوْا	: تلاوت، وحی متلو۔
يَسْتَخْرِجَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	ذِكْرًا	: ذکر، اذکار، مذکور، تذکرہ۔

اَنْ	يُّبْدِلَهُمَا ❶	رَبُّهُمَا ❶	خَيْرًا	مِّنْهُ	زَكٰوةً ❷	وَّاَقْرَبَ ❸
کہ	وہ بدلے میں دے دونوں کو	ان دونوں کا رب	بہتر	اس سے	پاکیزگی میں	اور زیادہ قریب

رُحْمًا ﴿81﴾	وَاَمَّا	الْجِدَارُ	فَكَانَ	لِغُلٰمَيْنِ يَتِيْمَيْنِ ❹	فِي الْمَدِيْنَةِ ❷
شفقت	اور رہی	دیوار	تو تھی	دو یتیم لڑکوں کی	شہر میں

وَكَانَ	تَحْتَهٗ	كَنْزٌ	لَّهُمَا ❶	وَكَانَ	اَبُوْهُمَا ❶	صَالِحًا ج	فَاَرَادَ
اور تھا	اسکے نیچے	خزانہ	ان دونوں کا	اور تھا	ان دونوں کا باپ	نیک	تو ارادہ کیا

رَبُّكَ	اَنْ	يَّبْلُغَآ ❹	اَشُدَّهُمَا ❶	وَ	يَسْتَخْرِجَا ❹	كَنْزَهُمَا ❶ صلے
تیرے رب نے	کہ	وہ دونوں پہنچ جائیں	اپنی جوانی کو	اور	وہ دونوں نکال لیں	اپنا خزانہ

رَحْمَةً ❷	مِّنْ رَّبِّكَ ج	وَمَا	فَعَلْتُهٗ	عَنْ اَمْرِيْ ط	ذٰلِكَ ❺
رحمت	تیرے رب کی طرف سے	اور نہیں	میں نے کیا اسے	اپنی مرضی سے	یہ

ع 10 12 1

تَاْوِيْلُ	مَا	لَمْ تَسْطِعْ	عَّلَيْهِ	صَبْرًا ﴿82﴾ ع	وَ	يَسْـَٔلُوْنَكَ
حقیقت	جو	نہیں تم کر سکے	اس پر	صبر	اور	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے

عَنْ ذِي الْقَرْنَيْنِ ط	قُلْ	سَاَتْلُوْا ❻	عَلَيْكُمْ	مِّنْهُ	ذِكْرًا ❼ ﴿83﴾ ط
ذوالقرنین کے بارے میں	کہہ دیں	عنقریب میں پڑھوں گا	تم پر	اس سے	کچھ ذکر

ضروری وضاحت

❶ هُمَا کا ترجمہ کبھی ان دونوں اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ ة واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لفظ کے آخر میں يْنِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں علامت سَ میں مستقبل قریب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یہاں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّا مَكَّنَّا لَهٗ فِى الۡاَرۡضِ	بے شک ہم نے اقتدار دیا اس کو زمین میں
وَاٰتَيۡنٰهُ مِنۡ كُلِّ شَىۡءٍ سَبَبًا ﴿84﴾	اور ہم نے دیا اسے ہر (قسم کی) چیز سے کچھ ساز و سامان۔ ﴿84﴾
فَاَتۡبَعَ سَبَبًا ﴿85﴾ حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ	پھر وہ چلا ایک راہ پر۔ ﴿85﴾ یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
مَغۡرِبَ الشَّمۡسِ وَجَدَهَا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ پر، اس نے پایا اسے
تَغۡرُبُ فِىۡ عَيۡنٍ حَمِئَةٍ	(کہ) وہ غروب ہو رہا ہے ایک سیاہ کیچڑ والے چشمے میں
وَّوَجَدَ عِنۡدَهَا قَوۡمًا ؕ قُلۡنَا	اور اس نے پایا اس کے پاس ایک قوم کو، ہم نے کہا
يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِمَّاۤ اَنۡ تُعَذِّبَ	اے ذوالقرنین! یا (یہ ہے) کہ تو سزا دے (انہیں)
وَاِمَّاۤ اَنۡ تَتَّخِذَ فِيۡهِمۡ حُسۡنًا ﴿86﴾	اور یا (یہ) کہ تو اختیار کرے انکے بارے میں بھلائی۔ ﴿86﴾
قَالَ اَمَّا مَنۡ ظَلَمَ	کہا (ذوالقرنین) نے (کہ) رہا وہ جس نے ظلم کیا
فَسَوۡفَ نُعَذِّبُهٗ ثُمَّ يُرَدُّ	تو عنقریب ہم سزا دیں گے اسے پھر وہ لوٹایا جائے گا
اِلٰى رَبِّهٖ فَيُعَذِّبُهٗ	اپنے رب کی طرف تو وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا نُّكۡرًا ﴿87﴾ وَاَمَّا مَنۡ اٰمَنَ	بہت برا عذاب۔ ﴿87﴾ اور رہا وہ جو ایمان لایا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَكَّنَّا	مکان، مکانیت، تمکین، متمکن۔	وَجَدَهَا	وجود، موجود۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عِنۡدَهَا	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
سَبَبًا	سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔	قُلۡنَا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَاَتۡبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	تَتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	حُسۡنًا	حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
بَلَغَ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	يُرَدُّ	رد، مردود، تردید، مرتد۔
مَغۡرِبَ	غروب آفتاب، مشرق و مغرب۔	اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الشَّمۡسِ	شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔	اٰمَنَ	ایمان، مومن، امن۔

اِنَّا [1]	مَكَّنَّا	لَهٗ	فِي الْاَرْضِ	وَ	اٰتَيْنٰهُ	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ
بیشک ہم نے	ہم نے اقتدار دیا	اس کو	زمین میں	اور	ہم نے دیا اسے	ہر چیز سے

سَبَبًا (84) [2]	فَاَتْبَعَ [3]	سَبَبًا (85) [2]	حَتّٰۤى اِذَا	بَلَغَ	مَغْرِبَ الشَّمْسِ
کچھ ساز و سامان	پھر وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب	وہ پہنچا	سورج کے غروب ہونے کی جگہ

وَجَدَهَا	تَغْرُبُ [4]	فِيْ عَيْنٍ	حَمِئَةٍ [4]	وَّ	وَجَدَ	عِنْدَهَا
اس نے پایا اسے	وہ غروب ہو رہا ہے	ایک چشمے میں	سیاہ کیچڑ والے	اور	اس نے پایا	اسکے پاس

قَوْمًا [2]	قُلْنَا [5]	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِمَّاۤ اَنْ [6]	تُعَذِّبَ	وَ اِمَّاۤ	اَنْ [6]
ایک قوم کو	ہم نے کہا	اے ذوالقرنین!	یا (یہ) کہ	تو سزا دے	اور یا	(یہ) کہ

تَتَّخِذَ	فِيْهِمْ	حُسْنًا (86)	قَالَ	اَمَّا	مَنْ	ظَلَمَ
تو اختیار کرے	انکے بارے میں	بھلائی	کہا (ذوالقرنین نے)	رہا	جس نے	ظلم کیا

فَسَوْفَ [3][7]	نُعَذِّبُهٗ	ثُمَّ	يُرَدُّ [8]	اِلٰى رَبِّهٖ
تو عنقریب	ہم سزا دیں گے اسے	پھر	وہ لوٹایا جائے گا	اپنے رب کی طرف

فَيُعَذِّبُهٗ [3]	عَذَابًا	نُكْرًا (87)	وَ اَمَّا	مَنْ	اٰمَنَ
تو وہ عذاب دے گا اسے	عذاب	بہت برا	اور رہا	جو	ایمان لایا

ضروری وضاحت

[1] اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ [2] ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ [3] فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ [4] تَ اور ۃ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [5] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ [6] اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ [7] سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ [8] اگر يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهٗ جَزَآءَ ۨالْحُسْنٰى ۚ	اور اس نے عمل کیا نیک تو اس کے لیے اچھا بدلا ہے
وَسَنَقُوْلُ لَهٗ مِنْ اَمْرِنَا	اور عنقریب ہم کہیں گے (حکم دیں گے) اس کو اپنے کام میں
يُسْرًا ﴿88﴾ ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿89﴾	آسانی کا۔ ﴿88﴾ پھر چلا وہ ایک (اور) راہ پر۔ ﴿89﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ مَطْلِعَ الشَّمْسِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا سورج نکلنے کے مقام پر
وَجَدَهَا تَطْلُعُ عَلٰى قَوْمٍ	اس نے پایا اسے (کہ) وہ طلوع ہو رہا ہے ایک (ایسی) قوم پر
لَّمْ نَجْعَلْ لَّهُمْ مِّنْ دُوْنِهَا سِتْرًا ۙ﴿90﴾	(کہ) نہیں بنایا ہم نے انکے لیے اسکے آگے کوئی پردہ۔ ﴿90﴾
كَذٰلِكَ ۭ وَقَدْ اَحَطْنَا	اسی طرح (تھا) اور یقیناً ہم نے احاطہ کر رکھا تھا
بِمَا لَدَيْهِ خُبْرًا ﴿91﴾	(اس) کا جو اس کے پاس تھا علم کے اعتبار سے۔ ﴿91﴾
ثُمَّ اَتْبَعَ سَبَبًا ﴿92﴾	پھر وہ چلا ایک (اور) راہ پر۔ ﴿92﴾
حَتّٰٓى اِذَا بَلَغَ بَيْنَ السَّدَّيْنِ	یہاں تک کہ جب وہ پہنچا دو دیواروں کے درمیان
وَجَدَ مِنْ دُوْنِهِمَا قَوْمًا ۙ	(تو) اس نے پایا ان دونوں کے اسطرف ایک قوم کو
لَّا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ قَوْلًا ﴿93﴾	نہیں قریب تھے کہ وہ سمجھ سکتے کوئی بات۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
جَزَآءَ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
اَلْحُسْنٰى : حسنِ اخلاق، حسنِ معاملہ، احسان۔
سَنَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَمْرِنَا : امر، آمر، مامور، امارت۔
يُسْرًا : میسّر۔
اَتْبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
سَبَبًا : سبب، اسباب، مسبب الاسباب۔

حَتّٰٓى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
مَطْلِعَ : طلوع آفتاب، طلوع و غروب۔
الشَّمْسِ : شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
وَجَدَهَا : وجود، موجود۔
سِتْرًا : ستر، مستورات، مستور، سُترہ۔
اَحَطْنَا : احاطہ، محیط۔
خُبْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقاہت۔

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَلَهٗ	جَزَآءَ	الْحُسْنٰى	وَ	سَنَقُوْلُ
اور	اس نے عمل کیا	نیک	تو اس کے لیے	بدلا ہے	اچھا	اور	عنقریب ہم کہیں گے

لَهٗ	مِنْ اَمْرِنَا ❶	يُسْرًا ﴿88﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ	سَبَبًا ❷ ﴿89﴾	حَتّٰٓى اِذَا
اس کو	اپنے کام میں	آسانی	پھر	وہ چلا	ایک راہ پر	یہاں تک کہ جب

بَلَغَ	مَطْلِعَ الشَّمْسِ	وَجَدَهَا	تَطْلُعُ ❸	عَلٰى قَوْمٍ ❷
وہ پہنچا	سورج نکلنے کے مقام پر	اس نے پایا اسے	وہ طلوع ہو رہا ہے	ایک (ایسی) قوم پر

لَّمْ نَجْعَلْ	لَّهُمْ	مِّنْ دُوْنِهَا ❹	سِتْرًا ❷ ﴿90﴾	كَذٰلِكَ
(کہ) نہیں ہم نے بنایا	ان کے لیے	اس کے آگے	کوئی پردہ	اسی طرح

وَقَدْ	اَحَطْنَا ❺	بِمَا	لَدَيْهِ	خُبْرًا ﴿91﴾	ثُمَّ	اَتْبَعَ
اور یقیناً	ہم نے احاطہ کر رکھا تھا	(اس) کا جو	اسکے پاس تھا	علم کے اعتبار سے	پھر	وہ چلا

سَبَبًا ❷ ﴿92﴾	حَتّٰٓى	اِذَا	بَلَغَ	بَيْنَ السَّدَّيْنِ ❻	وَجَدَ
ایک (اور) راہ پر	یہاں تک کہ	جب	وہ پہنچا	دو دیواروں کے درمیان	اس نے پایا

مِنْ دُوْنِهِمَا ❹	قَوْمًا ❷	لَّا	يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ ❼	قَوْلًا ❷ ﴿93﴾
ان دونوں کے اُس طرف	ایک قوم	نہیں	قریب تھے کہ وہ سب سمجھ سکتے	کوئی بات

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ ان دونوں فعلوں کی یَ کا ترجمہ وہ اور وْنَ کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

قَالُوۡا يٰذَا الۡقَرۡنَيۡنِ اِنَّ يَاۡجُوۡجَ	انہوں نے کہا اے ذوالقرنین بے شک یاجوج
وَمَاۡجُوۡجَ مُفۡسِدُوۡنَ فِى الۡاَرۡضِ	اور ماجوج فساد کرنے والے ہیں زمین میں
فَهَلۡ نَجۡعَلُ لَكَ خَرۡجًا عَلٰٓى اَنۡ	تو کیا ہم کر دیں تیرے لیے کچھ مال (اس شرط) پر کہ
تَجۡعَلَ بَيۡنَنَا وَبَيۡنَهُمۡ سَدًّا ﴿94﴾	تو بنا دے ہمارے درمیان اور انکے درمیان ایک دیوار۔ ﴿94﴾
قَالَ مَا مَكَّنِّىۡ	اس نے کہا جو قدرت دی ہے مجھے
فِيۡهِ رَبِّىۡ خَيۡرٌ	اس (سلسلے) میں میرے رب نے وہ بہت بہتر ہے
فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ بِقُوَّةٍ اَجۡعَلۡ	پس تم مدد کرو میری قوت کیساتھ، میں بنا دوں گا
بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَهُمۡ رَدۡمًا ۙ﴿95﴾	تمہارے درمیان اور انکے درمیان ایک بند۔ ﴿95﴾
اٰتُوۡنِىۡ زُبَرَ الۡحَدِيۡدِ ؕ	تم لا دو مجھے لوہے کے (بڑے بڑے) تختے
حَتّٰٓى اِذَا سَاوٰى	یہاں تک کہ جب اس نے برابر کر دیا (اس خلا کو جو)
بَيۡنَ الصَّدَفَيۡنِ قَالَ انۡفُخُوۡا ؕ	دو پہاڑوں کے درمیان (تھا) اس نے کہا پھونکو (دھونکو)
حَتّٰٓى اِذَا جَعَلَهٗ نَارًا ۙ قَالَ	یہاں تک کہ جب اس نے بنا دیا اسے آگ (تو) کہا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوۡا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَّنِّىۡ	: تمکین، متمکن۔
مُفۡسِدُوۡنَ	: فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔	خَيۡرٌ	: خیر، خیریت۔
فِى	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَاَعِيۡنُوۡنِىۡ	: اعانت، معاون، معاونین حضرات۔
الۡاَرۡضِ	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	بِقُوَّةٍ	: قوت، قوی، مقوی۔
خَرۡجًا	: خراج وصول کرنا۔	حَتّٰٓى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَلٰٓى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	سَاوٰى	: مساوی، مساوات۔
بَيۡنَنَا	: بین بین، بین السطور، مابین۔	انۡفُخُوۡا	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
سَدًّا	: تمام راستے مسدود ہونا، سدّے پڑنا۔	نَارًا	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

قَالُوْا	يٰذَا الْقَرْنَيْنِ	اِنَّ	يَاْجُوْجَ	وَ	مَاْجُوْجَ	مُفْسِدُوْنَ ❶
ان سب نے کہا	اے ذوالقرنین	بیشک	یاجوج	اور	ماجوج	سب فساد کرنے والے

فِي الْاَرْضِ	فَهَلْ	نَجْعَلُ	لَكَ	خَرْجًا ❷	عَلٰٓي	اَنْ
زمین میں	تو کیا	ہم کردیں	تیرے لیے	کچھ مال	(اس شرط) پر	کہ

تَجْعَلَ	بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَهُمْ	سَدًّا ❷ ﴿94﴾	قَالَ	مَا	مَكَّنِّيْ
تو بنادے	ہمارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک دیوار	اس نے کہا	جو	قدرت دی ہے مجھے

فِيْهِ	رَبِّيْ	خَيْرٌ	فَاَعِيْنُوْنِيْ ❸❹	بِقُوَّةٍ	اَجْعَلْ
اس میں	میرے رب نے	بہتر	پس تم سب مدد کرو میری	قوت کیساتھ	میں بنادوں گا

بَيْنَكُمْ	وَ	بَيْنَهُمْ	رَدْمًا ❷ ﴿95﴾ لا	اٰتُوْنِيْ ❹	زُبَرَ الْحَدِيْدِ ط
تمہارے درمیان	اور	انکے درمیان	ایک بند	تم سب لادو مجھے	لوہے کے تختے

حَتّٰٓي	اِذَا	سَاوٰى	بَيْنَ الصَّدَفَيْنِ ❺	قَالَ
یہاں تک کہ	جب	اس نے برابر کردیا	دو پہاڑوں کے درمیان	اس نے کہا

انْفُخُوْا ط	حَتّٰٓي	اِذَا	جَعَلَهٗ ❻	نَارًا لا	قَالَ
سب پھونکو	یہاں تک کہ	جب	اس نے بنادیا اسے	آگ	اس نے کہا

ضروری وضاحت

❶اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گرجاتا ہے۔❹اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔❺اسم کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔

اٰتُوۡنِیۡۤ اُفۡرِغۡ عَلَیۡهِ قِطۡرًا ﴿96﴾	لاؤ میرے پاس میں ڈال دوں اس پر پگھلا ہوا تانبا۔ ﴿96﴾
فَمَا اسۡطَاعُوۡۤا اَنۡ یَّظۡهَرُوۡهُ	پھر نہ (تو) انہوں نے استطاعت رکھی کہ وہ چڑھ سکیں اس پر
وَمَا اسۡتَطَاعُوۡا لَهٗ نَقۡبًا ﴿97﴾	اور نہ انہوں نے استطاعت رکھی اس کو نقب لگانے کی۔ ﴿97﴾
قَالَ هٰذَا رَحۡمَةٌ مِّنۡ رَّبِّیۡ ۚ	اس نے کہا یہ رحمت ہے میرے رب کی
فَاِذَا جَآءَ وَعۡدُ رَبِّیۡ جَعَلَهٗ	پھر جب آ گیا میرے رب کا وعدہ (تو) وہ کردے گا اسے
دَكَّآءَ ۚ وَكَانَ وَعۡدُ رَبِّیۡ حَقًّا ﴿98﴾	(گرا کر) ہموار اور ہے میرے رب کا وعدہ سچا۔ ﴿98﴾
وَتَرَكۡنَا بَعۡضَهُمۡ یَوۡمَئِذٍ	اور (جب) ہم نے چھوڑا ان کے بعض کو اس دن
یَّمُوۡجُ فِیۡ بَعۡضٍ	وہ گھس جائیں گے بعض میں (یعنی ایک دوسرے میں)
وَّنُفِخَ فِی الصُّوۡرِ	اور پھونکا جائے گا صور میں
فَجَمَعۡنٰهُمۡ جَمۡعًا ﴿99﴾	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو جمع کرنا۔ ﴿99﴾
وَّعَرَضۡنَا جَهَنَّمَ	اور ہم سامنے لے آئیں گے جہنم کو
یَوۡمَئِذٍ لِّلۡكٰفِرِیۡنَ عَرۡضًا ﴿100﴾	اس دن کافروں کے روبرو۔ ﴿100﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَیۡهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَرَكۡنَا	: ترک، ترکہ، مال متروکہ، تارک صلوٰۃ۔
اسۡطَاعُوۡۤ	: استطاعت، حسب استطاعت۔	یَّمُوۡجُ	: موج در موج، موجزن۔
یَّظۡهَرُوۡهُ	: ظاہر ہونا، ظہور۔	فِیۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
نَقۡبًا	: نقب، نقب زنی۔	نُفِخَ	: نفخہ اولیٰ، نفخ۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الصُّوۡرِ	: صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
هٰذَا	: لہٰذا، حامل رقعہ ہذا، ہذا من فضل ربی۔	فَجَمَعۡنٰهُمۡ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
رَحۡمَةٌ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	عَرَضۡنَا	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
حَقًّا	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	لِّلۡكٰفِرِیۡنَ	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

اٰتُوْنِيْٓ ❶❷	اُفْرِغْ	عَلَيْهِ	قِطْرًا ۞96	فَمَا ❸	اسْطَاعُوْٓا
تم سب لاؤ میرے پاس	میں ڈال دوں	اس پر	پگھلا ہوا تانبا	پھر نہ	انہوں نے استطاعت رکھی

اَنْ	يَّظْهَرُوْهُ ❶	وَمَا ❹	اسْتَطَاعُوْا	لَهٗ	نَقْبًا ۞97
کہ	وہ سب چڑھ سکیں اس پر	اور نہ	انہوں نے استطاعت رکھی	اس کو	نقب لگانے کی

قَالَ	هٰذَا	رَحْمَةٌ ❺	مِّنْ رَّبِّيْ ۚ	فَاِذَا ❸	جَآءَ	وَعْدُ	رَبِّيْ
اس نے کہا	یہ	رحمت	میرے رب (کی طرف) سے	پھر جب	آ گیا	وعدہ	میرے رب کا

جَعَلَهٗ	دَكَّآءَ ۚ	وَ	كَانَ	وَعْدُ	رَبِّيْ	حَقًّا ۞98
وہ کر دے گا اسے	ہموار	اور	ہے	وعدہ	میرے رب کا	سچا

وَ	تَرَكْنَا ❻	بَعْضَهُمْ	يَوْمَئِذٍ	يَّمُوْجُ	فِيْ بَعْضٍ
اور	ہم نے چھوڑا	ان کے بعض کو	اس دن	وہ گھس جائیں گے	بعض میں

وَّ	نُفِخَ ❼	فِي الصُّوْرِ	فَجَمَعْنٰهُمْ ❸	جَمْعًا ۞99
اور	پھونکا جائے گا	صور میں	پھر ہم جمع کریں گے ان سب کو	جمع کرنا

وَّ	عَرَضْنَا	جَهَنَّمَ	يَوْمَئِذٍ	لِّلْكٰفِرِيْنَ	عَرْضًا ۞100
اور	ہم سامنے لے آئیں گے	جہنم کو	اس دن	کافروں کے	روبرو

ضروری وضاحت

❶ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❷ اگر فعل کے آخر میں یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❸ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ نہ بھی اور کبھی جو اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔ ❺ ةٌ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَلَّذِيْنَ كَانَتْ اَعْيُنُهُمْ	وہ لوگ (کہ) تھیں ان کی آنکھیں
فِيْ غِطَآءٍ عَنْ ذِكْرِيْ	پردے میں میری یاد سے
وَكَانُوْا لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ سَمْعًا ۝١٠١	اور وہ استطاعت نہ رکھتے تھے سننے کی۔ ۝١٠١ ع 11/19/2
اَفَحَسِبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	تو کیا گمان کرلیا ہے ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا
اَنْ يَّتَّخِذُوْا عِبَادِيْ مِنْ دُوْنِيْٓ	کہ وہ ٹھہرائیں میرے بندوں کو میرے سوا
اَوْلِيَآءَ ۭ اِنَّآ اَعْتَدْنَا	(اپنا) کارساز، بے شک ہم نے تیار کررکھا ہے
جَهَنَّمَ لِلْكٰفِرِيْنَ نُزُلًا ۝١٠٢	جہنم کو کافروں کے لیے بطور مہمانی۔ ۝١٠٢
قُلْ هَلْ نُنَبِّئُكُمْ	کہہ دیجئے کیا ہم خبر دیں تمہیں
بِالْاَخْسَرِيْنَ اَعْمَالًا ۝١٠٣	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی اعمال کے اعتبار سے۔ ۝١٠٣
اَلَّذِيْنَ ضَلَّ سَعْيُهُمْ	وہ لوگ جو (کہ) ضائع ہوگئی ان کی کوشش
فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَهُمْ يَحْسَبُوْنَ	دنیوی زندگی میں حالانکہ وہ گمان کرتے ہیں
اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا ۝١٠٤	کہ بے شک وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔ ۝١٠٤

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ذِكْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
سَمْعًا : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
يَّتَّخِذُوْا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء
بِالْاَخْسَرِيْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
اَعْمَالًا : عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
ضَلَّ : ضلالت وگمراہی۔
سَعْيُهُمْ : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
يُحْسِنُوْنَ : احسان، محسن، اعمال حسنہ، قرض حسنہ۔
صُنْعًا : صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔

ع 11 19 2

الَّذِيْنَ	كَانَتْ ①	اَعْيُنُهُمْ ②	فِيْ غِطَآءٍ	عَنْ ذِكْرِيْ ③
وہ لوگ (کہ)	تھیں	ان کی آنکھیں	پردے میں	میری یاد سے

وَ	كَانُوْا	لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ	سَمْعًا ﴿101﴾	اَفَحَسِبَ
اور	وہ سب تھے	نہ وہ سب استطاعت رکھتے تھے	سننے کی	تو کیا گمان کرلیا ہے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اَنْ	يَّتَّخِذُوْا	عِبَادِيْ ③	مِنْ ④ دُوْنِيْٓ ③
ان لوگوں نے جن	سب نے کفر کیا	کہ	وہ سب ٹھہرائیں	میرے بندوں کو	میرے سوا

اَوْلِيَآءَ ؕ	اِنَّآ ⑤	اَعْتَدْنَا ⑥	جَهَنَّمَ	لِلْكٰفِرِيْنَ	نُزُلًا ﴿102﴾
کارساز	بے شک ہم نے	ہم نے تیار کر رکھا ہے	جہنم کو	کافروں کیلئے	بطور مہمانی

قُلْ	هَلْ	نُنَبِّئُكُمْ	بِالْاَخْسَرِيْنَ	اَعْمَالًا ﴿103﴾ ؕ
کہہ دیجئے	کیا	ہم خبر دیں تمہیں	زیادہ خسارہ پانیوالوں کی	اعمال کے اعتبار سے

الَّذِيْنَ	ضَلَّ	سَعْيُهُمْ ②	فِي الْحَيٰوةِ ⑦ الدُّنْيَا	وَهُمْ ⑧
وہ لوگ جو (کہ)	ضائع ہوگئی	ان کی کوشش	دنیوی زندگی میں	حالانکہ وہ

يَحْسَبُوْنَ	اَنَّهُمْ	يُحْسِنُوْنَ	صُنْعًا ﴿104﴾
وہ سب گمان کرتے ہیں	کہ بے شک وہ	وہ سب اچھا کر رہے ہیں	کام

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ یْ اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ وَ کا ترجمہ کبھی حالانکہ کبھی اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے انکار کیا
بِاٰيٰتِ رَبِّهِمۡ وَلِقَآئِهٖ	اپنے رب کی آیات اور اس کی ملاقات کا
فَحَبِطَتۡ اَعۡمَالُهُمۡ فَلَا نُقِيۡمُ	تو ضائع ہو گئے انکے اعمال سو نہیں ہم قائم کریں گے
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وَزۡنًا ﴿105﴾	ان کے لیے قیامت کے دن کوئی وزن ۔﴿105﴾
ذٰلِكَ جَزَآؤُهُمۡ جَهَنَّمُ بِمَا	یہ ان کی سزا ہے جہنم اس وجہ سے کہ
كَفَرُوۡا وَاتَّخَذُوۡۤا	انہوں نے کفر کیا اور انہوں نے بنایا (اُڑایا)
اٰيٰتِىۡ وَرُسُلِىۡ هُزُوًا ﴿106﴾	میری آیات اور میرے رسولوں کا مذاق ۔﴿106﴾
اِنَّ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ كَانَتۡ لَهُمۡ	اور انہوں نے عمل کیے نیک ہونگے ان کے لیے
جَنّٰتُ الۡفِرۡدَوۡسِ نُزُلًا ﴿107﴾	فردوس کے باغات بطور مہمانی ۔﴿107﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
لَا يَبۡغُوۡنَ عَنۡهَا حِوَلًا ﴿108﴾	نہیں وہ چاہیں گے اس سے جگہ بدلنا ۔﴿108﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اتَّخَذُوۡۤا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لِقَآئِهٖ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	رُسُلِىۡ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
اَعۡمَالُهُمۡ	: عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔	هُزُوًا	: استہزا۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰمَنُوۡا	: ایمان، مؤمن، امن۔
نُقِيۡمُ	: قائم، قیام، مقیم، قیامت۔	الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صلاحیت، اعمال صالحہ۔
يَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	خٰلِدِيۡنَ	: خالد، خلد بریں۔
وَزۡنًا	: وزن، میزان، وزنی۔	فِيۡهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
جَزَآؤُهُمۡ	: جزاو سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	حِوَلًا	: تحویل قبلہ۔

اُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ❷❸	وَ	لِقَآئِهٖ
یہی	وہ لوگ ہیں جن	سب نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	اس کی ملاقات

فَحَبِطَتْ ❸	اَعْمَالُهُمْ	فَلَا	نُقِيْمُ	لَهُمْ
تو ضائع ہوگئے	انکے اعمال	سو نہیں	ہم قائم کریں گے	ان کے لیے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❸	وَزْنًا ❹ (105)	ذٰلِكَ ❶	جَزَآؤُهُمْ	جَهَنَّمُ	بِمَا ❷
قیامت کے دن	کوئی وزن	یہ	ان کی سزا	جہنم	اس وجہ سے کہ

كَفَرُوْا	وَ	اتَّخَذُوْٓا	اٰيٰتِيْ ❺	وَ	رُسُلِيْ ❺	هُزُوًا (106)
انہوں نے کفر کیا	اور	انہوں نے بنایا	میری آیات	اور	میرے رسولوں کا	مذاق

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❸
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

كَانَتْ ❸	لَهُمْ	جَنّٰتُ ❸ الْفِرْدَوْسِ	نُزُلًا (107)
ہونگے	ان کے لیے	فردوس کے باغات	بطور مہمانی

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	لَا يَبْغُوْنَ ❻	عَنْهَا	حِوَلًا (108)
سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں	نہیں وہ سب چاہیں گے	اس سے	جگہ بدلنا

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ یہ الفاظ اشارہ بعید کے لیے استعمال ہوتے ہیں اور ترجمہ وہ یا اس ہوتا اور عموماً ترجمہ یہ یا اس کر دیا جاتا ہے
❷ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات، تُ، ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں
انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ
میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

قُلْ لَّوْ كَانَ الْبَحْرُ مِدَادًا	کہہ دیجئے اگر ہو جائے سمندر (کا پانی) روشنائی
لِّكَلِمٰتِ رَبِّيْ	میرے رب کی باتوں (کو لکھنے) کے لیے
لَنَفِدَ الْبَحْرُ	(تو) یقیناً ختم ہو جائے سمندر
قَبْلَ اَنْ تَنْفَدَ	(اس سے) پہلے کہ ختم ہوں
كَلِمٰتُ رَبِّيْ وَلَوْ جِئْنَا	باتیں میرے رب کی اور اگرچہ ہم لے آئیں
بِمِثْلِهٖ مَدَدًا ﴿109﴾	اس کی مثل (اور سمندر یا روشنائی) مدد کے طور پر۔ ﴿109﴾
قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ	کہہ دیجئے یقیناً صرف میں انسان ہوں تمہاری ہی طرح
يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ	وحی کی جاتی ہے میری طرف کہ بلاشبہ صرف تمہارا معبود
اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ فَمَنْ كَانَ يَرْجُوْا	ایک معبود ہے پس جو (شخص) اُمید رکھتا ہو
لِقَآءَ رَبِّهٖ فَلْيَعْمَلْ	اپنے رب سے ملاقات کی تو چاہیے کہ وہ عمل کرے
عَمَلًا صَالِحًا وَّلَا يُشْرِكْ	نیک عمل اور نہ وہ شریک بنائے
بِعِبَادَةِ رَبِّهٖٓ اَحَدًا ﴿110﴾ ع 12/9/3	اپنے رب کی عبادت میں کسی ایک کو۔ ﴿110﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْبَحْرُ	بحر قلزم، بحیرہ عرب۔
لِكَلِمٰتِ	کلمہ، کلمات۔
قَبْلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
بِمِثْلِهٖ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
مَدَدًا	مدد، امداد، مددگار، ممد و معاون۔
يُوْحٰٓى	وحی، وحی متلو۔
اِلَيَّ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَّاحِدٌ	واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
يَرْجُوْا	امید و رجا، بیم و رجا۔
لِقَآءَ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
فَلْيَعْمَلْ	عمل، اعمال صالحہ، اعمال سیئہ۔
صَالِحًا	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
يُشْرِكْ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
بِعِبَادَةِ	عابد، عبادت، معبود۔

قُلۡ	لَّوۡ	كَانَ	الۡبَحۡرُ	مِدَادًا	لِّكَلِمٰتِ ❶	رَبِّیۡ
کہہ دیجئے	اگر	ہوجائے	سمند(کا پانی)	روشنائی	باتوں (کو لکھنے) کے لیے	میرے رب کی

لَنَفِدَ	الۡبَحۡرُ	قَبۡلَ	اَنۡ	تَنۡفَدَ ❶	كَلِمٰتُ ❶	رَبِّیۡ
(تو) یقیناً ختم ہوجائے	سمندر	پہلے	کہ	ختم ہوں	باتیں	میرے رب کی

وَلَوۡ	جِئۡنَا ❷	بِمِثۡلِهٖ ❸	مَدَدًا ﴿109﴾	قُلۡ	اِنَّمَاۤ
اور اگرچہ	ہم لے آئیں	اس کی مثل	مدد کے طور پر	کہہ دیجئے	یقیناً

اَنَا	بَشَرٌ	مِّثۡلُكُمۡ	يُوۡحٰۤى	اِلَیَّ	اَنَّمَاۤ ❹
میں	انسان	تمہاری (ہی) طرح	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بلاشبہ صرف

اِلٰهُكُمۡ	اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ۚ	فَمَنۡ	كَانَ	يَرۡجُوۡا ❺
تمہارا معبود	ایک معبود	پس جو	ہو	وہ اُمید رکھتا

لِقَآءَ	رَبِّهٖ	فَلۡيَعۡمَلۡ ❻	عَمَلًا	صَالِحًا
ملاقات	اپنے رب سے	تو چاہیے کہ وہ عمل کرے	عمل	نیک

ع 12 9 3

وَّلَا	يُشۡرِكۡ	بِعِبَادَةِ ❶❼	رَبِّهٖۤ	اَحَدًا ﴿110﴾
اور نہ	وہ شریک بنائے	عبادت میں	اپنے رب کی	کسی ایک کو

ضروری وضاحت

❶ ة، ات اور ـتـ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ جِئۡنَا کا اصل ترجمہ ہم آئیں ہے، اگر اس کے بعد علامت بِ ہو تو اس کا ترجمہ ہم لائیں ہوجاتا ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یَرۡجُوۡا کے آخر میں وۡا جمع کی علامت نہیں بلکہ وُ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اگر فَ یا وَ کے بعد کے لام ساکن (لۡ) ہو تو اس لۡ کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

اٰیَاتُہَا 98 — سُوۡرَۃُ مَرۡیَمَ مَکِّیَّۃٌ 19 — 44 — رُکُوۡعَاتُہَا 6

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

کٓہٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ ذِکۡرُ رَحۡمَتِ رَبِّکَ	کٓہٰیٰعٓصٓ ﴿1﴾ (یہ) ذکر ہے آپ کے رب کی رحمت کا
عَبۡدَہٗ زَکَرِیَّا ﴿2﴾	اپنے بندے زکریا پر۔ ﴿2﴾
اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿3﴾	جب اس نے پکارا اپنے رب کو آہستہ آواز سے۔ ﴿3﴾
قَالَ رَبِّ اِنِّیۡ	اس نے کہا اے میرے رب بیشک میں (ہوں کہ)
وَہَنَ الۡعَظۡمُ مِنِّیۡ وَاشۡتَعَلَ	کمزور ہوگئیں ہڈیاں میری اور شعلے مارنے لگا
الرَّاۡسُ شَیۡبًا وَّلَمۡ اَکُنۡۢ	(میرا) سر بڑھاپے سے اور نہیں ہوا میں
بِدُعَآئِکَ رَبِّ شَقِیًّا ﴿4﴾	کبھی محروم اے میرے رب تجھے پکارنے پر۔ ﴿4﴾
وَاِنِّیۡ خِفۡتُ الۡمَوَالِیَ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں قرابت داروں سے
مِنۡ وَّرَآءِیۡ وَکَانَتِ امۡرَاَتِیۡ عَاقِرًا	اپنے پیچھے اور ہے میری بیوی بانجھ
فَہَبۡ لِیۡ مِنۡ لَّدُنۡکَ وَلِیًّا ﴿5﴾	پس عطا کر مجھے اپنی طرف سے ایک وارث۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ذِکۡرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور	وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
رَحۡمَتِ	: رحمت، رحم، مرحوم۔	اشۡتَعَلَ	: اشتعال انگیز، مشتعل افراد، شعلہ، مشعل۔
رَبِّکَ	: رب، ربوبیت، رب العلمین۔	الرَّاۡسُ	: راس المال، رئیس۔
عَبۡدَہٗ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔	بِدُعَآئِکَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
نَادٰی	: ندا، منادی، ندائے ملت۔	خِفۡتُ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔
خَفِیًّا	: خفیہ، مخفی، اخفاء۔	وَّرَآءِیۡ	: ماورائے عدالت، ماوراء النہر۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَہَبۡ	: ہبہ کرنا، وہبی۔
مِنِّیۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	وَلِیًّا	: ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

اٰيَاتُهَا 98 | 19 سُوْرَةُ مَرْيَمَ مَكِّيَّةٌ 44 | رُكُوْعَاتُهَا 6

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

كٓهٰيٰعٓصٓ ① ﴿1﴾ قف	ذِكْرُ	رَحْمَتِ رَبِّكَ ②	عَبْدَهٗ ③	زَكَرِيَّا ﴿2﴾ ج	اِذْ
كٓهٰيٰعٓصٓ	ذکر ہے	آپ کے رب کی رحمت کا	اپنے بندے	زکریا (پر)	جب

نَادٰى	رَبَّهٗ ③	نِدَآءً خَفِيًّا ﴿3﴾	قَالَ	رَبِّ ④	اِنِّيْ ⑤
اس نے پکارا	اپنے رب کو	آہستہ آواز سے	کہا	(اے میرے) رب	بیشک میں

وَهَنَ	الْعَظْمُ ⑥	مِنِّيْ	وَ	اشْتَعَلَ	الرَّاْسُ ⑥	شَيْبًا
کمزور ہو گئیں	ہڈیاں	مجھ سے (میری)	اور	شعلے مارنے لگا	سر	بڑھاپے سے

وَلَمْ	اَكُنْ	بِدُعَآئِكَ	رَبِّ ④	شَقِيًّا ﴿4﴾	وَ	اِنِّيْ ⑤
اور نہیں	میں ہوا	تجھے پکارنے پر	(اے میرے) رب	(کبھی) محروم	اور	بے شک میں

خِفْتُ	الْمَوَالِيَ	مِنْ وَّرَآءِيْ	وَ	كَانَتِ	امْرَاَتِيْ
میں ڈرتا ہوں	اپنے قرابت داروں سے	اپنے پیچھے سے	اور	ہے	میری بیوی

عَاقِرًا	فَهَبْ	لِيْ	مِنْ لَّدُنْكَ	وَلِيًّا ⑦ ﴿5﴾ لا
بانجھ	پس تو عطا کر	مجھ کو	اپنی طرف سے	ایک وارث

ضروری وضاحت

① كٓهٰيٰعٓصٓ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمُرَادِهٖ اسکا معنی اللہ تعالی ہی بہتر جانتا ہے۔② رَحْمَتِ دراصل رَحْمَةً تھا اسے قرآنی کتابت میں یہاں یوں ہی لکھا گیا ہے۔③ ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ یہ دراصل یَارَبِّيْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔⑤ اِنِّيْ دراصل اِنَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يَّرِثُنِيْ وَيَرِثُ مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ	(جو) وارث بنے میرا اور وارث بنے آلِ یعقوب کا
وَاجْعَلْهُ رَبِّ رَضِيًّا ﴿6﴾	اور بنا اسے اے میرے رب پسندیدہ۔ ﴿6﴾
يٰزَكَرِيَّآ اِنَّا نُبَشِّرُكَ	اے زکریا! بے شک ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے
بِغُلٰمِ اسْمُهٗ يَحْيٰى ۙ	ایک لڑکے کی (کہ) اس کا نام یحییٰ ہے
لَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ قَبْلُ سَمِيًّا ﴿7﴾	نہیں بنایا ہم نے اسکا اس سے پہلے کوئی ہم نام۔ ﴿7﴾
قَالَ رَبِّ اَنّٰى يَكُوْنُ لِيْ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب کیسے ہوگا میرے لیے
غُلٰمٌ وَّكَانَتِ امْرَاَتِيْ عَاقِرًا	لڑکا اس حال میں کہ ہے میری بیوی بانجھ
وَّقَدْ بَلَغْتُ مِنَ الْكِبَرِ عِتِيًّا ﴿8﴾	اور یقیناً میں پہنچ چکا ہوں بڑھاپے سے انتہا کو۔ ﴿8﴾
قَالَ كَذٰلِكَ ۚ قَالَ رَبُّكَ هُوَ عَلَيَّ	کہا اسی طرح (ہوگا)، کہا ہے تیرے رب نے وہ مجھ پر
هَيِّنٌ وَّقَدْ خَلَقْتُكَ	آسان ہے اور یقیناً میں پیدا کر چکا ہوں تجھے
مِنْ قَبْلُ وَلَمْ تَكُ شَيْـًٔا ﴿9﴾	اس سے قبل حالانکہ نہیں تھا تو کوئی چیز۔ ﴿9﴾
قَالَ رَبِّ اجْعَلْ لِّيْٓ	کہا (زکریا نے) اے میرے رب مقرر فرما میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّرِثُنِيْ	وارث، وراثت، ورثاء۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰلِ	آل واولاد، آل رسول۔
رَضِيًّا	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
نُبَشِّرُكَ	بشارت، مبشر، بشیر۔
اسْمُهٗ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل ازغذا۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَبِّ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔
بَلَغْتُ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
كَذٰلِكَ	کماحقہ، کالعدم۔
عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
خَلَقْتُكَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
شَيْـًٔا	شے، اشیاء، اشیائے صرف۔

يَرِثُنِيْ	وَ	يَرِثُ	مِنْ اٰلِ يَعْقُوْبَ ۖ[1]	وَ	اجْعَلْهُ	رَبِّ[2]
وہ وارث بنے میرا	اور	وہ وارث بنے	آلِ یعقوب کا	اور	بنا اسے	(اے میرے) رب

رَضِيًّا ۝6	يٰزَكَرِيَّآ	اِنَّا[3]	نُبَشِّرُكَ	بِغُلٰمِ[4][5]	اسْمُهٗ	يَحْيٰى ۙ
پسندیدہ	اے زکریا!	بیشک ہم	ہم خوشخبری دیتے ہیں تجھے	ایک لڑکے کی	اسکا نام	یحییٰ

لَمْ	نَجْعَلْ	لَّهٗ	مِنْ قَبْلُ	سَمِيًّا[5] ۝7	قَالَ	رَبِّ[2]
نہیں	ہم نے بنایا	اس کا	اس سے پہلے	کوئی ہم نام	کہا	(اے میرے) رب

اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ[5]	وَّ	كَانَتِ[6]	امْرَاَتِيْ	عَاقِرًا
کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا	اس حال میں کہ	ہے	میری بیوی	بانجھ

وَّقَدْ	بَلَغْتُ	مِنَ الْكِبَرِ	عِتِيًّا ۝8	قَالَ	كَذٰلِكَ ۚ
اور یقیناً	میں پہنچ چکا (ہوں)	بڑھاپے سے	انتہا کو	کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكَ	هُوَ	عَلَيَّ[7]	هَيِّنٌ	وَّقَدْ	خَلَقْتُكَ
کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان ہے	اور یقیناً	میں پیدا کر چکا ہوں تجھے

مِنْ قَبْلُ	وَ	لَمْ تَكُ[8]	شَيْـًٔا[5] ۝9	قَالَ	رَبِّ[2]	اجْعَلْ	لِّيْۤ
اس سے قبل	حالانکہ	نہیں تھا تو	کوئی چیز	کہا	(اے میرے) رب	مقرر فرما	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کا کیا گیا ہے۔ ❷ یہ دراصل یَارَبِّیْ تھا، شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کے لیے گر گئے ہیں۔ ❸ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے، اسے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے نِ سے لکھا جاتا ہے۔ ❻ یہ دراصل تْ ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔ ❼ عَلَيَّ دراصل عَلٰی + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہ دراصل لَمْ تَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔

اٰيَةً ؕ قَالَ اٰيَتُكَ	کوئی نشانی،فرمایا تیری نشانی (یہ ہے)
اَلَّا تُكَلِّمَ النَّاسَ ثَلٰثَ لَيَالٍ	کہ نہیں توبات کرسکے گا لوگوں سے تین رات (دن) تک
سَوِيًّا ﴿10﴾ فَخَرَجَ عَلٰى قَوْمِهٖ	تندرست ہوتے ہوئے۔﴿10﴾ پھر وہ نکلا اپنی قوم پر
مِنَ الْمِحْرَابِ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ	حجرے سے تو اس نے اشارہ کیا ان کی طرف
اَنْ سَبِّحُوْا بُكْرَةً وَّعَشِيًّا ﴿11﴾	یہ کہ تم تسبیح بیان کرو (اللہ کی) صبح اور شام۔﴿11﴾
يٰيَحْيٰى خُذِ الْكِتٰبَ بِقُوَّةٍ ؕ	اے یحییٰ پکڑے رہو (ہماری) کتاب قوت کیساتھ
وَاٰتَيْنٰهُ الْحُكْمَ	اور ہم نے عطا کیا اسے فیصلہ کرنا (یا حکمت و دانائی)
صَبِيًّا ﴿12﴾ وَّحَنَانًا مِّنْ لَّدُنَّا	بچپن ہی میں۔﴿12﴾ اور (ہم نے دی) شفقت اپنی طرف سے
وَزَكٰوةً ؕ وَكَانَ تَقِيًّا ﴿13﴾	اور پاکیزگی اور تھا وہ نہایت پرہیزگار۔﴿13﴾
وَّبَرًّا بِوَالِدَيْهِ	اور نیک سلوک کرنے والا تھا اپنے والدین کیساتھ
وَلَمْ يَكُنْ جَبَّارًا عَصِيًّا ﴿14﴾	اور نہ تھا وہ سرکش (اور) نافرمان۔﴿14﴾
وَسَلٰمٌ عَلَيْهِ يَوْمَ وُلِدَ	اور سلام ہے اس پر جس دن وہ پیدا ہوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَشِيًّا	نمازِ عشاء، عشائیہ۔
تُكَلِّمَ	کلام، متکلم، اندازِ تکلم، ہم کلام۔	خُذِ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
لَيَالٍ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	الْحُكْمَ	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔	تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔
فَخَرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیرِ خارجہ۔	بَرًّا	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
الْمِحْرَابِ	محراب و منبر، مسجد و محراب۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
فَاَوْحٰى	وحی، وحی متلو۔	عَصِيًّا	معصیت، عصیاں۔
سَبِّحُوْا	تسبیح، تسبیحات۔	وُلِدَ	یوم ولادت، ولد، اولاد، مولود، میلاد۔

اٰيَةً ط ❶❷	قَالَ	اٰيَتُكَ	اَلَّا ❸	تُكَلِّمَ	النَّاسَ	ثَلٰثَ
کوئی نشانی	فرمایا	تیری نشانی	(یہ) کہ نہیں	تو بات کر سکے گا	لوگوں سے	تین

لَيَالٍ	سَوِيًّا ﴿10﴾	فَخَرَجَ ❹	عَلٰى قَوْمِهٖ	مِنَ الْمِحْرَابِ
راتیں	تندرست ہوتے ہوئے	پھر وہ نکلا	اپنی قوم پر	حجرے سے

فَاَوْحٰٓى ❹	اِلَيْهِمْ	اَنْ	سَبِّحُوْا	بُكْرَةً ❶	وَّ	عَشِيًّا ﴿11﴾
تو اس نے اشارہ کیا	ان کی طرف	یہ کہ	تم سب تسبیح بیان کرو	صبح	اور	شام

يٰيَحْيٰى	خُذِ	الْكِتٰبَ	بِقُوَّةٍ ط ❶	وَ	اٰتَيْنٰهُ ❺	الْحُكْمَ ❻
اے یحییٰ	پکڑے رہو	کتاب	قوت کیساتھ	اور	ہم نے عطا کیا اسے	فیصلہ کرنا

صَبِيًّا ﴿12﴾ لا	وَّ	حَنَانًا	مِّنْ لَّدُنَّا	وَ	زَكٰوةً ط ❶	وَ	كَانَ
بچپن میں	اور	شفقت	اپنی طرف سے	اور	پاکیزگی	اور	وہ تھا

تَقِيًّا ﴿13﴾ لا	وَّ	بَرًّا	بِوَالِدَيْهِ	وَلَمْ	يَكُنْ
نہایت پرہیزگار	اور	نیک سلوک کرنیوالا	اپنے والدین کیساتھ	اور نہ	وہ تھا

جَبَّارًا	عَصِيًّا ﴿14﴾	وَ	سَلٰمٌ	عَلَيْهِ	يَوْمَ	وُلِدَ ❼
سرکش	نافرمان	اور	سلام	اس پر	(جس) دن	وہ جنا گیا

ضروری وضاحت

❶ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَوۡمَ يَمُوۡتُ وَيَوۡمَ يُبۡعَثُ	اور جس دن وہ فوت ہوگا اور جس دن وہ اٹھایا جائے گا
حَيًّا ﴿15﴾ وَاذۡكُرۡ فِي الۡكِتٰبِ مَرۡيَمَ ۘ	زندہ کر کے۔ ﴿15﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں مریم کا
اِذِ انۡتَبَذَتۡ مِنۡ اَهۡلِهَا مَكَانًا	جب وہ الگ ہوئی اپنے گھر والوں سے ایک جگہ میں
شَرۡقِيًّا ﴿16﴾ فَاتَّخَذَتۡ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ	مشرق کی جانب ﴿16﴾ پھر اس نے بنالیا انکی طرف سے
حِجَابًا ۖ فَاَرۡسَلۡنَاۤ اِلَيۡهَا رُوۡحَنَا	ایک پردہ پھر ہم نے بھیجا اس کی طرف اپنی روح (فرشتے) کو
فَتَمَثَّلَ لَهَا	تو اس نے شکل اختیار کی اس کے سامنے
بَشَرًا سَوِيًّا ﴿17﴾	ایک کامل انسان کی۔ ﴿17﴾
قَالَتۡ اِنِّيۡۤ اَعُوۡذُ	(مریم نے) کہا بے شک میں پناہ چاہتی ہوں
بِالرَّحۡمٰنِ مِنۡكَ اِنۡ كُنۡتَ تَقِيًّا ﴿18﴾	رحمان کی تجھ سے اگر ہے تو کوئی ڈر رکھنے والا۔ ﴿18﴾
قَالَ اِنَّمَاۤ اَنَا رَسُوۡلُ رَبِّكِ ۖ	(فرشتے نے) کہا بیشک میں تو بھیجا ہوا ہوں تیرے رب کا
لِاَهَبَ لَكِ غُلٰمًا زَكِيًّا ﴿19﴾	تا کہ میں عطا کروں تجھے ایک پاکیزہ لڑکا۔ ﴿19﴾
قَالَتۡ اَنّٰى يَكُوۡنُ لِيۡ غُلٰمٌ	(مریم نے) کہا کیسے ہوگا میرے ہاں کوئی لڑکا

وقف لازم ع 15/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمُوۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔	فَاَرۡسَلۡنَاۤ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
يُبۡعَثُ	بعثت، مبعوث۔	رُوۡحَنَا	روح، ارواح، روحانیت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	فَتَمَثَّلَ	مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اذۡكُرۡ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔	سَوِيًّا	مساوی، مساوات۔
اَهۡلِهَا	اہل وعیال، اہلیہ۔	قَالَتۡ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔	تَقِيًّا	تقوی، متقی۔
فَاتَّخَذَتۡ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لِاَهَبَ	ہبہ کرنا، وہبی۔
حِجَابًا	حجاب۔	زَكِيًّا	تزکیہ نفس، زکوۃ۔

ع 15 4 1

وَ	يَوْمَ	يَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	يُبْعَثُ ❶	حَيًّا (15) ع	وَ	اذْكُرْ
اور	(جس) دن	وہ فوت ہوگا	اور	(جس) دن	وہ اٹھایا جائے گا	زندہ کرکے	اور	ذکر کیجیے

وقف لازم

فِي الْكِتٰبِ	مَرْيَمَ	اِذِ	انْتَبَذَتْ ❷	مِنْ اَهْلِهَا	مَكَانًا ❸
کتاب میں	مریم کا	جب	وہ الگ ہوئی	اپنے گھر والوں سے	ایک جگہ میں

شَرْقِيًّا (16) لا	فَاتَّخَذَتْ ❷❹	مِنْ دُوْنِهِمْ	حِجَابًا ❸ قف	فَاَرْسَلْنَا ❹
مشرق کی جانب	پھر بنالیا اس نے	ان سے الگ ہوکر	ایک پردہ	پھر ہم نے بھیجا

اِلَيْهَا	رُوْحَنَا	فَتَمَثَّلَ ❹❺	لَهَا	بَشَرًا ❸	سَوِيًّا (17)
اسکی طرف	اپنی روح کو	تو اس نے شکل اختیار کی	اسکے لیے	ایک انسان	کامل

قَالَتْ ❷	اِنِّيْٓ	اَعُوْذُ	بِالرَّحْمٰنِ ❻	مِنْكَ	اِنْ	كُنْتَ
(مریم نے) کہا	بیشک میں	میں پناہ چاہتی ہوں	رحمان کی	تجھ سے	اگر	ہے تو

تَقِيًّا (18) ❸	قَالَ	اِنَّمَآ	اَنَا	رَسُوْلُ	رَبِّكِ صلے	لِاَهَبَ
کوئی ڈر رکھنے والا	کہا	بیشک	میں	بھیجا ہوا	تیرے رب کا	تاکہ میں عطا کروں

لَكِ	غُلٰمًا ❸	زَكِيًّا (19)	قَالَتْ ❷	اَنّٰى	يَكُوْنُ	لِيْ	غُلٰمٌ ❸
تجھ کو	ایک لڑکا	پاکیزہ	(مریم نے) کہا	کیسے	وہ ہوگا	میرے لیے	کوئی لڑکا

ضروری وضاحت

❶ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔❺ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

الربعہ

وَلَمْ يَمْسَسْنِىْ بَشَرٌ	حالانکہ نہیں چھوا مجھے کسی بشر نے
وَّلَمْ اَكُ بَغِيًّا ﴿20﴾	اور نہیں ہوں میں بدکار۔﴿20﴾
قَالَ كَذٰلِكِ ۚ قَالَ رَبُّكِ	(فرشتے نے) کہا اسی طرح (ہی ہوگا) تیرے رب نے کہا ہے
هُوَ عَلَيَّ هَيِّنٌ ۚ وَلِنَجْعَلَهٗٓ	وہ مجھ پر آسان ہے، اور تاکہ ہم بنادیں اسے
اٰيَةً لِّلنَّاسِ وَرَحْمَةً	ایک نشانی لوگوں کے لیے اور رحمت (بنادیں)
مِّنَّا ۚ وَكَانَ اَمْرًا مَّقْضِيًّا ﴿21﴾	اپنی طرف سے اور ہے (یہ) معاملہ طے شدہ۔﴿21﴾
فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس (بچے) سے پھر وہ الگ ہوگئی
بِهٖ مَكَانًا قَصِيًّا ﴿22﴾	اس کے ساتھ ایک دور جگہ (یعنی جنگل) میں۔﴿22﴾
فَاَجَآءَهَا الْمَخَاضُ اِلٰى جِذْعِ النَّخْلَةِ ۚ	پھر لے آیا اسے دردِ زِہ کھجور کے تنے کی طرف
قَالَتْ يٰلَيْتَنِيْ مِتُّ قَبْلَ هٰذَا	(مریم نے) کہا اے کاش کہ میں مرجاتی اس سے پہلے
وَكُنْتُ نَسْيًا مَّنْسِيًّا ﴿23﴾	اور میں ہوجاتی بھولی بسری (بے نام ونشان)۔﴿23﴾
فَنَادٰىهَا مِنْ تَحْتِهَآ	پھر پکارا اسے (فرشتے نے) اس کے نیچے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَمْسَسْنِىْ	مس، مساس۔	اَمْرًا	امرِ ربی، آمر، مامور، امارت۔
بَشَرٌ	بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔	مَّقْضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَغِيًّا	باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَحَمَلَتْهُ	حمل، محمول، حاملہ عورت۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَكَانًا	کون ومکان، مکانات۔
كَذٰلِكِ	کما حقہ، کالعدم۔	النَّخْلَةِ	نخل، نخلستان۔
عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	نَسْيًا	نسیان، نسیاً منسیاً۔
اٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	فَنَادٰىهَا	ندا، منادی، ندائے ملت۔
رَحْمَةً	رحمت، رحم، مرحوم۔	تَحْتِهَآ	ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔

الربع

وَّ	لَمۡ	یَمۡسَسۡنِیۡ ❶	بَشَرٌ ❷	وَّ	لَمۡ	اَكُ ❸	بَغِیًّا (20)
حالانکہ	نہیں	چھوا مجھے	کسی بشر نے	اور	نہیں	ہوں میں	بدکار

قَالَ	كَذٰلِكِ ج	قَالَ	رَبُّكِ	هُوَ	عَلَیَّ ❹	هَیِّنٌ ج
(فرشتے نے) کہا	اسی طرح	کہا ہے	تیرے رب نے	وہ	مجھ پر	آسان (ہے)

وَ	لِنَجۡعَلَهٗۤ	اٰیَةً ❷❺	لِّلنَّاسِ	وَ	رَحۡمَةً ❺	مِّنَّا ❻ ج
اور	تاکہ ہم بنادیں اسے	ایک نشانی	لوگوں کے لیے	اور	رحمت	اپنی طرف سے

وَ	كَانَ	اَمۡرًا	مَّقۡضِیًّا (21)	فَحَمَلَتۡهُ ❼❺	فَانۡتَبَذَتۡ ❼❺	بِهٖ
اور	ہے	معاملہ	طے شدہ	تو وہ حاملہ ہوگئی اس سے	پھر وہ الگ ہوگئی	اس کے ساتھ

مَكَانًا	قَصِیًّا (22)	فَاَجَآءَهَا ❼	الۡمَخَاضُ	اِلٰی جِذۡعِ النَّخۡلَةِ ❺ ج
ایک جگہ میں	دور	پھر لے آیا اسے	دردِ زہ	کھجور کے تنے کی طرف

قَالَتۡ ❺	یٰلَیۡتَنِیۡ	مِتُّ	قَبۡلَ هٰذَا	وَ	كُنۡتُ
(مریم نے) کہا	اے کاش کہ میں	میں مرجاتی	اس سے پہلے	اور	میں ہوجاتی

نَسۡیًا مَّنۡسِیًّا (23)	فَنَادٰىهَا ❼	مِنۡ تَحۡتِهَاۤ
بھولی بسری (بے نام ونشان)	پھر پکارا اسے (فرشتے نے)	اس کے نیچے سے

ضروری وضاحت

❶ اگر فعل کے آخر میں یۡ آئے تو فعل اور اس یۡ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمۡ اَكُنۡ تھا تخفیف کے لیے یہاں ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یۡ کا مجموعہ ہے۔ ❺ ۃ اور تۡ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنَّا دراصل مِنۡ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔

اَلَّا تَحْزَنِيْ قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ	کہ تو غم نہ کر یقیناً (جاری) کر دیا ہے تیرے رب نے
تَحْتَكِ سَرِيًّا ﴿24﴾ وَهُزِّيْٓ اِلَيْكِ	تیرے نیچے ایک چشمہ۔﴿24﴾ اور تو ہلا اپنی طرف
بِجِذْعِ النَّخْلَةِ تُسٰقِطْ عَلَيْكِ	کھجور کے تنے کو وہ گرائے گی تجھ پر
رُطَبًا جَنِيًّا ﴿25﴾ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا	پکی تازہ کھجوریں۔﴿25﴾ تو تو کھا اور پی اور ٹھنڈی کر (اپنی) آنکھ
فَاِمَّا تَرَيِنَّ مِنَ الْبَشَرِ اَحَدًا فَقُوْلِيْٓ	پھر اگر تو ضرور دیکھے آدمیوں میں سے کسی ایک کو تو کہہ دے
اِنِّيْ نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا	بیشک میں نے نذر مانی ہے رحمان کے لیے روزے کی
فَلَنْ اُكَلِّمَ الْيَوْمَ اِنْسِيًّا ﴿26﴾	سو ہر گز نہیں میں بات کروں گی آج کسی انسان سے۔﴿26﴾
فَاَتَتْ بِهٖ قَوْمَهَا	پھر وہ لے کر آئی اس کو اپنی قوم کے پاس
تَحْمِلُهٗ ؕ قَالُوْا يٰمَرْيَمُ	اُسے اٹھائے ہوئے، انہوں نے کہا اے مریم!
لَقَدْ جِئْتِ شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾	بلا شبہ یقیناً تو نے کیا ہے کام بہت برا۔﴿27﴾
يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ مَا كَانَ اَبُوْكِ	اے ہارون کی بہن نہیں تھا تیرا باپ
امْرَاَ سَوْءٍ وَّمَا كَانَتْ اُمُّكِ بَغِيًّا ﴿28﴾	بُرا آدمی اور نہیں تھی تیری ماں بدکار۔﴿28﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَحْزَنِيْ	: حزن وملال، عام الحزن۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
تَحْتَكِ	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	فَقُوْلِيْٓ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
النَّخْلَةِ	: نخل، نخلستان۔	نَذَرْتُ	: نذر ماننا، نذر و نیاز۔
تُسٰقِطْ	: ساقط، سقوط ڈھاکہ، اسقاط حمل۔	صَوْمًا	: صوم، صیام، ماہ صیام، صوم وصلوٰۃ۔
فَكُلِيْ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	اُكَلِّمَ	: کلام، متکلم، انداز تکلم۔
اشْرَبِيْ	: شربت، مشروب، اکل وشرب۔	اِنْسِيًّا	: انسان، انسانیت، جنّ و اِنس۔
عَيْنًا	: عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	تَحْمِلُهٗ	: حمل، حاملہ عورت، حامل رقعہ ہذا۔
تَرَيِنَّ	: رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	سَوْءٍ	: علماءِ سوء، اعمال سیئہ، سوء ظن۔

اَلَّا❶	تَحْزَنِيْ❷	قَدْ جَعَلَ	رَبُّكِ	تَحْتَكِ	سَرِيًّا ﴿24﴾❸	وَ	هُزِّيْٓ❷
کہ نہ	تو غم کر	یقیناً کردیا ہے	تیرے رب نے	تیرے نیچے	ایک چشمہ	اور	تو ہلا

اِلَيْكِ	بِجِذْعِ النَّخْلَةِ❹❺	تُسٰقِطْ❻	عَلَيْكِ	رُطَبًا	جَنِيًّا ﴿25﴾	فَكُلِيْ❷
اپنی طرف	کھجور کے تنے کو	وہ گرائے گی	تجھ پر	پکی کھجوریں	تازہ	تو تو کھا

وَاشْرَبِيْ❷	وَقَرِّيْ❷	عَيْنًا	فَاِمَّا❼	تَرَيِنَّ	مِنَ الْبَشَرِ	اَحَدًا❸
اور تو پی	اور تو ٹھنڈی کر	(اپنی) آنکھ	پھر اگر	تو ضرور دیکھے	آدمیوں میں سے	کسی ایک کو

فَقُوْلِيْٓ❷❼	اِنِّيْ	نَذَرْتُ	لِلرَّحْمٰنِ	صَوْمًا	فَلَنْ❼	اُكَلِّمَ
تو کہہ دے	بیشک میں	میں نے نذر مانی ہے	رحمان کیلئے	روزے کی	سو ہرگز نہیں	میں بات کرونگی

الْيَوْمَ	اِنْسِيًّا ﴿26﴾❸	فَاَتَتْ❼❹	بِهٖ❺	قَوْمَهَا	تَحْمِلُهٗ❻
آج	کسی انسان سے	پھر لے کر آئی	اس کو	اپنی قوم کے پاس	وہ اٹھائے ہوئے تھی اُسے

قَالُوْا	يٰمَرْيَمُ	لَقَدْ	جِئْتِ	شَيْـًٔا فَرِيًّا ﴿27﴾	يٰٓاُخْتَ هٰرُوْنَ
انہوں نے کہا	اے مریم!	بلاشبہ یقیناً	تو نے کیا ہے	بہت برا کام	اے ہارون کی بہن

مَا كَانَ	اَبُوْكِ❽	امْرَاَ سَوْءٍ	وَّمَا	كَانَتْ❹	اُمُّكِ❽	بَغِيًّا ﴿28﴾
نہیں تھا	تیرا باپ	برا آدمی	اور نہیں	تھی	تیری ماں	بدکار

ضروری وضاحت

❶ اَلَّا دراصل اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ یہاں فعل کے آخر میں یْ کا ترجمہ مجھے نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کو مخاطب کرنے کے لیے ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❻ اس تْ کا ترجمہ تو نہیں بلکہ یہ واحد مؤنث کے لیے ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ كِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔

فَاَشَارَتۡ اِلَيۡهِ ؕ قَالُوۡا	تو اس نے اشارہ کیا اس (بچے) کی طرف، وہ کہنے لگے
كَيۡفَ نُكَلِّمُ مَنۡ كَانَ فِى الۡمَهۡدِ	کیسے ہم کلام کریں (اس سے) جو ہے گود میں
صَبِيًّا (29) قَالَ اِنِّىۡ عَبۡدُ اللّٰهِ ؕ	بچہ۔ (29) (بچے نے) کہا بے شک میں اللہ کا بندہ ہوں
اٰتٰنِىَ الۡكِتٰبَ وَجَعَلَنِىۡ نَبِيًّا (30)	اس نے دی ہے مجھے کتاب اور بنایا ہے مجھے نبی۔ (30)
وَّجَعَلَنِىۡ مُبٰرَكًا اَيۡنَ مَا كُنۡتُ ۖ	اور بنایا ہے مجھے بابرکت جہاں کہیں (بھی) میں ہوں
وَاَوۡصٰنِىۡ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اور اس نے مجھے وصیت کی ہے نماز اور زکوۃ کی
مَا دُمۡتُ حَيًّا ۖ (31)	جب تک میں رہوں زندہ۔ (31)
وَّبَرًّاۢ بِوَالِدَتِىۡ	(اور مجھے بنایا) نیکی کرنے والا اپنی والدہ کے ساتھ
وَلَمۡ يَجۡعَلۡنِىۡ جَبَّارًا شَقِيًّا (32)	اور نہیں اس نے بنایا مجھے سرکش بدبخت۔ (32)
وَالسَّلٰمُ عَلَىَّ يَوۡمَ وُلِدۡتُّ	اور سلام ہے مجھ پر جس دن میں جنا گیا
وَيَوۡمَ اَمُوۡتُ	اور جس دن میں فوت ہوں گا
وَيَوۡمَ اُبۡعَثُ حَيًّا (33)	اور جس دن میں اٹھایا جاؤں گا زندہ کر کے۔ (33)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاَشَارَتۡ	اشارہ کرنا، اشارے سے سمجھانا۔	بَرًّا	برّ، برّ الوالدین، ابرار۔
قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	جَبَّارًا	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
نُكَلِّمُ	کلام، متکلم، انداز تکلم۔	شَقِيًّا	شقی القلب۔
فِىۡ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	السَّلٰمُ	سلام، سلامتی، سلامت۔
مُبٰرَكًا	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔	عَلَىَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَوۡصٰنِىۡ	وصیت، وصی، آخری وصیت۔	يَوۡمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دُمۡتُ	قائم ودائم، دوام، مداومت۔	اَمُوۡتُ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اُبۡعَثُ	بعثت، مبعوث۔

فَاَشَارَتْ ❶❷	اِلَيْهِ ؕ	قَالُوْا	كَيْفَ	نُكَلِّمُ	مَنْ	كَانَ
تو اس نے اشارہ کیا	اس کی طرف	وہ سب کہنے لگے	کیسے	ہم کلام کریں	جو	ہے

فِي الْمَهْدِ	صَبِيًّا ﴿29﴾	قَالَ	اِنِّيْ	عَبْدُ اللّٰهِ ۣ	اٰتٰىنِيَ ❸	الْكِتٰبَ
گود میں	بچہ	کہا	بیشک میں	اللہ کا بندہ ہوں	اس نے دی ہے مجھے	کتاب

وَ	جَعَلَنِيْ ❸	نَبِيًّا ﴿30﴾ ۙ	وَّ	جَعَلَنِيْ ❸	مُبٰرَكًا	اَيْنَ مَا ❹	كُنْتُ ۠
اور	بنایا ہے مجھے	نبی	اور	بنایا ہے مجھے	بابرکت	جہاں کہیں	میں ہوں

وَ	اَوْصٰنِيْ ❸	بِالصَّلٰوةِ ❷	وَ	الزَّكٰوةِ ❷	مَا	دُمْتُ ❺
اور	اس نے وصیت کی ہے مجھے	نماز کی	اور	زکوۃ	جب تک	میں رہوں

حَيًّا ﴿31﴾ ۖ	وَّ	بَرًّا ۢ	بِوَالِدَتِيْ ؗ	وَ	لَمْ يَجْعَلْنِيْ ❸❻
زندہ	اور	نیکی کرنے والا	اپنی والدہ کے ساتھ	اور	نہیں اس نے بنایا مجھے

جَبَّارًا	شَقِيًّا ﴿32﴾	وَ	السَّلٰمُ	عَلَيَّ ❼	يَوْمَ	وُلِدْتُّ ❽
سرکش	بدبخت	اور	سلام ہے	مجھ پر	جس دن	مجھے جنا گیا

وَ	يَوْمَ	اَمُوْتُ	وَ	يَوْمَ	اُبْعَثُ	حَيًّا ﴿33﴾
اور	(جس) دن	میں فوت ہوں گا	اور	(جس) دن	میں اٹھایا جاؤں گا	زندہ کرکے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو درمیان میں نِ کا اضافہ ہوتا ہے، اور ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَيْنَ کے ساتھ اگر مَا ہو تو دونوں کا ملا کر ترجمہ جہاں کہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں مَا اور فعل کو ملا کر اکٹھا ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❻ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس نے کیا جاتا ہے۔ ❼ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ عِيۡسَى ابۡنُ مَرۡيَمَ ۚ قَوۡلَ الۡحَقِّ
یہ عیسیٰ بن مریم ہیں (اور یہ) سچی بات ہے

الَّذِىۡ فِيۡهِ يَمۡتَرُوۡنَ ﴿34﴾
جس میں وہ شک کرتے ہیں۔ ﴿34﴾

مَا كَانَ لِلّٰهِ اَنۡ يَّتَّخِذَ مِنۡ وَّلَدٍ ۙ
نہیں ہے (لائق) اللہ کے لیے کہ وہ بنائے کوئی اولاد

سُبۡحٰنَهٗ ؕ اِذَا قَضٰۤى اَمۡرًا فَاِنَّمَا
وہ پاک ہے، جب وہ فیصلہ کرتا ہے کسی کام کا تو یقیناً صرف

يَقُوۡلُ لَهٗ كُنۡ فَيَكُوۡنُ ؕ ﴿35﴾
وہ (یہی) کہتا ہے اس کو (کہ) ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔ ﴿35﴾

وَاِنَّ اللّٰهَ رَبِّىۡ وَرَبُّكُمۡ
اور بے شک اللہ ہی میرا رب اور تمہارا رب ہے

فَاعۡبُدُوۡهُ ؕ هٰذَا صِرَاطٌ مُّسۡتَقِيۡمٌ ﴿36﴾
سو تم اس کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔ ﴿36﴾

فَاخۡتَلَفَ الۡاَحۡزَابُ مِنۡۢ بَيۡنِهِمۡ ۚ
پھر اختلاف کیا ان گروہوں نے اپنے درمیان

فَوَيۡلٌ لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا
پس ہلاکت ہے ان لوگوں کے لیے جنہوں نے کفر کیا

مِنۡ مَّشۡهَدِ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿37﴾
بڑے دن (قیامت) کی حاضری سے۔ ﴿37﴾

اَسۡمِعۡ بِهِمۡ وَاَبۡصِرۡ ۙ
کس قدر سننے والے ہوں گے وہ اور کس قدر دیکھنے والے

يَوۡمَ يَاۡتُوۡنَنَا لٰكِنِ الظّٰلِمُوۡنَ الۡيَوۡمَ
جس دن وہ آئیں گے ہمارے پاس لیکن ظالم لوگ آج

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ابۡنُ	ابن عمر، ابنائے جامعہ، ابن الوقت۔	صِرَاطٌ	صراط مستقیم، پل صراط۔
قَوۡلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَاخۡتَلَفَ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	الۡاَحۡزَابُ	حزب اللہ، حزب الشیطان، حزب اختلاف۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مَّشۡهَدِ	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
سُبۡحٰنَهٗ	سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	عَظِيۡمٍ	عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
قَضٰى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اَسۡمِعۡ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
اَمۡرًا	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	اَبۡصِرۡ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
هٰذَا	حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	الظّٰلِمُوۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ذٰلِكَ ❶	عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ ج	قَوْلَ الْحَقِّ	الَّذِىْ	فِيْهِ	يَمْتَرُوْنَ ﴿34﴾
یہ	عیسیٰ بن مریم	حق کی بات	جو	اس میں	وہ سب شک کرتے ہیں

مَا	كَانَ	لِلّٰهِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	مِنْ وَّلَدٍ ❷ لا	سُبْحٰنَهٗ ط	اِذَا
نہیں	ہے (لائق)	اللہ کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد	وہ پاک ہے	جب

قَضٰٓى	اَمْرًا ❸	فَاِنَّمَا ❹	يَقُوْلُ	لَهٗ	كُنْ	فَيَكُوْنُ ط ﴿35﴾
وہ فیصلہ کرتا ہے	کسی کام کا	تو بیشک صرف	وہ کہتا ہے	اس کو	تو ہو جا	تو وہ ہو جاتا ہے

وَاِنَّ	اللّٰهَ	رَبِّىْ	وَ	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ ط ❺	هٰذَا
اور بیشک	اللہ	میرا رب	اور	تمہارا رب	سو تم سب عبادت کرو اس کی	یہی

صِرَاطٌ	مُّسْتَقِيْمٌ ﴿36﴾	فَاخْتَلَفَ	الْاَحْزَابُ	مِنْۢ بَيْنِهِمْ ج ❷	فَوَيْلٌ
راستہ	سیدھا	پھر اختلاف کیا	گروہوں نے	اپنے درمیان	پس ہلاکت

لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ مَّشْهَدِ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿37﴾	اَسْمِعْ بِهِمْ ❻
ان کے لئے جن	سب نے کفر کیا	حاضری سے	بڑے دن کی	کس قدر وہ سب سننے والے ہونگے

وَاَبْصِرْ لا	يَوْمَ	يَاْتُوْنَنَا	لٰكِنِ	الظّٰلِمُوْنَ	الْيَوْمَ
اور کس قدر دیکھنے والے	(جس) دن	وہ سب آئیں گے ہمارے پاس	لیکن	سب ظالم	آج

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی اسکا ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو اس میں تاکید کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ❻ اَفْعِلْ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل کے بعد جب بِ آجائے تو اس میں تعجب کا اظہار ہوتا ہے اس لیے ترجمہ کس قدر کیا گیا ہے۔

وقف لازم

فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿38﴾ وَاَنْذِرْهُمْ	کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿38﴾ اور آپ ڈرائیں انہیں
يَوْمَ الْحَسْرَةِ اِذْ قُضِيَ الْاَمْرُ ؁	حسرت کے دن سے جب فیصلہ کیا جائے گا (ہر) معاملے کا
وَهُمْ فِيْ غَفْلَةٍ وَّهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿39﴾	اور وہ (اب) غفلت میں ہیں اور وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿39﴾
اِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْاَرْضَ	بے شک ہم ہی وارث ہونگے زمین کے
وَمَنْ عَلَيْهَا	اور (ان کے بھی) جو اس پر ہیں
وَاِلَيْنَا يُرْجَعُوْنَ ﴿40﴾ ع	اور ہماری طرف ہی وہ لوٹائے جائیں گے۔ ﴿40﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِبْرٰهِيْمَ ؕ	اور ذکر کیجئے (اس) کتاب میں ابراہیم کا
اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيْقًا نَّبِيًّا ﴿41﴾	بے شک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿41﴾
اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ	جب اس نے کہا اپنے باپ سے
يٰۤاَبَتِ لِمَ تَعْبُدُ	اے میرے ابا جان کیوں تم عبادت کرتے ہو
مَا لَا يَسْمَعُ وَلَا يُبْصِرُ	(اس کی) جو نہ سنتا ہے اور نہ دیکھتا ہے
وَلَا يُغْنِيْ عَنْكَ شَيْئًا ﴿42﴾	اور نہ کام آسکتا ہے تیرے کچھ بھی۔ ﴿42﴾

ع 2/25/5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَلٰلٍ	ضلالت وگمراہی۔	عَلَيْهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مُّبِيْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِلَيْنَا	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَنْذِرْهُمْ	بشارت وانذار، نذیر۔	يُرْجَعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الْحَسْرَةِ	حسرت۔	اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قُضِيَ	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	صِدِّيْقًا	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔
الْاَمْرُ	امر ربی، آمر، مامور، امارت۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
نَرِثُ	وارث، وراثت، ورثاء۔	يَسْمَعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يُبْصِرُ	سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔

وقف لازم

فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ (38)	وَ	اَنْذِرْهُمْ ❶	یَوْمَ الْحَسْرَةِ ❷	اِذْ
کھلی گمراہی میں	اور	آپ ڈرائیں انہیں	حسرت کے دن سے	جب

قُضِیَ ❸	الْاَمْرُ	وَهُمْ	فِیْ غَفْلَةٍ ❷	وَّهُمْ	لَا یُؤْمِنُوْنَ ❹ (39)
فیصلہ کیا جائے گا	معاملے کا	اور وہ	غفلت میں	اور وہ	وہ سب ایمان نہیں لاتے

اِنَّا ❺	نَحْنُ	نَرِثُ	الْاَرْضَ	وَمَنْ	عَلَیْهَا	وَ
بیشک ہم	ہم	ہم وارث ہونگے	زمین کے	اور جو	اس پر	اور

ع 2 25 5

اِلَیْنَا	یُرْجَعُوْنَ ❻ (40) ع	وَ	اذْكُرْ ❶	فِی الْكِتٰبِ
ہماری طرف	وہ سب لوٹائے جائیں گے	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں

اِبْرٰهِیْمَ ۃ	اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّیْقًا	نَّبِیًّا (41)	اِذْ	قَالَ
ابراہیم کا	بے شک وہ	تھا	نہایت سچا	نبی	جب	اس نے کہا

لِاَبِیْهِ	یٰۤاَبَتِ ❼	لِمَ	تَعْبُدُ	مَا	لَا یَسْمَعُ ❹
اپنے باپ سے	اے میرے ابا جان	کیوں	تم عبادت کرتے ہو	جو	نہیں وہ سنتا

وَ	لَا یُبْصِرُ ❹	وَ	لَا یُغْنِیْ	عَنْكَ	شَیْـًٔا (42)
اور	نہ وہ دیکھتا ہے	اور	نہ وہ کام آسکتا ہے	تجھ سے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ یا پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا، پیار سے پکارنے کیلئے یَا اَبَتِ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔

يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡ قَدۡ جَآءَنِىۡ	اے میرے اباجان بیشک میں یقیناً آیا ہے میرے پاس
مِنَ الۡعِلۡمِ مَا لَمۡ يَاۡتِكَ فَاتَّبِعۡنِىۡۤ	وہ علم جو نہیں آیا تیرے پاس تو تو پیروی کر میری
اَهۡدِكَ صِرَاطًا سَوِيًّا ﴿43﴾ يٰۤاَبَتِ	میں بتلاؤں گا تجھے سیدھا راستہ۔﴿43﴾ اے میرے اباجان
لَا تَعۡبُدِ الشَّيۡطٰنَ ؕ اِنَّ الشَّيۡطٰنَ	تو عبادت نہ کر شیطان کی بے شک شیطان
كَانَ لِلرَّحۡمٰنِ عَصِيًّا ﴿44﴾	ہے رحمان کا بہت بڑا نافرمان۔﴿44﴾
يٰۤاَبَتِ اِنِّىۡۤ اَخَافُ	اے میرے اباجان بے شک میں ڈرتا ہوں
اَنۡ يَّمَسَّكَ عَذَابٌ مِّنَ الرَّحۡمٰنِ	کہ چھوئے تجھے عذاب رحمن (کی طرف) سے
فَتَكُوۡنَ لِلشَّيۡطٰنِ وَلِيًّا ﴿45﴾ قَالَ	پھر تو ہو جائے شیطان کا دوست۔﴿45﴾ کہا (آزر نے)
اَرَاغِبٌ اَنۡتَ عَنۡ اٰلِهَتِىۡ	کیا بے رغبتی کرنے والا ہے تو میرے معبودوں سے
يٰۤاِبۡرٰهِيۡمُ ۚ لَئِنۡ لَّمۡ تَنۡتَهِ	اے ابراہیم یقیناً اگر تو باز نہ آیا
لَاَرۡجُمَنَّكَ	(تو) ضرور بالضرور میں سنگسار کردوں گا تجھے
وَاهۡجُرۡنِىۡ مَلِيًّا ﴿46﴾	اور چھوڑ جا مجھے ہمیشہ کے لیے۔﴿46﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰۤاَبَتِ : اباجان، ابو، اباجی۔	عَصِيًّا : معصیت، عصیاں۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَخَافُ : خوف، خائف۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يَّمَسَّكَ : مس، مساس۔
فَاتَّبِعۡنِىۡۤ : اتباع، تابع، متبع سنت۔	وَلِيًّا : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔
اَهۡدِكَ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صِرَاطًا : صراط مستقیم، پل صراط۔	رَاغِبٌ : راغب، رغبت، بے رغبتی، مرغوب۔
سَوِيًّا : مساوی، مساوات۔	تَنۡتَهِ : انتہاء، منتہی طالب علم۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	لَاَرۡجُمَنَّكَ : رجم، حدرجم۔

يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّيْ	قَدْ	جَآءَنِيْ ❷	مِنَ الْعِلْمِ ❸	مَا لَمْ
اے میرے ابا جان	بیشک میں	یقیناً	آیا میرے پاس	علم	جو نہیں

يَاْتِكَ	فَاتَّبِعْنِيْٓ ❹❷	اَهْدِكَ	صِرَاطًا	سَوِيًّا (43)	يٰۤاَبَتِ ❶
وہ آیا آپکے پاس	تو تو پیروی کر میری	میں بتلاؤں گا تجھے	راستہ	سیدھا	اے میرے اباجان

لَا تَعْبُدِ	الشَّيْطٰنَ ط	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	كَانَ	لِلرَّحْمٰنِ
نہ تو عبادت کر	شیطان کی	بیشک	شیطان	ہے	رحمان کا

عَصِيًّا (44)	يٰۤاَبَتِ ❶	اِنِّيْٓ	اَخَافُ	اَنْ	يَّمَسَّكَ
بہت بڑا نافرمان	اے میرے اباجان	بے شک میں	میں ڈرتا ہوں	کہ	وہ چھوئے تجھے

عَذَابٌ	مِّنَ الرَّحْمٰنِ	فَتَكُوْنَ ❹	لِلشَّيْطٰنِ	وَلِيًّا (45)
عذاب	رحمٰن (کی طرف) سے	پھر تو ہو جائے	شیطان کا	دوست

قَالَ	اَ ❺	رَاغِبٌ ❻	اَنْتَ	عَنْ اٰلِهَتِيْ	يٰۤاِبْرٰهِيْمُ ج
کہا (آزر نے)	کیا	بے رغبتی کرنیوالا ہے	تو	میرے معبودوں سے	اے ابراہیم

لَئِنْ	لَّمْ تَنْتَهِ	لَاَرْجُمَنَّكَ ❼	وَ	اهْجُرْنِيْ ❷	مَلِيًّا (46)
یقیناً اگر	نہ تو باز آیا	ضرور بالضرور میں سنگسار کردوں گا تجھے	اور	تو چھوڑ جا مجھے	ہمیشہ کے لیے

ضروری وضاحت

❶ یٰۤاَبَتِ اصل میں یَا اَبِیْ تھا، پیار سے پکارنے کے لیے یَا اَبَتِیْ کہا جاتا ہے، آخر سے یْ گرائی گئی ہے۔ ❷ علامت نِیْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور یْ کے درمیان نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❸ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❻ رَاغِبٌ کے بعد اُسی جملے میں اگر عَنْ ہو تو اس کا ترجمہ بے رغبتی کیا جاتا ہے۔ ❼ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

قَالَ سَلٰمٌ عَلَيْكَ ۚ	کہا (ابراہیم نے) سلام ہو تجھ پر
سَاَسْتَغْفِرُ لَكَ رَبِّيْ ؕ	عنقریب میں بخشش مانگوں گا تیرے لیے اپنے رب سے
اِنَّهٗ كَانَ بِيْ حَفِيًّا ﴿47﴾	بے شک وہ ہے مجھ پر بہت مہربان۔ ﴿47﴾
وَاَعْتَزِلُكُمْ	اور میں کنارہ کرتا ہوں تم سے
وَمَا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور (ان سے) جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا
وَاَدْعُوْا رَبِّيْ ۖ عَسٰٓى	اور میں پکارتا ہوں اپنے رب کو، اُمید ہے
اَلَّآ اَكُوْنَ بِدُعَآءِ رَبِّيْ شَقِيًّا ﴿48﴾	کہ نہیں ہوں گا میں اپنے رب کو پکار کر بے نصیب۔ ﴿48﴾
فَلَمَّا اعْتَزَلَهُمْ	پھر جب وہ کنارہ کر گیا ان سے
وَمَا يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ	اور جن کی وہ عبادت کرتے تھے اللہ کے سوا
وَهَبْنَا لَهٗٓ اِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	(تو) ہم نے عطا کیے اس کو اسحاق اور یعقوب
وَكُلًّا جَعَلْنَا نَبِيًّا ﴿49﴾	اور ہر ایک کو ہم نے بنایا نبی۔ ﴿49﴾
وَوَهَبْنَا لَهُمْ مِّنْ رَّحْمَتِنَا	اور ہم نے نوازا ان کو اپنی رحمت سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
سَلٰمٌ	سلام، سلامتی، سلامت۔	اَلَّآ	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اعْتَزَلَهُمْ	معزول کرنا، معتزلہ۔
سَاَسْتَغْفِرُ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَعْبُدُوْنَ	عابد، عبادت، معبود۔
رَبِّيْ	رب، ربوبیت، رب العلمین۔	وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	كُلًّا	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	نَبِيًّا	نبی، نبوت، انبیاء۔
تَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	رَّحْمَتِنَا	رحمت، رحم، مرحوم۔

قَالَ	سَلٰمٌ	عَلَيْكَ ۚ	سَاَسْتَغْفِرُ ❶❷	لَكَ	رَبِّيْ ؕ❸
کہا (ابراہیم نے)	سلام	تجھ پر	عنقریب میں بخشش مانگوں گا	تیرے لیے	اپنے رب سے

اِنَّهٗ	كَانَ	بِيْ	حَفِيًّا ﴿47﴾	وَ	اَعْتَزِلُكُمْ
بے شک وہ	ہے	مجھ پر	بہت مہربان	اور	میں کنارہ کرتا ہوں تم سے

وَمَا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	وَ	اَدْعُوْا ❺	رَبِّيْ ۖ❸
اور جو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	اور	میں پکارتا ہوں	اپنے رب کو

عَسٰٓى	اَلَّآ ❻	اَكُوْنَ	بِدُعَآءِ رَبِّيْ	شَقِيًّا ﴿48﴾
امید ہے	کہ نہیں	ہوں گا میں	اپنے رب کو پکارنے سے	بے نصیب

فَلَمَّا ❼	اعْتَزَلَهُمْ	وَمَا	يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۙ❹
پھر جب	وہ کنارہ کر گیا ان سے	اور جو	وہ سب عبادت کرتے تھے	اللہ کے سوا

وَهَبْنَا ❽	لَهٗٓ	اِسْحٰقَ	وَ	يَعْقُوْبَ ؕ	وَ	كُلًّا
ہم نے عطا کیے	اس کو	اسحاق	اور	یعقوب	اور	ہر ایک

جَعَلْنَا ❽	نَبِيًّا ﴿49﴾	وَ	وَهَبْنَا ❽	لَهُمْ	مِّنْ رَّحْمَتِنَا
ہم نے بنایا	نبی	اور	ہم نے نوازا	ان کو	اپنی رحمت سے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ يْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❻ اَلَّآ دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ فَ کا ترجمہ کبھی پس تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❽ فعل کیساتھ نَا سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

وَجَعَلْنَا لَهُمْ لِسَانَ صِدْقٍ	اور ہم نے کر دیا انکے لیے سچائی کی زبان (ذکر خیر) کو
عَلِيًّا ﴿50﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ مُوْسٰى	بہت بلند۔﴿50﴾ اور ذکر کیجئے کتاب میں موسیٰ کا
اِنَّهٗ كَانَ مُخْلَصًا وَّكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾	بلاشبہ وہ تھا چنا ہوا اور تھا وہ نبی مرسل۔﴿51﴾
وَنَادَيْنٰهُ مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	اور ہم نے آواز دی اسے طور کی دائیں جانب سے
وَقَرَّبْنٰهُ نَجِيًّا ﴿52﴾	اور ہم نے قریب کیا اسے سرگوشی کرنے کے لیے۔﴿52﴾
وَوَهَبْنَا لَهٗ مِنْ رَّحْمَتِنَآ اَخَاهُ هٰرُوْنَ	اور ہم نے عطا کیا اس کو اپنی رحمت سے اسکا بھائی ہارون
نَبِيًّا ﴿53﴾ وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِسْمٰعِيْلَ	نبی بنا کر۔﴿53﴾ اور ذکر کیجیے کتاب میں اسماعیل کا
اِنَّهٗ كَانَ صَادِقَ الْوَعْدِ	بیشک تھا وہ وعدے کا سچا
وَكَانَ رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿54﴾ وَكَانَ يَاْمُرُ	اور تھا وہ نبیّ مرسل۔﴿54﴾ اور تھا وہ حکم کرتا
اَهْلَهٗ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ	اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوۃ کا
وَكَانَ عِنْدَ رَبِّهٖ مَرْضِيًّا ﴿55﴾	اور تھا وہ اپنے رب کے نزدیک پسندیدہ۔﴿55﴾
وَاذْكُرْ فِي الْكِتٰبِ اِدْرِيْسَ	اور ذکر کیجئے کتاب میں ادریس کا

ع 3 10 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِسَانَ	لسان، لسانی تعصب، ماہر لسانیات۔	الْاَيْمَنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
صِدْقٍ	صداقت، صدق وصفا، صادق وامین۔	قَرَّبْنٰهُ	قرب، قریب، مقرب، تقرب۔
عَلِيًّا	علوّ مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	نَجِيًّا	مناجات، مناجی۔
اذْكُرْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	وَهَبْنَا	ہبہ کرنا، کسبی اور وہبی۔
مُخْلَصًا	خالص، خلوص، مخلص۔	رَحْمَتِنَآ	رحمت، رحم، مرحوم۔
نَادَيْنٰهُ	ندا، منادی، ندائے اسلام۔	يَاْمُرُ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اَهْلَهٗ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلیہ۔
الطُّوْرِ	کوہ طور۔	مَرْضِيًّا	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

وَ	جَعَلْنَا ❶	لَهُمْ ❷	لِسَانَ صِدْقٍ	عَلِيًّا ﴿50﴾	وَ	اذْكُرْ ❸
اور	ہم نے کر دیا	ان کے لیے	سچائی کی زبان کو	بہت بلند	اور	آپ ذکر کیجئے

فِي الْكِتٰبِ	مُوْسٰٓى	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	مُخْلَصًا	وَّ كَانَ	رَسُوْلًا نَّبِيًّا ﴿51﴾
کتاب میں	موسیٰ	بلاشبہ وہ	تھا	چنا ہوا	اور تھا وہ	نبی مرسل

وَ	نَادَيْنٰهُ ❶❹	مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ الْاَيْمَنِ	وَ	قَرَّبْنٰهُ ❶❹
اور	ہم نے آواز دی اسے	طور کی دائیں جانب سے	اور	ہم نے قریب کیا اسے

نَجِيًّا ﴿52﴾	وَ	وَهَبْنَا ❶	لَهٗ ❷❹	مِنْ رَّحْمَتِنَآ	اَخَاهُ ❹	هٰرُوْنَ	نَبِيًّا ﴿53﴾
سرگوشی (کیلئے)	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	اپنی رحمت سے	اسکا بھائی	ہارون	نبی (بنا کر)

وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِسْمٰعِيْلَ	اِنَّهٗ ❹	كَانَ	صَادِقَ الْوَعْدِ
اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	اسماعیل کا	بیشک وہ	تھا وہ	وعدے کا سچا

وَكَانَ	رَسُوْلًا	نَّبِيًّا ﴿54﴾	وَكَانَ	يَاْمُرُ	اَهْلَهٗ ❹	بِالصَّلٰوةِ ❻❼	وَالزَّكٰوةِ ❼
اور تھا وہ	بھیجا ہوا	نبی	اور تھا	وہ حکم کرتا	اپنے گھر والوں کو	نماز کا	اور زکوۃ

وَكَانَ	عِنْدَ رَبِّهٖ	مَرْضِيًّا ﴿55﴾	وَ	اذْكُرْ ❸	فِي الْكِتٰبِ	اِدْرِيْسَ
اور تھا وہ	اپنے رب کے نزدیک	پسندیدہ	اور	آپ ذکر کیجئے	کتاب میں	ادریس

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ لَ اصل میں لِ تھا جس کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ یا ہٖ اگر اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اس کا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسے اور اگر یہ حرف کے آخر میں ہوں تو ترجمہ وہ یا اس کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔

اِنَّهٗ كَانَ صِدِّيۡقًا نَّبِيًّا ﴿56﴾	بیشک وہ تھا نہایت سچا نبی۔ ﴿56﴾
وَّرَفَعۡنٰهُ مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾	اور ہم نے بلند کیا اسے بہت اونچے مقام پر۔ ﴿57﴾
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ	یہی ہیں وہ لوگ جو (کہ) انعام کیا اللہ نے ان پر
مِّنَ النَّبِيّٖنَ مِنۡ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ	نبیوں میں سے آدم کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ حَمَلۡنَا مَعَ نُوۡحٍ	اور (انکی نسل) میں سے جنہیں ہم نے اٹھایا (سوار کیا) نوح کیساتھ
وَّمِنۡ ذُرِّيَّةِ اِبۡرٰهِيۡمَ وَاِسۡرَآءِيۡلَ	اور ابراہیم اور اسرائیل (یعقوب) کی اولاد میں سے
وَمِمَّنۡ هَدَيۡنَا	اور ان میں سے جنہیں ہم نے ہدایت دی
وَاجۡتَبَيۡنَا ؕ اِذَا تُتۡلٰى عَلَيۡهِمۡ	اور ہم نے چن لیا، جب پڑھی جاتی تھیں ان پر
اٰيٰتُ الرَّحۡمٰنِ خَرُّوۡا	رحمن کی آیتیں (تو) وہ گر پڑتے تھے
سُجَّدًا وَّبُكِيًّا ۩ ﴿58﴾	سجدہ کرتے ہوئے اور روتے ہوئے۔ ﴿58﴾
فَخَلَفَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ خَلۡفٌ	پھر جانشین ہوئے انکے بعد کچھ ناخلف (برے) لوگ
اَضَاعُوا الصَّلٰوةَ	انہوں نے ضائع کردیا نماز کو

السجدۃ 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صِدِّيۡقًا	: صدیق صداقت، صدق وصفا، صادق۔	حَمَلۡنَا	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
نَّبِيًّا	: نبی، نبوت، انبیاء۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
رَفَعۡنٰهُ	: رفعت، سطحِ مرتفع۔	هَدَيۡنَا	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
مَكَانًا	: کون ومکان، مکانات۔	تُتۡلٰى	: تلاوت، وحی متلو۔
عَلِيًّا	: عالی شان، جناب عالی، علوّ ومرتبت۔	سُجَّدًا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
اَنۡعَمَ	: نعمت، انعام، منعمِ حقیقی۔	بُكِيًّا	: آہ وبُکا۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَخَلَفَ	: خلف الرشید، خلافت، خلیفہ، ناخلاف۔
ذُرِّيَّةِ	: ذریت آدم، ذریت ابلیس۔	اَضَاعُوا	: ضائع، ضیاع۔

اِنَّهٗ	كَانَ	صِدِّيْقًا	نَّبِيًّا ﴿56﴾	وَّ	رَفَعْنٰهُ [1]	مَكَانًا عَلِيًّا ﴿57﴾
بیشک وہ	تھا وہ	نہایت سچا	نبی	اور	ہم نے بلند کیا اسے	بہت اونچے مقام پر

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمَ اللّٰهُ [2]	عَلَيْهِمْ	مِّنَ النَّبِيّٖنَ
یہی	وہ لوگ جو	انعام کیا اللہ نے	ان پر	نبیوں میں سے

مِنْ ذُرِّيَّةِ اٰدَمَ [3]	وَ	مِمَّنْ [4]	حَمَلْنَا [1]	مَعَ نُوْحٍ
آدم کی اولاد میں سے	اور	(ان کی نسل) میں سے جنہیں	ہم نے اٹھایا	نوح کیساتھ

وَّ	مِنْ ذُرِّيَّةِ [3] اِبْرٰهِيْمَ	وَ	اِسْرَآءِيْلَ	وَ	مِمَّنْ [4]
اور	ابراہیم کی اولاد میں سے	اور	اسرائیل (یعقوب)	اور	(ان) میں سے جنہیں

هَدَيْنَا [1]	وَ	اجْتَبَيْنَا [1]	اِذَا	تُتْلٰى [5]	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُ الرَّحْمٰنِ [3]
ہم نے ہدایت دی	اور	ہم نے چن لیا	جب	پڑھی جاتی تھیں	ان پر	رحمن کی آیتیں

خَرُّوْا	سُجَّدًا	وَّ	بُكِيًّا ﴿58﴾ السجدة	فَخَلَفَ [6]
وہ سب گر پڑتے تھے	سجدہ کرتے ہوئے	اور	روتے ہوئے	پھر جانشین ہوئے

مِنْ بَعْدِهِمْ [7]	خَلْفٌ [2]	اَضَاعُوا	الصَّلٰوةَ [8][3]
انکے بعد	ناخلف (برے) لوگ	انہوں نے ضائع کردیا	نماز

السجدة 5

ضروری وضاحت

[1] نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ [2] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ [3] ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [4] مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ [5] تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [6] فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ [7] یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ [8] فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَاتَّبَعُوا الشَّهَوٰتِ	اور انہوں نے پیروی کی خواہشات کی
فَسَوۡفَ يَلۡقَوۡنَ غَيًّا ﴿59﴾	تو عنقریب وہ ملیں گے گمراہی (کی سزا) کو۔ ﴿59﴾
اِلَّا مَنۡ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیا
فَاُولٰٓئِكَ يَدۡخُلُوۡنَ الۡجَنَّةَ وَلَا	تو وہی لوگ داخل ہوں گے جنت میں اور نہیں
يُظۡلَمُوۡنَ شَيۡـًٔا ﴿60﴾ جَنّٰتِ عَدۡنِ	وہ ظلم کیے جائیں گے کچھ بھی۔ ﴿60﴾ ہمیشگی کے باغات میں
الَّتِىۡ وَعَدَ الرَّحۡمٰنُ عِبَادَهٗ	جن کا وعدہ کیا ہے رحمان نے اپنے بندوں سے
بِالۡغَيۡبِ ؕ اِنَّهٗ	بن دکھائے (انہوں نے اُن باغات کو دیکھا نہیں) بیشک یہ
كَانَ وَعۡدُهٗ مَاۡتِيًّا ﴿61﴾	(حقیقت ہے کہ) ہے اسکا وعدہ پورا ہو کر رہنے والا۔ ﴿61﴾
لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا لَغۡوًا	نہیں وہ سنیں گے اس میں کوئی لغو بات
اِلَّا سَلٰمًا ؕ وَلَهُمۡ رِزۡقُهُمۡ	مگر سلام ہی، اور ان کے لیے ان کا رزق ہوگا
فِيۡهَا بُكۡرَةً وَّعَشِيًّا ﴿62﴾	اس میں صبح اور شام۔ ﴿62﴾
تِلۡكَ الۡجَنَّةُ الَّتِىۡ نُوۡرِثُ	یہی وہ جنت ہے جس کا ہم وارث بنائیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	يَدۡخُلُوۡنَ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
الشَّهَوٰتِ	: شہوت، شہوات۔	يُظۡلَمُوۡنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
يَلۡقَوۡنَ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	عِبَادَهٗ	: عبد، عابد، معبود۔
اِلَّا	: الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	يَسۡمَعُوۡنَ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
تَابَ	: توبہ، تائب۔	لَغۡوًا	: لغو، لغویات، لغو باتیں۔
اٰمَنَ	: ایمان، مؤمن، امن۔	رِزۡقُهُمۡ	: رزق، رزّاق، رازق۔
عَمِلَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔	عَشِيًّا	: نماز عشاء، عشائیہ۔
صَالِحًا	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	نُوۡرِثُ	: وارث، وراثت، ورثا۔

وَ	اتَّبَعُوا	الشَّهَوٰتِ 1	فَسَوْفَ 2	يَلْقَوْنَ	غَيًّا (59) لا
اور	ان سب نے پیروی کی	خواہشات کی	تو عنقریب	وہ سب ملیں گے	گمراہی کو

اِلَّا	مَنْ	تَابَ	وَ اٰمَنَ	وَ عَمِلَ	صَالِحًا	فَاُولٰٓئِكَ
مگر	جس نے	توبہ کی	اور ایمان لایا	اور عمل کیا	نیک	تو وہی لوگ

يَدْخُلُوْنَ	الْجَنَّةَ 1	وَلَا	يُظْلَمُوْنَ 3	شَيْئًا (60) لا
وہ سب داخل ہوں گے	جنت میں	اور نہیں	وہ سب ظلم کیے جائیں گے	کچھ بھی

جَنّٰتِ 1	عَدْنِ	الَّتِيْ	وَعَدَ	الرَّحْمٰنُ	عِبَادَهٗ	بِالْغَيْبِ 4 ط
باغات	ہمیشگی کے	جو	وعدہ کیا ہے	رحمان نے	اپنے بندوں سے	بن دکھائے

اِنَّهٗ	كَانَ	وَعْدُهٗ	مَاْتِيًّا (61)	لَا يَسْمَعُوْنَ	فِيْهَا
بیشک وہ	ہے	اس کا وعدہ	پورا ہو کر رہنے والا	نہیں وہ سب سنیں گے	اس میں

لَغْوًا 5	اِلَّا	سَلٰمًا ط	وَ	لَهُمْ	رِزْقُهُمْ 6	فِيْهَا	بُكْرَةً 1
کوئی لغو بات	مگر	سلام	اور	ان کے لیے	ان کا رزق	اس میں	صبح

وَّ	عَشِيًّا (62)	تِلْكَ 7	الْجَنَّةُ 1	الَّتِيْ	نُوْرِثُ
اور	شام	یہی	جنت	جس کا	ہم وارث بنائیں گے

ضروری وضاحت

1 ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 2 سَوْفَ میں مستقبل بعید اور سَ میں مستقبل قریب اور کا مفہوم ہوتا ہے۔ 3 علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ 5 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 6 هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ 7 تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

مِنْ عِبَادِنَا مَنْ كَانَ تَقِيًّا ﴿63﴾	اپنے بندوں میں سے (اس کو) جو ہوگا پرہیزگار۔ ﴿63﴾
وَمَا نَتَنَزَّلُ اِلَّا بِاَمْرِ رَبِّكَ ۚ	اور (فرشتے نے کہا) نہیں ہم اُترتے مگر تیرے رب کے حکم سے
لَهٗ مَا بَيْنَ اَيْدِيْنَا	اسی کا ہے جو ہمارے آگے ہے
وَمَا خَلْفَنَا وَمَا بَيْنَ ذٰلِكَ ۚ	اور جو ہمارے پیچھے ہے اور جو اس کے درمیان ہے
وَمَا كَانَ رَبُّكَ نَسِيًّا ﴿64﴾ ۚ	اور نہیں ہے تیرا رب بھولنے والا۔ ﴿64﴾
رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	رب ہے آسمانوں اور زمین کا
وَمَا بَيْنَهُمَا	اور (اس کا) جو ان دونوں کے درمیان ہے
فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ	پس آپ اسی کی عبادت کریں اور قائم رہیں اس کی عبادت پر
هَلْ تَعْلَمُ لَهٗ سَمِيًّا ﴿65﴾ ع	کیا آپ جانتے ہیں اس کا کوئی ہم نام۔ ﴿65﴾
وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَاِذَا مَا مِتُّ	اور کہتا ہے انسان کیا جب میں مر جاؤں گا
لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا ﴿66﴾	واقعی عنقریب میں نکالا جاؤں گا زندہ کرکے۔ ﴿66﴾
اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ	اور کیا نہیں یاد کرتا انسان

ع 4 15 7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اُراضی، ارض مقدس۔
تَقِيًّا	تقویٰ، متقی۔	فَاعْبُدْهُ	عابد، عبادت، معبود۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَتَنَزَّلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔	سَمِيًّا	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
بِاَمْرِ	امر، آمر، مامور، امارت۔	يَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	مِتُّ	موت وحیات، سماع موتی، میت۔
خَلْفَنَا	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	اُخْرَجُ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَسِيًّا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	حَيًّا	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

مِنْ عِبَادِنَا ❶	مَنْ	كَانَ ❷	تَقِيًّا ﴿63﴾	وَ مَا	نَتَنَزَّلُ	اِلَّا
اپنے بندوں میں سے	جو	ہو	پرہیزگار	اور نہیں	ہم اُترتے	مگر

بِاَمْرِ رَبِّكَ ❸ ج	لَهٗ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْنَا ❶	وَ مَا	خَلْفَنَا ❶
تیرے رب کے حکم سے	اسی کا	جو	ہمارے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ہمارے پیچھے

وَ مَا	بَيْنَ ذٰلِكَ ج	وَ مَا	كَانَ ❷	رَبُّكَ ❸	نَسِيًّا ﴿64﴾ ج
اور جو	اس کے درمیان	اور نہیں	ہے	تیرا رب	بھولنے والا

رَبُّ	السَّمٰوٰتِ	وَ الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
رب	آسمانوں کا	اور زمین	اور جو	ان دونوں کے درمیان

فَاعْبُدْهُ	وَ	اصْطَبِرْ	لِعِبَادَتِهٖ ❹ ط	هَلْ	تَعْلَمُ
پس آپ عبادت کیجیے اسی کی	اور	قائم رہیے	اس کی عبادت پر	کیا	آپ جانتے ہیں

4 ع 15 7

لَهٗ	سَمِيًّا ﴿65﴾ ❺ ع	وَ	يَقُوْلُ	الْاِنْسَانُ	ءَ	اِذَا مَا	مِتُّ
اس کا	کوئی ہم نام	اور	وہ کہتا ہے	انسان	کیا	جب	میں مرجاؤں گا

لَسَوْفَ	اُخْرَجُ ❻	حَيًّا ﴿66﴾	اَوَلَا ❼	يَذْكُرُ	الْاِنْسَانُ
واقعی عنقریب	میں نکالا جاؤں گا	زندہ (کرکے)	اور کیا نہیں	وہ یاد کرتا	انسان

ضروری وضاحت

❶ نا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو اور کبھی ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❹ لِ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً پر کیا گیا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ اگر علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❼ أ کے بعد جب وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ	کہ بے شک ہم نے پیدا کیا ہے اسے اس سے قبل
وَلَمْ يَكُ شَيْـًٔا ﴿67﴾	اس حال میں وہ نہیں تھا کچھ بھی۔ ﴿67﴾
فَوَرَبِّكَ	پس قسم ہے آپ کے رب کی
لَنَحْشُرَنَّهُمْ وَالشَّيٰطِيْنَ	بلاشبہ ضرور ہم اکھٹا کریں گے انہیں اور شیطانوں کو
ثُمَّ لَنُحْضِرَنَّهُمْ	پھر ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں
حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثِيًّا ﴿68﴾	جہنم کے گرد گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿68﴾
ثُمَّ لَنَنْزِعَنَّ مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	پھر بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے ہر گروہ سے
اَيُّهُمْ اَشَدُّ عَلَى الرَّحْمٰنِ	ان میں سے جو زیادہ سخت تھا رحمان کے خلاف
عِتِيًّا ﴿69﴾ ثُمَّ لَنَحْنُ اَعْلَمُ	سرکشی میں۔ ﴿69﴾ پھر یقیناً ہم زیادہ جاننے والے ہیں
بِالَّذِيْنَ هُمْ اَوْلٰى بِهَا	ان لوگوں کو (کہ) وہ زیادہ حقدار ہیں اس میں
صِلِيًّا ﴿70﴾ وَاِنْ مِّنْكُمْ	داخل ہونے کے۔ ﴿70﴾ اور نہیں ہے تم میں سے (کوئی بھی)
اِلَّا وَارِدُهَا ۚ	مگر اس پر سے گزرنے والا ہے۔

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلَقْنٰهُ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	كُلِّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	شِيْعَةٍ	: شیعہ، شیعان علی۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	اَشَدُّ	: شدید، شدت، مشدد، اشد ضرورت۔
لَنَحْشُرَنَّهُمْ	: حشر، محشر، حشر نشر۔	الرَّحْمٰنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
وَ	: مال و اولاد، عقل و خرد، شان و شوکت۔	اَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَنُحْضِرَنَّهُمْ	: حاضر، حاضری، استحضار، ماحضر۔	اَوْلٰى	: طریق اولیٰ۔
حَوْلَ	: ماحول، ماحولیات۔	اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
لَنَنْزِعَنَّ	: حالت نزع، وقت نزع۔	وَارِدُهَا	: وارد، ورود مسعود۔

اَنَّا ❶	خَلَقْنٰهُ	مِنْ قَبْلُ	وَ ❷	لَمْ يَكُ ❸	شَيْـًٔا ﴿67﴾
بے شک ہم	ہم نے پیدا کیا اسے	(اس) سے قبل	اس حال میں کہ	وہ نہیں تھا	کچھ بھی

فَوَرَبِّكَ ❷	لَنَحْشُرَنَّهُمْ ❹	وَ ❷	الشَّيٰطِيْنَ
پس قسم ہے آپ کے رب کی	بلاشبہ ضرور ہم اکٹھا کریں گے انہیں	اور	شیطانوں کو

ثُمَّ	لَنُحْضِرَنَّهُمْ ❹	حَوْلَ جَهَنَّمَ	جِثِيًّا ﴿68﴾ ج
پھر	ضرور بالضرور ہم حاضر کریں گے انہیں	جہنم کے گرد	گھٹنوں کے بل گرے ہوئے

ثُمَّ	لَنَنْزِعَنَّ ❹	مِنْ كُلِّ شِيْعَةٍ	اَيُّهُمْ ❺
پھر	بے شک ضرور ہم کھینچ نکالیں گے	ہر گروہ سے	ان میں سے جو

اَشَدُّ ❻	عَلَى الرَّحْمٰنِ ❼	عِتِيًّا ﴿69﴾ ج	ثُمَّ	لَنَحْنُ
زیادہ سخت	رحمان کے خلاف	سرکشی	پھر	یقیناً ہم

اَعْلَمُ ❻	بِالَّذِيْنَ	هُمْ	اَوْلٰى ❻	بِهَا ❽
زیادہ جاننے والے ہیں	ان لوگوں کو جو	وہ سب	زیادہ حقدار ہیں	اس میں

صِلِيًّا ﴿70﴾	وَ	اِنْ	مِّنْكُمْ	اِلَّا	وَارِدُهَا ج
داخل ہونے کے	اور	نہیں	تم میں سے (کوئی بھی)	مگر	اس پر سے گزرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ وَ کا ترجمہ اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل لَمْ يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ اَيُّ کا ترجمہ کبھی کون، کونسا اور کبھی جو یا جونسا کیا جاتا ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے ❼ عَلَى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❽ یہاں علامت بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

كَانَ عَلٰى رَبِّكَ حَتْمًا مَّقْضِيًّا ﴿71﴾	(یہ بات) ہے تیرے رب پر حتمی فیصل شدہ۔ ﴿71﴾
ثُمَّ نُنَجِّي الَّذِيْنَ	پھر ہم بچالیں گے ان لوگوں کو جنہوں نے
اتَّقَوْا وَّنَذَرُ الظّٰلِمِيْنَ	تقویٰ اختیار کیا اور ہم چھوڑ دیں گے ظالموں کو
فِيْهَا جِثِيًّا ﴿72﴾	اس میں گھٹنوں کے بل گرے ہوئے۔ ﴿72﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ	اور جب تلاوت کی جاتی ہے ان پر
اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ	ہماری واضح آیات کی (تو) کہتے ہیں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا ۙ	کفر کیا ان لوگوں سے جو ایمان لائے
اَيُّ الْفَرِيْقَيْنِ خَيْرٌ مَّقَامًا	دونوں گروہوں میں سے کونسا بہتر ہے مقام میں
وَّاَحْسَنُ نَدِيًّا ﴿73﴾	اور (کون) زیادہ اچھا ہے مجلس کے اعتبار سے۔ ﴿73﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ	اور بہت سی ہم نے ہلاک کیں ان سے پہلے قومیں
هُمْ اَحْسَنُ اَثَاثًا	(کہ) وہ (ان سے) کہیں بہتر تھیں ساز و سامان
وَّرِءْيًا ﴿74﴾	اور ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے۔ ﴿74﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
حَتْمًا	حتمی طور پر، غیر حتمی۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
مَّقْضِيًّا	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	اٰمَنُوْٓا	ایمان، مؤمن، امن۔
نُنَجِّي	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	اَحْسَنُ	احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
اتَّقَوْا	تقویٰ، متقی۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
الظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
تُتْلٰى	تلاوت، وحی متلو۔	اَثَاثًا	اثاثہ، اثاثہ جات، اثاثے۔
بَيِّنٰتٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	رِءْيًا	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔

كَانَ	عَلٰى رَبِّكَ ❶	حَتۡمًا	مَّقۡضِيًّا ۝71 ج	ثُمَّ	نُنَجِّي	الَّذِيۡنَ
ہے	تیرے رب پر	حتمی	فیصل شدہ	پھر	ہم بچالیں گے	ان لوگوں کو جن

اتَّقَوۡا	وَّ	نَذَرُ	الظّٰلِمِيۡنَ ❷	فِيۡهَا
سب نے تقوی اختیار کیا	اور	ہم چھوڑ دیں گے	ظلم کرنیوالوں کو	اس میں

جِثِيًّا ۝72	وَ اِذَا	تُتۡلٰى ❸	عَلَيۡهِمۡ	اٰيٰتُنَا
گھٹنوں کے بل گرے ہوئے	اور جب	تلاوت کی جاتی ہے	ان پر	ہماری آیات

بَيِّنٰتٍ ❸	قَالَ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا ۙ
واضح	کہتے ہیں	جن	سب نے کفر کیا	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

اَىُّ الۡفَرِيۡقَيۡنِ ❹	خَيۡرٌ	مَّقَامًا	وَّ	اَحۡسَنُ ❺
دونوں گروہوں (میں سے) کونسا	بہتر	مقام (میں)	اور	زیادہ اچھا

نَدِيًّا ۝73	وَ كَمۡ ❻	اَهۡلَكۡنَا	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ ❼
مجلس کے اعتبار سے	اور کتنی ہی	ہم نے ہلاک کیں	ان سے پہلے	قومیں

هُمۡ	اَحۡسَنُ ❺	اَثَاثًا	وَّ	رِءۡيًا ۝74
وہ	کہیں بہتر تھیں	ساز وسامان	اور	ظاہری ٹیپ ٹاپ کے لحاظ سے

ضروری وضاحت

❶ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❷ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث اور ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت يۡنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ "كَمۡ" کا ترجمہ بہت سی بھی کیا جاسکتا ہے۔ ❼ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

قُلْ مَنْ كَانَ فِي الضَّلٰلَةِ	کہہ دیجیے جو (پڑا) ہو گمراہی میں
فَلْيَمْدُدْ لَهُ الرَّحْمٰنُ مَدًّا ۚ	تو لازم ہے کہ ڈھیل دے اسے رحمان (لمبی) ڈھیل دینا
حَتّٰٓى اِذَا رَاَوْا	یہاں تک کہ جب وہ دیکھ لیں گے (اسے)
مَا يُوْعَدُوْنَ اِمَّا الْعَذَابَ	جو وہ وعدہ دیے جاتے ہیں یا عذاب
وَاِمَّا السَّاعَةَ ۭ فَسَيَعْلَمُوْنَ	اور یا قیامت، تو عنقریب (ضرور) جان لیں گے
مَنْ هُوَ شَرٌّ مَّكَانًا	کون ہے وہ (جو) بدتر ہے مقام میں
وَّاَضْعَفُ جُنْدًا ﴿75﴾	اور زیادہ کمزور ہے لشکر کے اعتبار سے۔ ﴿75﴾
وَيَزِيْدُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ	اور زیادہ کرتا ہے اللہ ان لوگوں کو جنہوں نے
اهْتَدَوْا هُدًى ۭ وَالْبٰقِيٰتُ الصّٰلِحٰتُ	ہدایت پائی ہدایت میں، اور باقی رہنے والی نیکیاں
خَيْرٌ عِنْدَ رَبِّكَ ثَوَابًا	بہت بہتر ہیں آپکے رب کے نزدیک ثواب کے اعتبار سے
وَّخَيْرٌ مَّرَدًّا ﴿76﴾ اَفَرَءَيْتَ	اور بہتر ہیں انجام کے لحاظ سے۔ ﴿76﴾ کیا پس آپ نے دیکھا
الَّذِيْ كَفَرَ بِاٰيٰتِنَا	(اسے) جس نے کفر کیا ہماری آیتوں کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَرٌّ	خیر و شر، شریر، شرارت۔
الضَّلٰلَةِ	ضلالت و گمراہی۔	مَّكَانًا	کون و مکان، مکانات۔
حَتّٰٓى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اَضْعَفُ	ضعف، ضعیف، ضعفا۔
رَاَوْا	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	يَزِيْدُ	زیادہ، مزید، زائد۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اهْتَدَوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الْبٰقِيٰتُ	باقی، بقایا، بقیہ۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر۔	الصّٰلِحٰتُ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
فَسَيَعْلَمُوْنَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	كَفَرَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	فِي الضَّلٰلَةِ ❶	فَلْيَمْدُدْ ❷	لَهُ	الرَّحْمٰنُ
کہہ دیجیے	جو	ہو	گمراہی میں	تو لازم ہے کہ وہ ڈھیل دے	اس کو	رحمان

مَدًّا ۚ	حَتّٰٓى	اِذَا	رَاَوْا	مَا	يُوْعَدُوْنَ ❸
(لمبی) ڈھیل دینا	یہاں تک کہ	جب	وہ سب دیکھ لیں گے	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں

اِمَّا	الْعَذَابَ	وَاِمَّا	السَّاعَةَ ❶ ط	فَسَيَعْلَمُوْنَ ❹
یا	عذاب	اور یا	قیامت	تو عنقریب وہ سب جان لیں گے

مَنْ	هُوَ	شَرٌّ	مَّكَانًا	وَّ	اَضْعَفُ ❺	جُنْدًا (75)
کون	وہ (جو)	بدتر	مقام (میں)	اور	زیادہ کمزور	لشکر کے اعتبار سے

وَ	يَزِيْدُ	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ	اهْتَدَوْا	هُدًى ط
اور	وہ زیادہ کرتا ہے	اللہ	ان لوگوں کو جن	سب نے ہدایت پائی	ہدایت

وَ	الْبٰقِيٰتُ ❶	الصّٰلِحٰتُ ❶	خَيْرٌ	عِنْدَ رَبِّكَ ❻	ثَوَابًا
اور	باقی رہنے والی	نیکیاں	بہت بہتر	تیرے رب کے نزدیک	ثواب (کے اعتبار سے)

وَّخَيْرٌ	مَّرَدًّا (76)	اَفَرَءَيْتَ ❼❹	الَّذِيْ	كَفَرَ	بِاٰيٰتِنَا
اور بہتر	انجام کے لحاظ سے	کیا پس آپ نے دیکھا	جس نے	کفر کیا	ہماری آیتوں کا

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فَ کے بعد (لْ) میں چاہیے کہ کا مفہوم ہوتا ہے ضرورتاً ترجمہ لازم ہے کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ لَاُوْتَيَنَّ مَالًا وَّوَلَدًا ﴿77﴾	اور کہا بلا شبہ ضرور میں دیا جاؤں گا مال اور اولاد۔ ﴿77﴾
اَطَّلَعَ الْغَيْبَ اَمِ اتَّخَذَ	کیا وہ مطلع ہوا ہے غیب پر یا اس نے لے رکھا ہے
عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿78﴾ كَلَّا ط	رحمن کے ہاں کوئی عہد۔ ﴿78﴾ ہرگز نہیں
سَنَكْتُبُ مَا يَقُوْلُ	عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے جو کچھ وہ کہتا ہے
وَنَمُدُّ لَهٗ مِنَ الْعَذَابِ مَدًّا ﴿79﴾	اور ہم بڑھا دیں گے اسکے لیے عذاب کو (بہت) بڑھانا۔ ﴿79﴾
وَّنَرِثُهٗ مَا يَقُوْلُ	اور ہم وارث ہونگے اسکے (ان چیزوں میں) جو وہ کہتا ہے
وَيَاْتِيْنَا فَرْدًا ﴿80﴾	اور وہ آئے گا ہمارے پاس اکیلا ہی۔ ﴿80﴾
وَاتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اٰلِهَةً	اور انہوں نے بنا لیے ہیں اللہ کے سوا (اور) معبود
لِّيَكُوْنُوْا لَهُمْ عِزًّا ﴿81﴾	تا کہ وہ ہوں ان کے لیے باعث عزت (اور مددگار)۔ ﴿81﴾
كَلَّا ط سَيَكْفُرُوْنَ	ہرگز نہیں عنقریب وہ (خود ہی) انکار کر دیں گے
بِعِبَادَتِهِمْ وَيَكُوْنُوْنَ	ان کی عبادت کا اور وہ ہو جائیں گے
عَلَيْهِمْ ضِدًّا ﴿82﴾ ع	ان کے خلاف مد مقابل۔ ﴿82﴾ ع

ع 5 / 17 / 8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَلَدًا	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔	نَرِثُهٗ	وارث، وراثت، ورثاء۔
اَطَّلَعَ	اطلاع، مطلع، وزیر اطلاعات۔	فَرْدًا	فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	اٰلِهَةً	الٰہ العالمین، الوہیت۔
عِنْدَ	عنداللہ، عندالطلب، عندالناس۔	عِزًّا	عزت، باعزت، معزز۔
عَهْدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔	سَيَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَنَكْتُبُ	کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	بِعِبَادَتِهِمْ	عابد، عبادت، معبود۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	ضِدًّا	ضدّ، بضد، ضدّی۔

وَقَالَ	لَاُوْتَيَنَّ ❶	مَالًا	وَّ	وَلَدًا ﴿77﴾	اَطَّلَعَ ❷	الْغَيْبَ
اور کہا	بلاشبہ ضرور میں دیا جاؤں گا	مال	اور	اولاد	کیا وہ مطلع ہوا ہے	غیب پر

اَمِ	اتَّخَذَ	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿78﴾ ❸	كَلَّا
یا	اس نے لے رکھا ہے	رحمن کے ہاں	کوئی عہد	ہرگز نہیں

سَنَكْتُبُ ❹	مَا	يَقُوْلُ	وَ	نَمُدُّ	لَهٗ
عنقریب (ضرور) ہم لکھ لیں گے	جو	وہ کہتا ہے	اور	ہم بڑھا دیں گے	اس کے لیے

مِنَ الْعَذَابِ ❺	مَدًّا ﴿79﴾	وَّ	نَرِثُهٗ	مَا	يَقُوْلُ	وَ
عذاب کو	(بہت) بڑھانا	اور	ہم وارث ہونگے اسکے	جو	وہ کہتا ہے	اور

يَاْتِيْنَا	فَرْدًا ﴿80﴾	وَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❻	اٰلِهَةً ❼
وہ آئے گا ہمارے پاس	اکیلا ہی	اور	انہوں نے بنا لیے ہیں	اللہ کے سوا	معبود

لِّيَكُوْنُوْا	لَهُمْ	عِزًّا ﴿81﴾	كَلَّا	سَيَكْفُرُوْنَ ❹
تاکہ وہ ہوں سب	ان کے لیے	باعث عزت	ہرگز نہیں	عنقریب وہ سب انکار کر دینگے

بِعِبَادَتِهِمْ ❽	وَ	يَكُوْنُوْنَ	عَلَيْهِمْ	ضِدًّا ﴿82﴾
ان کی عبادت کا	اور	وہ سب ہو جائیں گے	ان کے خلاف	مدمقابل

ع 5 17 8

ضروری وضاحت

❶ شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اصل میں اَاِطَّلَعَ تھا دوسرا ہمزہ تخفیف کے لیے گرایا گیا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ مِنْ کا ترجمہ سے ہوتا ہے ضرورتاً یہاں ترجمہ کو کیا گیا ہے۔ ❻ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ یہاں ۃ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ❽ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّآ اَرْسَلْنَا	کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک ہم نے بھیجا
الشَّيٰطِيْنَ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ تَؤُزُّهُمْ	شیطانوں کو کافروں پر (کہ) وہ ابھارتے ہیں انہیں
اَزًّا ﴿83﴾ فَلَا تَعْجَلْ	(گناہوں پر) خوب ابھارنا۔ ﴿83﴾ پس نہ جلدی کریں آپ
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّمَا نَعُدُّ لَهُمْ	ان پر بلاشبہ ہم شمار کر رہے ہیں ان کے لیے (دن)
عَدًّا ﴿84﴾ يَوْمَ نَحْشُرُ	اچھی طرح شمار کرنا۔ ﴿84﴾ جس دن ہم اکٹھا کریں گے
الْمُتَّقِيْنَ اِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا ﴿85﴾	پرہیز گاروں کو رحمن کی طرف مہمان بنا کر۔ ﴿85﴾
وَّنَسُوْقُ الْمُجْرِمِيْنَ	اور ہم ہانک کر لے جائیں گے مجرموں کو
اِلٰى جَهَنَّمَ وِرْدًا ﴿86﴾	جہنم کی طرف پیاسے۔ ﴿86﴾
لَا يَمْلِكُوْنَ الشَّفَاعَةَ اِلَّا مَنِ	نہیں وہ اختیار رکھیں گے سفارش کرنے کا مگر جس نے
اتَّخَذَ عِنْدَ الرَّحْمٰنِ عَهْدًا ﴿87﴾	لیا رحمان کے ہاں سے کوئی عہد۔ ﴿87﴾
وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمٰنُ وَلَدًا ﴿88﴾	اور انہوں نے کہا بنائی ہے رحمان نے اولاد۔ ﴿88﴾
لَقَدْ جِئْتُمْ شَيْئًا اِدًّا ﴿89﴾	بلاشبہ یقیناً تم آئے ہو ایک بہت بڑی بھاری بات کو۔ ﴿89﴾

وقف لازم

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔	وَفْدًا	وفد، وفود۔
اَرْسَلْنَا	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْمُجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يَمْلِكُوْنَ	مالک، ملکیت۔
تَعْجَلْ	عجلت، مہر معجّل۔	الشَّفَاعَةَ	شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔
نَعُدُّ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	اِلَّا	الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔
نَحْشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔	اتَّخَذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
الْمُتَّقِيْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهْدًا	عہد، ایفائے عہد، عہد و پیمان۔
الرَّحْمٰنِ	رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	قَالُوا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اَلَمْ	تَرَ	اَنَّآ ❶	اَرْسَلْنَا	الشَّيٰطِيْنَ	عَلَى الْكٰفِرِيْنَ
کیا نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بیشک ہم	ہم نے بھیجا	شیطانوں کو	کافروں پر

تَؤُزُّهُمْ ❷	اَزًّا ﴿83﴾ لا	فَلَا	تَعْجَلْ ❸	عَلَيْهِمْ ط	اِنَّمَا ❹
ابھارتے ہیں انہیں	خوب اُبھارنا	پس نہ	جلدی کریں آپ	ان پر	بلاشبہ

نَعُدُّ	لَهُمْ	عَدًّا ﴿84﴾ ج	يَوْمَ	نَحْشُرُ	الْمُتَّقِيْنَ
ہم شمار کر رہے ہیں	ان کیلئے	اچھی طرح شمار کرنا	جس دن	ہم اکٹھا کریں گے	پرہیزگاروں کو

اِلَى الرَّحْمٰنِ	وَفْدًا ﴿85﴾ لا	وَّ	نَسُوْقُ	الْمُجْرِمِيْنَ	اِلٰى جَهَنَّمَ
رحمٰن کی طرف	مہمان بنا کر	اور	ہم ہانک کر لے جائیں گے	مجرموں کو	جہنم کی طرف

وقف لازم

وِرْدًا ﴿86﴾	لَا يَمْلِكُوْنَ ❺	الشَّفَاعَةَ ❷	اِلَّا	مَنِ	اتَّخَذَ
پیاسے	نہیں وہ سب اختیار رکھیں گے	سفارش کرنے کا	مگر	جس نے	لیا

وقف لازم

عِنْدَ الرَّحْمٰنِ	عَهْدًا ﴿87﴾ ❻	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمٰنُ
رحمان کے ہاں	کوئی عہد	اور	انہوں نے کہا	بنائی ہے	رحمان نے

وَلَدًا ﴿88﴾ ط	لَقَدْ ❼	جِئْتُمْ	شَيْئًا	اِدًّا ﴿89﴾ لا
اولاد	بلاشبہ یقیناً	تم آئے ہو	ایک بات کو	بہت بھاری

ضروری وضاحت

❶ اَنَّا دراصل اَنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گر گیا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ةَ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

تَكَادُ السَّمٰوٰتُ يَتَفَطَّرْنَ	قریب ہیں (کہ) آسمان پھٹ پڑیں
مِنْهُ وَتَنْشَقُّ الْاَرْضُ	اس (بات) سے اور زمین شق ہو جائے
وَتَخِرُّ الْجِبَالُ هَدًّا ﴿90﴾	اور گر پڑیں پہاڑ ریزہ ریزہ ہو کر۔ ﴿90﴾
اَنْ دَعَوْا لِلرَّحْمٰنِ	(اس بات پر) کہ انہوں نے دعویٰ کیا ہے رحمان کے لیے
وَلَدًا ﴿91﴾ وَمَا يَنْۢبَغِيْ لِلرَّحْمٰنِ	اولاد کا۔ ﴿91﴾ حالانکہ نہیں ہے لائق رحمن کے لیے
اَنْ يَّتَّخِذَ وَلَدًا ﴿92﴾ اِنْ كُلُّ مَنْ	کہ وہ بنائے کوئی اولاد۔ ﴿92﴾ نہیں ہے ہر ایک جو
فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِي	آسمانوں اور زمین میں ہے مگر (وہ) آنے والا ہے
الرَّحْمٰنِ عَبْدًا ﴿93﴾ لَقَدْ	رحمان کے پاس غلام بن کر۔ ﴿93﴾ بلاشبہ یقیناً
اَحْصٰىهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا ﴿94﴾	اس نے گھیر رکھا ہے انکو اور گن رکھا ہے انہیں شمار کر کے۔ ﴿94﴾
وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ	اور ان میں ہر ایک آنے والا ہے اس کے پاس
يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا ﴿95﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ	قیامت کے دن اکیلا۔ ﴿95﴾ بے شک وہ لوگ جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے عمل کیے نیک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

السَّمٰوٰتُ	کتب سماویہ، ارض و سما۔	فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مِنْهُ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَّآ	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
تَنْشَقُّ	شق الارض، واقعہ شق صدر۔	عَبْدًا	عبد، عابد، عبداللہ، عبادت۔
الْاَرْضُ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	وَعَدَّهُمْ	عدد، معدود، متعدد، تعداد۔
الْجِبَالُ	جبل اُحد، جبل رحمت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔
دَعَوْا	دعویٰ، داعی، مدعی، مدعو۔	فَرْدًا	فرداً فرداً، افراد، انفرادی طور پر، مفرد۔
وَلَدًا	ولد، ولدیت، اولاد۔	اٰمَنُوْا	ایمان، مؤمن، امن۔
يَّتَّخِذَ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	الصّٰلِحٰتِ	صلح، صالح، اصلاح، اعمال صالحہ۔

تَكَادُ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	يَتَفَطَّرْنَ ❸	مِنْهُ	وَ	تَنْشَقُّ ❶	الْاَرْضُ
قریب ہیں	آسمان	وہ پھٹ پڑیں	اس (بات) سے	اور	شق ہوجائے	زمین

وَ	تَخِرُّ ❶	الْجِبَالُ	هَدًّا ﴿90﴾ لا	اَنْ	دَعَوْا	لِلرَّحْمٰنِ
اور	گر پڑیں	پہاڑ	ریزہ ریزہ ہوکر	کہ	انہوں نے دعویٰ کیا	رحمان کے لیے

وَلَدًا ﴿91﴾ ج	وَمَا ❹	يَنْۢبَغِيْ	لِلرَّحْمٰنِ	اَنْ	يَّتَّخِذَ	وَلَدًا ❺ ﴿92﴾ ط
اولاد	حالانکہ نہیں	وہ لائق	رحمن کے لیے	کہ	وہ بنائے	کوئی اولاد

اِنْ ❻	كُلُّ	مَنْ	فِي السَّمٰوٰتِ ❷	وَالْاَرْضِ	اِلَّآ	اٰتِي	الرَّحْمٰنِ
نہیں	ہرایک	جو	آسمانوں میں	اور زمین میں	مگر	وہ آنے والا ہے	رحمان (کے پاس)

عَبْدًا ﴿93﴾ ط	لَقَدْ ❼	اَحْصٰىهُمْ	وَ	عَدَّهُمْ	عَدًّا ﴿94﴾ ط
غلام بن کر	بلاشبہ یقیناً	اس نے گھیر رکھا ہے انکو	اور	گن رکھا ہے انہیں	شمار کرکے

وَ	كُلُّهُمْ	اٰتِيْهِ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❷	فَرْدًا ﴿95﴾
اور	ان میں ہرایک	آنے والا ہے اس کے پاس	قیامت کے دن	اکیلا

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❷
بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کیے	نیک

ضروری وضاحت

❶ تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اسم کے آخر میں ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّآ آرہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ علامت لَـ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

سَيَجْعَلُ لَهُمُ الرَّحْمٰنُ وُدًّا ﴿96﴾	عنقریب رحمان (پیدا) کردے گا ان کیلیے محبت۔ ﴿96﴾
فَاِنَّمَا يَسَّرْنٰهُ بِلِسَانِكَ	پس یقیناً ہم نے آسان کردیا اسے آپکی زبان (عربی) میں
لِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ	تا کہ آپ خوشخبری دیں اس کیساتھ پرہیزگاروں کو
وَتُنْذِرَ بِهٖ قَوْمًا لُّدًّا ﴿97﴾	اور آپ ڈرائیں اس کیساتھ جھگڑالو قوم کو۔ ﴿97﴾
وَكَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْنٍ ؕ	اور کتنی ہی ہم نے ہلاک کردیں ان سے پہلے قومیں
هَلْ تُحِسُّ مِنْهُمْ	کیا آپ محسوس کرتے (دیکھتے) ہیں ان میں سے
مِّنْ اَحَدٍ اَوْ تَسْمَعُ لَهُمْ رِكْزًا ﴿98﴾ ع 6 16 9 النصف	کسی ایک کو یا آپ سنتے ہیں ان کی کوئی آہٹ۔ ﴿98﴾

اٰيَاتُهَا 135 — 20 سُوْرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 — رُكُوْعَاتُهَا 8

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ	طٰهٰ ﴿1﴾ نہیں نازل کیا ہم نے آپ پر (یہ) قرآن
لِتَشْقٰٓى ﴿2﴾ اِلَّا	تا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ ﴿2﴾ مگر (یہ تو)
تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿3﴾	نصیحت کرنے کیلیئے ہے اس کو جو ڈرتا ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وُدًّا : مودت ومحبت۔	تُحِسُّ : حس، احساس، محسوس، محسوسات۔
يَسَّرْنٰهُ : میسّر۔	اَحَدٍ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بِلِسَانِكَ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات۔	تَسْمَعُ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
لِتُبَشِّرَ : بشارت، مبشر، بشیر۔	اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللّٰہ۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔	عَلَيْكَ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	لِتَشْقٰٓى : مشقت، محنت ومشقت۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	تَذْكِرَةً : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قَرْنٍ : قرون اولیٰ۔	يَّخْشٰى : خشیت الٰہی۔

سَيَجۡعَلُ ❶	لَهُمُ	الرَّحۡمٰنُ	وُدًّا ﴿96﴾	فَاِنَّمَا ❷	يَسَّرۡنٰهُ ❸
عنقریب وہ کردیگا	ان کے لیے	رحمان	محبت	پس یقیناً	ہم نے آسان کردیا اسے

بِلِسَانِكَ ❹	لِتُبَشِّرَ ❺	بِهِ	الۡمُتَّقِيۡنَ	وَ	تُنۡذِرَ
آپکی زبان (عربی) میں	تاکہ آپ خوشخبری دیں	اس کیساتھ	پرہیزگاروں کو	اور	آپ ڈرائیں

بِهِ ❹	قَوۡمًا لُّدًّا ﴿97﴾	وَكَمۡ	اَهۡلَكۡنَا ❸	قَبۡلَهُمۡ	مِّنۡ قَرۡنٍ ❻ ط
اس کیساتھ	جھگڑالو قوم	اور کتنی	ہم نے ہلاک کردیں	ان سے پہلے	قومیں

هَلۡ	تُحِسُّ	مِنۡهُمۡ	مِّنۡ اَحَدٍ ❻❼	اَوۡ تَسۡمَعُ	لَهُمۡ	رِكۡزًا ❼ ع ﴿98﴾
کیا	آپ محسوس کرتے ہیں	ان میں سے	کسی ایک کو	یا آپ سنتے ہیں	ان کی	کوئی آہٹ

ع 6 16 9 النصف

اٰيَاتُهَا 135 | 20 سُوۡرَةُ طٰهٰ مَكِّيَّةٌ 45 | رُكُوۡعَاتُهَا 8

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

طٰهٰ ﴿1﴾ ج	مَآ	اَنۡزَلۡنَا ❸	عَلَيۡكَ	الۡقُرۡاٰنَ	لِتَشۡقٰٓى ❺ ﴿2﴾ لا
طٰہٰ	نہیں	ہم نے نازل کیا	آپ پر	قرآن	تاکہ آپ مشقت میں پڑ جائیں

اِلَّا	تَذۡكِرَةً ❽	لِّمَنۡ	يَّخۡشٰى ﴿3﴾ لا
مگر	نصیحت	(اس) کے لیے جو	وہ ڈرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوۡفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ میں ضرورتا کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❽ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

تَنْزِيلًا مِّمَّنْ خَلَقَ	نازل کیا ہوا ہے اس کی طرف سے جس نے پیدا کیا
الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ﴿4﴾ ط	زمین کو اور بلند آسمانوں کو۔ ﴿4﴾
اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ﴿5﴾	(وہ) رحمان ہے (جس نے) عرش پر قرار پکڑا۔ ﴿5﴾
لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ	اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے
وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ
تَحْتَ الثَّرٰى ﴿6﴾ وَاِنْ تَجْهَرْ	گیلی مٹی کے نیچے ہے۔ ﴿6﴾ اور اگر آپ بلند کریں
بِالْقَوْلِ فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ	بات کو (یعنی اونچی آواز میں بولیں) تو بیشک وہ جانتا ہے
السِّرَّ وَاَخْفٰى ﴿7﴾	پوشیدہ اور (اس سے بھی) زیادہ مخفی (بات) کو۔ ﴿7﴾
اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ط	اللہ وہ ہے کہ نہیں کوئی معبود مگر وہی
لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ﴿8﴾	اسی کے سب نام اچھے ہیں۔ ﴿8﴾
وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ﴿9﴾	اور کیا آئی ہے آپکے پاس موسیٰ کی بات (خبر)۔ ﴿9﴾
اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ	جب اس نے دیکھی ایک آگ تو کہا اپنے گھر والوں سے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيلًا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	بِالْقَوْلِ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَ	خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْاَرْضَ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	السِّرَّ	اسرار و رموز، پراسرار، سرِنہاں۔
الْعُلٰى	عالی شان۔	اَخْفٰى	مخفی، خفیہ، اخفا۔
اسْتَوٰى	مستوی، خطِ استواء۔	الْاَسْمَآءُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی، اسما۔
تَحْتَ	ماتحت، تحت الشعور۔	الْحُسْنٰى	حسن، محسن، تحسین۔
الثَّرٰى	تحت الثریٰ۔	رَاٰ	رؤیت ہلال، رؤیت باری تعالیٰ۔
تَجْهَرْ	جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	نَارًا	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

تَنْزِيْلًا	مِّمَّنْ 1	خَلَقَ	الْاَرْضَ 2	وَ	السَّمٰوٰتِ 3
نازل کیا ہوا	(اس کی طرف) سے جس نے	پیدا کیا	زمین کو	اور	آسمانوں کو

الْعُلٰى ۝4	اَلرَّحْمٰنُ	عَلَى الْعَرْشِ	اسْتَوٰى ۝5	لَهٗ
بلند	رحمان	عرش پر	قرار پکڑا	اسی کا ہے

مَا	فِي السَّمٰوٰتِ 3	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ	وَ مَا	بَيْنَهُمَا
جو	آسمانوں میں	اور جو	زمین میں	اور جو	ان دونوں کے درمیان

وَمَا	تَحْتَ	الثَّرٰى ۝6	وَ اِنْ 4	تَجْهَرْ	بِالْقَوْلِ 5
اور جو	نیچے	گیلی مٹی کے	اور اگر	آپ بلند کریں	بات کو

فَاِنَّهٗ	يَعْلَمُ	السِّرَّ	وَ	اَخْفٰى 6 ۝7	اَللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ 7
تو بیشک وہ	وہ جانتا ہے	پوشیدہ	اور	زیادہ مخفی بات	اللہ	کوئی معبود نہیں

اِلَّا	هُوَ	لَهُ	الْاَسْمَآءُ	الْحُسْنٰى ۝8	وَ هَلْ	اَتٰىكَ
مگر	وہی	اسی کے	نام	اچھے	اور کیا	آئی ہے آپکے پاس

وقف لازم

حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝9	اِذْ	رَاٰ	نَارًا	فَقَالَ	لِاَهْلِهِ 8
موسیٰ کی بات	جب	اس نے دیکھی	ایک آگ	تو کہا	اپنے گھر والوں سے

ضروری وضاحت

1 مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ 2 فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ 3 ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ 4 اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے۔ 5 بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ 6 اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 7 لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ 8 اگر قَالَ کے بعد لِ آئے تو اس لِ کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

امۡكُثُوۡۤا اِنِّیۡۤ اٰنَسۡتُ نَارًا	تم ٹھہرو بیشک میں نے دیکھی ہے ایک آگ
لَّعَلِّیۡۤ اٰتِیۡكُمۡ مِّنۡهَا	شاید میں لے آؤں تمہارے پاس اس میں سے
بِقَبَسٍ اَوۡ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ﴿10﴾	کسی انگارے کو یا میں پاؤں آگ پر کوئی رہنمائی۔ ﴿10﴾
فَلَمَّاۤ اَتٰٮهَا	پس جب وہ آئے اس (آگ) کے پاس
نُوۡدِیَ یٰمُوۡسٰی ﴿11﴾ اِنِّیۡۤ اَنَا	(تو) آواز دی گئی اے موسیٰ۔ ﴿11﴾ بیشک میں
رَبُّكَ فَاخۡلَعۡ نَعۡلَیۡكَ ۚ	تیرا رب ہوں سو اُتار دے اپنے جوتے
اِنَّكَ بِالۡوَادِ الۡمُقَدَّسِ طُوًى ﴿12﴾	بے شک تو مقدس وادی طویٰ میں ہے۔ ﴿12﴾
وَاَنَا اخۡتَرۡتُكَ	اور میں نے چن لیا ہے تجھے
فَاسۡتَمِعۡ لِمَا یُوۡحٰی ﴿13﴾	پس غور سے سن اس کو جو وحی کی جاتی ہے۔ ﴿13﴾
اِنَّنِیۡۤ اَنَا اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنَا	بے شک میں ہی اللہ ہوں کوئی معبود نہیں مگر میں ہی
فَاعۡبُدۡنِیۡ ۙ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكۡرِیۡ ﴿14﴾	سو تو میری عبادت کر اور قائم کر نماز میرے ذکر کیلئے۔ ﴿14﴾
اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِیَةٌ	بے شک قیامت آنے والی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰنَسۡتُ : اُنس، مانوس، مانوسیت۔	الۡمُقَدَّسِ : مقدس، تقدیس، روح القدس۔
مِّنۡهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اخۡتَرۡتُكَ : اختیار، مختار، اختیاری مضامین۔
اَجِدُ : وجود، موجود، وجد۔	فَاسۡتَمِعۡ : سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
هُدًى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	یُوۡحٰی : وحی، وحی متلو۔
نُوۡدِیَ : ندا، منادی، ندائے ملت۔	فَاعۡبُدۡنِیۡ : عابد، عبادت، معبود۔
نَعۡلَیۡكَ : نعلین مبارک۔	اَقِمِ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
بِالۡوَادِ : وادی، وادیٔ کشمیر۔	لِذِكۡرِیۡ : ذکر، اذکار، مذکورہ۔

امْكُثُوْٓا	اِنِّيْٓ	اٰنَسْتُ	نَارًا	لَّعَلِّيْٓ ❶	اٰتِيْكُمْ
تم سب ٹھہرو	بیشک میں	میں نے دیکھی ہے	آگ	شاید کہ میں	میں لے آؤں تمہارے پاس

مِّنْهَا	بِقَبَسٍ ❷	اَوْ	اَجِدُ	عَلَى النَّارِ	هُدًى ❷ (10)	فَلَمَّآ
اس سے	کسی انگارے کو	یا	میں پاؤں	آگ پر	کوئی رہنمائی	پس جب

اَتٰىهَا	نُوْدِيَ ❸	يٰمُوْسٰى (11)	اِنِّيْٓ	اَنَا	رَبُّكَ
وہ آئے اس کے پاس	آواز دی گئی	اے موسیٰ	بیشک میں	میں	تیرا رب ہوں

فَاخْلَعْ ❹	نَعْلَيْكَ ❺	اِنَّكَ	بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ ❻	طُوًى (12)
سو اتار دے	اپنے دونوں جوتے	بے شک تو	مقدس وادی میں	طویٰ

وَاَنَا	اخْتَرْتُكَ	فَاسْتَمِعْ ❹	لِمَا	يُوْحٰى ❼ (13)	اِنَّنِيْٓ
اور میں	میں نے چن لیا ہے تجھے	پس غور سے سن	(اس) کو جو	وحی کی جاتی ہے	بیشک میں

اَنَا	اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّآ	اَنَا	فَاعْبُدْنِيْ ❹	وَ	اَقِمِ
میں	اللہ	کوئی معبود نہیں	مگر	میں	سو تو میری عبادت کر	اور	تو قائم کر

الصَّلٰوةَ	لِذِكْرِيْ (14)	اِنَّ	السَّاعَةَ	اٰتِيَةٌ
نماز	میرے ذکر کے لیے	بیشک	قیامت	آنے والی

ضروری وضاحت

❶ لَعَلِّيْ دراصل لَعَلَّ + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❺ یہ دراصل نَعْلَ + يْنِ + كَ تھا قاعدہ کی رو سے يْنِ کا نون گر گیا ہے۔ ❻ علامت بِ کا ترجمہ ''میں'' ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔

اَكَادُ اُخۡفِيۡهَا لِتُجۡزٰى	قریب ہے کہ میں چھپاؤں اسے تا کہ بدلہ دیا جائے
كُلُّ نَفۡسٍۢ بِمَا تَسۡعٰى ﴿15﴾	ہر جان کو اس کا جو وہ کوشش کرتی ہے۔ ﴿15﴾
فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ	پس ہرگز نہ روکے آپ کو اس سے (وہ شخص) جو
لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ	نہیں ایمان رکھتا اس پر اور اس نے پیری کی
هَوٰٮهُ فَتَرۡدٰى ﴿16﴾	اپنی خواہش کی پس تو (بھی) ہلاک ہو جائے گا۔ ﴿16﴾
وَمَا تِلۡكَ بِيَمِيۡنِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿17﴾	اور کیا ہے وہ تیرے دائیں ہاتھ میں اے موسیٰ!۔ ﴿17﴾
قَالَ هِىَ عَصَاىَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيۡهَا	اس نے کہا وہ میری لاٹھی ہے میں ٹیک لگاتا ہوں اس پر
وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِىۡ	اور میں پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر
وَلِىَ فِيۡهَا مَاٰرِبُ اُخۡرٰى ﴿18﴾	اور میرے لیے اس میں فوائد ہیں کئی اور (بھی)۔ ﴿18﴾
قَالَ اَلۡقِهَا يٰمُوۡسٰى ﴿19﴾	(اللہ نے) فرمایا: ڈال دو اسے اے موسیٰ۔ ﴿19﴾
فَاَلۡقٰٮهَا فَاِذَا هِىَ حَيَّةٌ	تو (جب) اس نے ڈالا اسے تو اچانک وہ سانپ تھا
تَسۡعٰى ﴿20﴾ قَالَ خُذۡهَا	دوڑتا ہوا۔ ﴿20﴾ (اللہ نے) فرمایا پکڑ لے اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُخۡفِيۡهَا	مخفی، خفیہ، اخفا۔	بِيَمِيۡنِكَ	یمین و یسار، میمنہ و میسرہ۔
لِتُجۡزٰى	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفۡسٍ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَسۡعٰى	سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔	لِىَ	الحمد للہ، لہٰذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اُخۡرٰى	اخروی زندگی، اوّل و آخر۔
يُؤۡمِنُ	ایمان، مؤمن، امن۔	اَلۡقِهَا	القاء۔
اتَّبَعَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	خُذۡهَا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اَكَادُ	اُخْفِيْهَا	لِتُجْزٰى ❶❷	كُلُّ نَفْسٍ	بِمَا ❸
قریب ہے کہ میں	میں چھپاؤں اسے	تاکہ بدلہ دیا جائے	ہر جان	(اس) کا جو

تَسْعٰى ❷ (15)	فَلَا	يَصُدَّنَّكَ	عَنْهَا	مَنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❹
وہ کوشش کرتی ہے	پس نہ	وہ ہرگز روکے آپ کو	اس سے	جو	نہیں وہ ایمان رکھتا

بِهَا ❸	وَ	اتَّبَعَ	هَوٰىهُ	فَتَرْدٰى ❺ (16)	وَمَا	تِلْكَ
اس پر	اور	اس نے پیروی کی	اپنی خواہش کی	پس تو (بھی) ہلاک ہوجائے گا	اور کیا	وہ

بِيَمِيْنِكَ ❻	يٰمُوْسٰى (17)	قَالَ	هِيَ	عَصَايَ ج
تیرے دائیں ہاتھ میں	اے موسیٰ	اس نے کہا	وہ	میری لاٹھی

اَتَوَكَّؤُا	عَلَيْهَا	وَاَهُشُّ	بِهَا ❸	عَلٰى غَنَمِيْ	وَلِيَ
میں ٹیک لگاتا ہوں	اس پر	اور میں پتے جھاڑتا ہوں	اس سے	اپنی بکریوں پر	اور میرے لیے

فِيْهَا	مَاٰرِبُ	اُخْرٰى (18)	قَالَ	اَلْقِهَا ❼	يٰمُوْسٰى (19)
اس میں	فوائد ہیں	کئی اور	فرمایا	ڈال دو اسے	اے موسیٰ

فَاَلْقٰىهَا ❺❼	فَاِذَا	هِيَ	حَيَّةٌ ❷	تَسْعٰى ❷ (20)	قَالَ	خُذْهَا ❼
تو اس نے ڈالا اسے	تو اچانک	وہ	سانپ	دوڑتا ہوا	فرمایا	پکڑ لے اسے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❻ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں ھا آجائے تو ترجمہ اسے کرتے ہیں۔

وَلَا تَخَفۡ ۚ وقفة سَنُعِيۡدُهَا	اور تو نہ ڈر عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے
سِيۡرَتَهَا الۡاُوۡلٰى ﴿21﴾ وَاضۡمُمۡ يَدَكَ	اس کی پہلی حالت میں۔ ﴿21﴾ اور ملا تو اپنا ہاتھ
اِلٰى جَنَاحِكَ تَخۡرُجۡ بَيۡضَآءَ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف وہ نکلے گا سفید (چمکتا ہوا)
مِنۡ غَيۡرِ سُوۡٓءٍ اٰيَةً اُخۡرٰىۙ ﴿22﴾	کسی بیماری کے بغیر (یہ) ایک اور نشانی ہے۔ ﴿22﴾
لِنُرِيَكَ مِنۡ اٰيٰتِنَا الۡكُبۡرٰىۚ ﴿23﴾	تاکہ ہم دکھائیں تجھے اپنی بڑی بڑی نشانیوں سے۔ ﴿23﴾
اِذۡهَبۡ اِلٰى فِرۡعَوۡنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿24﴾ ع 1 24 10	تو جا فرعون کی طرف بیشک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿24﴾
قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ	کہا (موسیٰؑ نے) اے میرے رب کھول دے
لِىۡ صَدۡرِىۙ ﴿25﴾	میرے لیے میرا سینہ۔ ﴿25﴾
وَيَسِّرۡ لِىۡۤ اَمۡرِىۙ ﴿26﴾	اور آسان کر دے میرے لیے میرا کام۔ ﴿26﴾
وَاحۡلُلۡ عُقۡدَةً مِّنۡ لِّسَانِىۙ ﴿27﴾	اور کھول دے گرہ میری زبان کی۔ ﴿27﴾
يَفۡقَهُوۡا قَوۡلِىۡ ۖ ﴿28﴾	(تاکہ) وہ (لوگ) سمجھ لیں میری بات۔ ﴿28﴾
وَاجۡعَلۡ لِّىۡ وَزِيۡرًا	اور بنا دے میرے لیے ایک وزیر (مددگار)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخَفۡ : خوف، خائف۔
سَنُعِيۡدُهَا : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
سِيۡرَتَهَا : سیرت، سیرت نگار، سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم۔
الۡاُوۡلٰى : قرونِ اولیٰ۔
اضۡمُمۡ : ضم ہونا، انضمام کرنا۔
بَيۡضَآءَ : ید بیضا، ابیض۔
لِنُرِيَكَ : رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
الۡكُبۡرٰى : علامات کبریٰ، کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

طَغٰى : طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔
اشۡرَحۡ : شرح صدر، تشریح، شروح الحدیث۔
صَدۡرِىۡ : صدر مقام، صدر بازار، صدری۔
يَسِّرۡ : میسر۔
احۡلُلۡ : عقدہ حل کر دیا۔
عُقۡدَةً : عقد، عقدہ، عقیدہ، عقدہ حل ہونا۔
يَفۡقَهُوۡا : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہ السنۃ۔
وَزِيۡرًا : وزیر، وزارت، وزراء۔

وَلَا	تَخَفْ وقفة	سَنُعِيْدُهَا ❶❷	سِيْرَتَهَا ❷	الْاُوْلٰى ❸ (21)
اور نہ	تو ڈر	عنقریب ہم لوٹائیں گے اسے	اس کی حالت میں	پہلی

وَ	اضْمُمْ ❹	يَدَكَ	اِلٰى جَنَاحِكَ	تَخْرُجْ ❸	بَيْضَآءَ ❸
اور	تو ملا	اپنا ہاتھ	اپنے پہلو (بغل) کی طرف	وہ نکلے گا	سفید

مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ ❺	اٰيَةً ❸❻	اُخْرٰى ❸ (22) لا	لِنُرِيَكَ
کسی بیماری کے بغیر	(یہ) ایک نشانی ہے	(ایک) اور	تاکہ ہم دکھائیں تجھے

ع 1 24 10

مِنْ اٰيٰتِنَا	الْكُبْرٰى ❸ (23) ج	اِذْهَبْ ❹	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (24) ع
اپنی نشانیوں سے	بڑی	تو جا	فرعون کی طرف	بیشک وہ	سرکش ہوگیا

قَالَ	رَبِّ	اشْرَحْ ❹	لِيْ	صَدْرِيْ (25) لا	وَ	يَسِّرْ
کہا	(اے میرے) رب	تو کھول دے	میرے لیے	میرا سینہ	اور	آسان کردے

لِيْٓ	اَمْرِيْ (26) لا	وَ	احْلُلْ ❹	عُقْدَةً ❸	مِّنْ لِّسَانِيْ (27) لا
میرے لیے	میرا کام	اور	تو کھول دے	گرہ	میری زبان سے

يَفْقَهُوْا	قَوْلِيْ (28) ص	وَ	اجْعَلْ ❹	لِّيْ	وَزِيْرًا ❻
وہ سب سمجھ لیں	میری بات	اور	تو بنا دے	میرے لیے	ایک وزیر

ضروری وضاحت

❶ سَ میں مستقبل قریب اور سَوْفَ میں مستقبل بعید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ هَا اگر فعل کے آخر میں آئے تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اس کا، اس کی، اس کے کیا جاتا ہے۔ ❸ ة، ـٰی، آء، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں
❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔

مِنْ اَهْلِيْ ﴿29﴾ هٰرُوْنَ اَخِي ﴿30﴾	میرے گھر والوں میں سے۔ ﴿29﴾ میرے بھائی ہارون کو۔ ﴿30﴾
اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ﴿31﴾	مضبوط فرما اس سے میری قوت کو۔ ﴿31﴾
وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ﴿32﴾	اور شریک کر اسے میرے کام (نبوت) میں۔ ﴿32﴾
كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ﴿33﴾	تاکہ ہم تسبیح بیان کریں تیری بہت زیادہ۔ ﴿33﴾
وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ﴿34﴾	اور ہم یاد کریں تجھے کثرت سے۔ ﴿34﴾
اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿35﴾	بے شک تو ہی ہے ہمیں خوب دیکھنے والا۔ ﴿35﴾
قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ	(اللہ نے) فرمایا: یقیناً تو عطا کیا گیا
سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ﴿36﴾ وَلَقَدْ	اپنا سوال اے موسیٰ۔ ﴿36﴾ اور بلاشبہ یقیناً
مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ﴿37﴾	ہم احسان کر چکے ہیں آپ پر ایک مرتبہ اور (بھی)۔ ﴿37﴾
اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ	جب ہم نے الہام کیا تیری ماں کی طرف
مَا يُوْحٰٓى ﴿38﴾	جو (اب) وحی کی جاتی ہے (آپ کی طرف)۔ ﴿38﴾
اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ	کہ ڈال دے اس (موسیٰ) کو صندوق میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔
اَهْلِيْ	اہل وعیال، اہل خانہ۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْدُدْ	شدید، شدت، مشدد، تشدد۔	سُؤْلَكَ	سوال، سائل، مسئول۔
اَشْرِكْهُ	شرک، شریک، مشرک، شراکت۔	عَلَيْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَمْرِيْ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔	مَرَّةً	روزمرہ۔
نُسَبِّحَكَ	تسبیح، تسبیحات۔	اُخْرٰى	اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
كَثِيْرًا	کثرت، اکثر، کثیر۔	اَوْحَيْنَآ	وحی، وحی متلو۔
نَذْكُرَكَ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

مِنْ اَهْلِيْ ❶ (29)	هٰرُوْنَ	اَخِي (30)	اُشْدُدْ ❷	بِهٖٓ	اَزْرِيْ ❶ (31)
میرے گھر والوں میں سے	ہارون	میرے بھائی	تو مضبوط فرما	اس سے	میری قوت

وَ	اَشْرِكْهُ ❷	فِيْٓ اَمْرِيْ ❶ (32)	كَيْ	نُسَبِّحَكَ	كَثِيْرًا (33)
اور	تو شریک کر اسے	میرے کام میں	تاکہ	ہم تسبیح بیان کریں تیری	بہت زیادہ

وَّ	نَذْكُرَكَ	كَثِيْرًا (34)	اِنَّكَ	كُنْتَ	بِنَا	بَصِيْرًا (35)
اور	ہم یاد کریں تجھے	کثرت سے	بے شک تو	تو ہی ہے	ہم کو	خوب دیکھنے والا

قَالَ	قَدْ	اُوْتِيْتَ ❸	سُؤْلَكَ ❹	يٰمُوْسٰى (36)
(اللہ نے) فرمایا	یقیناً	تو عطا کیا گیا	اپنا سوال	اے موسیٰ

وَ	لَقَدْ	مَنَنَّا	عَلَيْكَ	مَرَّةً ❺ ❻	اُخْرٰٓى ❺ (37)
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم احسان کر چکے ہیں	آپ پر	ایک مرتبہ	(ایک) اور

اِذْ	اَوْحَيْنَآ	اِلٰٓى اُمِّكَ ❹	مَا	يُوْحٰٓى ❼ (38)
جب	ہم نے الہام کیا	تیری ماں کی طرف	جو	وہ وحی کی جاتی ہے

اَنِ	اقْذِفِيْهِ	فِي التَّابُوْتِ
کہ	تو ڈال دے اس (موسیٰ) کو	صندوق میں

ضروری وضاحت

❶ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❹ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے کیا جاتا ہے۔ ❺ ة، ـٰى مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَاقۡذِفِيۡهِ فِى الۡيَمِّ	پھر ڈال دے اس (صندوق) کو دریا میں
فَلۡيُلۡقِهِ الۡيَمُّ بِالسَّاحِلِ	پس چاہیے کہ دریا لا ڈالے اسے کنارے پر
يَاۡخُذۡهُ عَدُوٌّ لِّىۡ وَعَدُوٌّ لَّهٗ ؕ	(کہ) پکڑ لے اسے میرا ایک دشمن اور اس کا دشمن
وَاَلۡقَيۡتُ عَلَيۡكَ مَحَبَّةً مِّنِّىۡ ۚ	اور میں نے ڈال دی تجھ پر محبت اپنی طرف سے
وَلِتُصۡنَعَ عَلٰى عَيۡنِىۡ ﴿39﴾	اور تا کہ تو پرورش کیا جائے میری آنکھوں کے سامنے۔ ﴿39﴾
اِذۡ تَمۡشِىۡۤ اُخۡتُكَ فَتَقُوۡلُ	جب چلی جاتی تھی تیری بہن پس کہتی تھی
هَلۡ اَدُلُّكُمۡ عَلٰى مَنۡ	کیا میں رہنمائی کروں تمہاری اس (شخص) پر جو
يَّكۡفُلُهٗ ؕ فَرَجَعۡنٰكَ	کفالت کرے اس کی، پھر ہم نے لوٹایا تجھے
اِلٰٓى اُمِّكَ كَىۡ تَقَرَّ عَيۡنُهَا	تیری ماں کی طرف تا کہ ٹھنڈی ہو اس کی آنکھ
وَلَا تَحۡزَنَ ؕ وَقَتَلۡتَ نَفۡسًا	اور وہ غم نہ کرے، اور تو نے قتل کر دیا ایک نفس کو
فَنَجَّيۡنٰكَ مِنَ الۡغَمِّ وَفَتَنّٰكَ	تو ہم نے نجات دی تجھے غم سے اور ہم نے آزمایا تجھے
فُتُوۡنًا ۚ فَلَبِثۡتَ سِنِيۡنَ فِىۡۤ اَهۡلِ مَدۡيَنَ ۙ	خوب آزمانا، پس تو ٹھہرا رہا کئی سال اہل مدین میں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِى	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَدُلُّكُمۡ	دلیل، دلالت و راہنمائی۔
فَلۡيُلۡقِهِ	القاء۔	يَّكۡفُلُهٗ	کفیل، کفالت۔
بِالسَّاحِلِ	ساحل سمندر، ساحلی علاقہ۔	فَرَجَعۡنٰكَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
يَاۡخُذۡهُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	تَحۡزَنَ	حزن وملال، عام الحزن۔
عَدُوٌّ لِّىۡ	عدوّ اللہ، عداوت۔	فَنَجَّيۡنٰكَ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
لِتُصۡنَعَ	صنعت، صنعت کاری، مصنوعی آلات۔	الۡغَمِّ	غم، غمگین، غمزدہ، غم وغصہ۔
عَيۡنِىۡ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	فَتَنّٰكَ	فتنہ، پرفتن دور، فتنہ وفساد۔
فَتَقُوۡلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	سِنِيۡنَ	سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔

فَاقْذِفِيْهِ	فِي الْيَمِّ	فَلْيُلْقِهِ ❶	الْيَمُّ	بِالسَّاحِلِ
پھر ڈال دے اس کو	دریا میں	پس چاہیے کہ وہ لا ڈالے اسے	دریا	کنارے پر

يَاْخُذْهُ	عَدُوٌّ	لِّيْ ❷	وَعَدُوٌّ	لَّهٗ ط	وَاَلْقَيْتُ	عَلَيْكَ
وہ پکڑ لے اسے	دشمن	میرا	اور دشمن	اس کا	اور میں نے ڈال دی	تجھ پر

مَحَبَّةً	مِّنِّيْ ❸ ج	وَ	لِتُصْنَعَ ❹	عَلٰى عَيْنِيْ (39)	اِذْ
محبت	اپنی طرف سے	اور	تاکہ تو پرورش کیا جائے	میری آنکھوں کے سامنے	جب

تَمْشِيْٓ ❺	اُخْتُكَ	فَتَقُوْلُ ❺	هَلْ	اَدُلُّكُمْ	عَلٰى	مَنْ ❻
چلی جاتی تھی	تیری بہن	پس وہ کہتی تھی	کیا	میں رہنمائی کروں تمہاری	(اس) پر	جو

يَّكْفُلُهٗ ط	فَرَجَعْنٰكَ ❼❽	اِلٰٓى اُمِّكَ	كَيْ	تَقَرَّ ❺	عَيْنُهَا
وہ کفالت کرے اسکی	پھر ہم نے لوٹایا تجھے	تیری ماں کی طرف	تاکہ	ٹھنڈی ہو	اس کی آنکھ

وَ	لَا تَحْزَنَ ❺ ط	وَ	قَتَلْتَ	نَفْسًا	فَنَجَّيْنٰكَ ❼❽	مِنَ الْغَمِّ
اور	نہ وہ غم کرے	اور	تو نے قتل کر دیا	ایک نفس کو	تو ہم نے نجات دی تجھے	غم سے

وَ	فَتَنّٰكَ ❽	فُتُوْنًا قف	فَلَبِثْتَ	سِنِيْنَ	فِيْٓ اَهْلِ مَدْيَنَ ۵
اور	ہم نے آزمایا تجھے	خوب آزمانا	پس تو ٹھہرا رہا	کئی سال	اہل مدین میں

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ وَ یا فَ کے بعد ''لْ'' کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں لِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ مِنِّیْ دراصل مِنْ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❹ لِ اگر فعل کے شروع میں اور آخری حرف پر زبر ہو تو ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❼ اگر فعل کے ساتھ نَا ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❽ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔

ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿40﴾	پھر تو آیا تقدیر (الٰہی) پر اے موسیٰ۔ ﴿40﴾
وَاصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِىْ ﴿41﴾	اور میں نے بنایا ہے تجھے اپنے نفس (کام) کے لیے۔ ﴿41﴾
اِذْهَبْ اَنْتَ وَاَخُوْكَ بِاٰيٰتِىْ	جا تو اور تیرا بھائی میری نشانیوں کے ساتھ
وَلَا تَنِيَا فِىْ ذِكْرِىْ ﴿42﴾ اِذْهَبَآ	اور نہ تم دونوں سستی کرنا میری یاد میں۔ ﴿42﴾ دونوں جاؤ
اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿43﴾	فرعون کی طرف بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔ ﴿43﴾
فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ	پس تم دونوں کہو اس سے نرم بات شاید کہ وہ
يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿44﴾ قَالَا	نصیحت پکڑ لے یا ڈر جائے۔ ﴿44﴾ ان دونوں نے کہا
رَبَّنَآ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ	اے ہمارے رب بے شک ہم ڈرتے ہیں کہ
يَّفْرُطَ عَلَيْنَآ اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿45﴾	وہ زیادتی کرے ہم پر یا یہ کہ وہ سرکشی کرے۔ ﴿45﴾
قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِىْ	(اللہ نے) فرمایا: تم دونوں مت ڈرو بے شک میں
مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَ	تم دونوں کیساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور
اَرٰى ﴿46﴾ فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَآ	میں دیکھ رہا ہوں۔ ﴿46﴾ تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس پس کہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	لَّيِّنًا	: ملین غذا۔
قَدَرٍ	: تقدیر، مقدر، قضاء وقدر۔	يَتَذَكَّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
اصْطَنَعْتُكَ	: صنعت وتجارت، صنعتی شہر۔	يَخْشٰى	: خشیت الٰہی۔
اَخُوْكَ	: اخوت ومحبت، اخوان یوسف۔	نَخَافُ	: خوف، خائف۔
فِىْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَّفْرُطَ	: افراط وتفریط، افراط زر۔
اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	مَعَكُمَا	: مع اہل وعیال، معیت۔
طَغٰى	: طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔	اَسْمَعُ	: سمع وبصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
فَقُوْلَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَرٰى	: مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

ثُمَّ	جِئْتَ	عَلٰى قَدَرٍ	يّٰمُوْسٰى (40)	وَ	اصْطَنَعْتُكَ	لِنَفْسِيْ (41) ج
پھر	تو آیا	تقدیر پر	اے موسیٰ	اور	میں نے بنایا ہے تجھے	اپنے نفس کے لیے

اِذْهَبْ	اَنْتَ	وَ	اَخُوْكَ	بِاٰيٰتِيْ ❶❷	وَلَا	تَنِيَا ❸
تو جا	تو	اور	تیرا بھائی	میری نشانیوں کے ساتھ	اور نہ	تم دونوں سستی کرنا

فِيْ ذِكْرِيْ ❷ (42) ج	اِذْهَبَآ ❸	اِلٰى فِرْعَوْنَ	اِنَّهٗ	طَغٰى (43) صلے
میری یاد میں	تم دونوں جاؤ	فرعون کی طرف	بیشک وہ	وہ سرکش ہو گیا

فَقُوْلَا ❸	لَهٗ	قَوْلًا	لَّيِّنًا	لَّعَلَّهٗ	يَتَذَكَّرُ	اَوْ	يَخْشٰى (44)
پس تم دونوں کہو	اس سے	بات	نرم	شاید کہ وہ	وہ نصیحت پکڑے	یا	وہ ڈر جائے

قَالَا ❸	رَبَّنَآ ❹	اِنَّنَا	نَخَافُ	اَنْ	يَّفْرُطَ	عَلَيْنَآ
ان دونوں نے کہا	(اے) ہمارے رب	بیشک ہم	ہم ڈرتے ہیں	کہ	وہ زیادتی کرے	ہم پر

اَوْ	اَنْ ❺	يَّطْغٰى (45)	قَالَ	لَا تَخَافَآ ❸	اِنَّنِيْ ❻
یا	یہ کہ	وہ سرکشی کرے	(اللہ نے) فرمایا	مت تم دونوں ڈرو	بے شک میں

مَعَكُمَآ	اَسْمَعُ	وَاَرٰى (46)	فَاْتِيٰهُ ❸	فَقُوْلَآ ❸
تم دونوں کیساتھ ہوں	میں سن رہا ہوں	اور میں دیکھ رہا ہوں	تو تم دونوں جاؤ اسکے پاس	پس تم دونوں کہو

ضروری وضاحت

❶ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ یہ دراصل "یَا رَبَّنَا" تھا، تخفیف کے لیے یَا یہاں سے گرا ہوا ہے۔ ❹ ہٗ اگر حرف کے ساتھ ہو تو ترجمہ اس یا وہ ہوتا ہے۔ ❺ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❻ اِنَّ کے ساتھ جب یْ آئے تو کبھی درمیان میں نِ کا اضافہ کرتے ہیں اور کبھی اِنَّنِیْ سے ایک نون تخفیف کے لیے گرا بھی دیتے ہیں۔

اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ	بے شک ہم دونوں رسول ہیں تیرے رب کے
فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ۙ	پس بھیج دے ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو
وَلَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ	اور نہ عذاب دے انہیں یقیناً ہم لائے ہیں تیرے پاس
بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ	ایک نشانی تیرے رب کی طرف سے
وَالسَّلٰمُ عَلٰى مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى (47)	اور سلامتی ہو اس پر جو پیروی کرے ہدایت کی۔ (47)
اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَآ	بے شک ہم یقیناً وحی کی گئی ہے ہماری طرف
اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ	کہ بے شک عذاب اس پر ہے جس نے جھٹلایا
وَتَوَلّٰى (48) قَالَ فَمَنْ	اور منہ پھیرا۔ (48) (فرعون نے) کہا پس کون ہے
رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى (49)	تم دونوں کا رب اے موسیٰ۔ (49)
قَالَ رَبُّنَا الَّذِيْٓ	(موسیٰ نے) کہا ہمارا رب (وہ ہے) جس نے
اَعْطٰى كُلَّ شَيْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى (50)	دی ہر چیز کو اس کی شکل وصورت پھر راستہ دکھایا۔ (50)
قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى (51)	(فرعون نے) کہا تو کیا حال ہے پہلی امتوں کا؟۔ (51)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَسُوْلَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَعَنَا : مع اہل وعیال، معیت۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
السَّلٰمُ : سلام، سلامتی، سلامت۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اتَّبَعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اُوْحِيَ : وحی، وحی متلو۔
اِلَيْنَآ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
كَذَّبَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔
اَعْطٰى : عطیہ، عطاء، عطیات۔
كُلَّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
خَلْقَهٗ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولیٰ۔

اِنَّا ❶	رَسُوْلَا ❷	رَبِّكَ	فَاَرْسِلْ ❸	مَعَنَا	بَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ ۙ
بیشک ہم	دونوں رسول	تیرے رب کے	پس تو بھیج دے	ہمارے ساتھ	بنی اسرائیل

وَلَا	تُعَذِّبْهُمْ ؕ	قَدْ	جِئْنٰكَ	بِاٰيَةٍ ❹❺❻	مِّنْ رَّبِّكَ ؕ
اور نہ	تو عذاب دے انہیں	یقیناً	ہم لائے ہیں تیرے پاس	ایک نشانی	تیرے رب کی طرف سے

وَ	السَّلٰمُ	عَلٰى	مَنِ	اتَّبَعَ	الْهُدٰى ﴿47﴾	اِنَّا ❶	قَدْ
اور	سلامتی ہو	(اس) پر	جو	پیروی کرے	ہدایت کی	بے شک ہم	یقیناً

اُوْحِیَ ❼	اِلَيْنَآ	اَنَّ	الْعَذَابَ	عَلٰى	مَنْ	كَذَّبَ
وحی کی گئی ہے	ہماری طرف	کہ بیشک	عذاب	(اس) پر	جس نے	جھٹلایا

وَ	تَوَلّٰى ﴿48﴾	قَالَ	فَمَنْ ❽	رَّبُّكُمَا	يٰمُوْسٰى ﴿49﴾
اور	منہ پھیرا	(فرعون نے) کہا	پس کون	تم دونوں کا رب	اے موسیٰ

قَالَ	رَبُّنَا	الَّذِیْٓ	اَعْطٰى	كُلَّ شَیْءٍ	خَلْقَهٗ
(موسیٰ نے) کہا	ہمارا رب	جس نے	دی	ہر چیز کو	اس کی شکل وصورت

ثُمَّ	هَدٰى ﴿50﴾	قَالَ	فَمَا ❽	بَالُ	الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿51﴾
پھر	اس نے راستہ دکھایا	(فرعون نے) کہا	تو کیا	حال	پہلی امتوں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ+ نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اسم یا فعل کے آخر میں یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ۃ، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَا کا ترجمہ کبھی نہیں، نہ کبھی کیا اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔

قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّيْ	(موسیٰ نے) کہا ان کا علم میرے رب کے پاس ہے
فِيْ كِتٰبٍ ۚ لَا يَضِلُّ رَبِّيْ وَلَا يَنْسَى ﴿52﴾	ایک کتاب میں، میرا رب نہ بھٹکتا ہے اور نہ بھولتا ہے۔ ﴿52﴾
الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا	جس نے بنایا تمہارے لیے زمین کو بچھونا
وَّسَلَكَ لَكُمْ فِيْهَا سُبُلًا	اور جاری کیے تمہارے لیے اس میں راستے
وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَاۗءِ مَاۗءً ۭ فَاَخْرَجْنَا	اور اتارا آسمان سے پانی پھر نکالیں ہم نے
بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿53﴾	اس سے کئی قسمیں مختلف نباتات سے۔ ﴿53﴾
كُلُوْا وَارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ۭ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ	تم (خود) کھاؤ اور چراؤ اپنے چوپاؤں کو، بیشک اس میں
لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع	یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کے لیے۔ ﴿54﴾ ع
مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ	اس (زمین) سے ہم نے پیدا کیا تمہیں
وَفِيْهَا نُعِيْدُكُمْ	اور اسی میں ہم لوٹائیں گے تمہیں
وَمِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾	اور اسی سے ہم نکالیں گے تمہیں دوسری بار۔ ﴿55﴾
وَلَقَدْ اَرَيْنٰهُ اٰيٰتِنَا كُلَّهَا	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دکھائیں اسے اپنی سب نشانیاں

ع 2 30 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عِلْمُهَا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يَضِلُّ : ضلالت وگمراہی۔
يَنْسَى : نسیان، نسیاً منسیاً۔
سَلَكَ : مسلک، سلوک، مسالک۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
مَاۗءً : ماء الحیات، ماء اللحم۔
فَاَخْرَجْنَا : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

نَّبَاتٍ : نباتات۔
كُلُوْا : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
لِّاُولِي : اولوالعزم، اولوالعلم۔
خَلَقْنٰكُمْ : خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
نُعِيْدُكُمْ : اعادہ، بیماری عود کر آئی۔
مِنْهَا : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اُخْرٰى : اخروی زندگی، اوّل وآخر۔
اَرَيْنٰهُ : رویئت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

قَالَ	عِلْمُهَا ❶	عِنْدَ رَبِّيْ ❷	فِيْ كِتٰبٍ ❸ ج	لَا يَضِلُّ	رَبِّيْ ❷
(موسیٰ نے) کہا	ان کا علم	میرے رب کے پاس	ایک کتاب میں	نہیں وہ بھٹکتا	میرا رب

وَ	لَا يَنْسَى ﴿52﴾ ز	الَّذِيْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❹	الْاَرْضَ	مَهْدًا
اور	نہ وہ بھولتا ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	زمین کو	بچھونا

وَّسَلَكَ	لَكُمْ ❹	فِيْهَا	سُبُلًا	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَآءِ
اور جاری کیے	تمہارے لیے	اس میں	راستے	اور	اس نے اتارا	آسمان سے

مَآءً ط	فَاَخْرَجْنَا ❺	بِهٖ	اَزْوَاجًا	مِّنْ نَّبَاتٍ	شَتّٰى ﴿53﴾	كُلُوْا
پانی	پھر ہم نے نکالیں	اس سے	کئی قسمیں	نباتات سے	مختلف	تم سب کھاؤ

وَ	ارْعَوْا	اَنْعَامَكُمْ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❻	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿54﴾ ع
اور	تم سب چراؤ	اپنے چوپاؤں کو	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کے لیے

ع 2 30 11

مِنْهَا	خَلَقْنٰكُمْ ❺❼	وَ	فِيْهَا	نُعِيْدُكُمْ ❼	وَ	مِنْهَا
اس سے	ہم نے پیدا کیا تمہیں	اور	اسی میں	ہم لوٹائیں گے تمہیں	اور	اسی سے

نُخْرِجُكُمْ ❼	تَارَةً اُخْرٰى ﴿55﴾ ❻	وَلَقَدْ ❽	اَرَيْنٰهُ ❺	اٰيٰتِنَا	كُلَّهَا
ہم نکالیں گے تمہیں	دوسری بار	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے دکھائیں اسے	اپنی نشانیاں	وہ سب

ضروری وضاحت

❶ ھا اگر اسم کے آخر میں آئے تو ترجمہ اُس کا یا اُن کا کیا جاتا ہے۔ ❷ یِ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے کبھی لَ استعمال ہو جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔

فَكَذَّبَ وَاَبٰى ﴿56﴾	پھر (بھی) اس نے جھٹلا یا اور انکار کیا۔ ﴿56﴾
قَالَ اَجِئْتَنَا	(اور) کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا	تا کہ تو نکال دے ہمیں ہماری زمین سے
بِسِحْرِكَ يٰمُوْسٰى ﴿57﴾	اپنے جادو کے ذریعے اے موسیٰ۔ ﴿57﴾
فَلَنَاْتِيَنَّكَ	تو ضرور بالضرور ہم لائیں گے تیرے پاس
بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَيْنَنَا	اس جیسے جادو کو تو (طے) کر دے ہمارے درمیان
وَبَيْنَكَ مَوْعِدًا	اور اپنے درمیان ایک وعدے کا وقت
لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَلَآ اَنْتَ	(کہ) نہ خلاف کریں اس کے ہم اور نہ تو
مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ ہو۔ ﴿58﴾
قَالَ مَوْعِدُكُمْ	(موسیٰ نے) کہا تمہارے وعدے کا وقت
يَوْمُ الزِّيْنَةِ وَاَنْ يُّحْشَرَ	زینت (جشن) کا دن ہے اور یہ کہ اکھٹے کیے جائیں
النَّاسُ ضُحًى ﴿59﴾	لوگ چاشت کے وقت (دن چڑھے)۔ ﴿59﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَذَّبَ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	مَوْعِدًا	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نُخْلِفُهٗ	: خلق، خالق، مخلوق، خلقت۔
لِتُخْرِجَنَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	مَكَانًا	: کون ومکان، مکانات۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سُوًى	: مساوی، مساوات۔
اَرْضِنَا	: ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	يَوْمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِسِحْرِكَ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحورکن آواز۔	الزِّيْنَةِ	: مزیّن، زیب وزینت، تزئین وارائش ۔
مِّثْلِهٖ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	يُّحْشَرَ	: حشر، محشر، حشر نشر۔

فَكَذَّبَ ❶	وَ	اَبٰى ﴿56﴾	قَالَ	اَ	جِئْتَنَا
پھر اس نے جھٹلایا	اور	اس نے انکار کیا	اس نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس

لِتُخْرِجَنَا ❷	مِنْ اَرْضِنَا	بِسِحْرِكَ ❸❹	يٰمُوْسٰى ﴿57﴾
تاکہ تو نکال دے ہمیں	ہماری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے	اے موسیٰ

فَلَنَاْتِيَنَّكَ ❶❺	بِسِحْرٍ ❸	مِّثْلِهٖ	فَاجْعَلْ ❶
تو ہم ضرور بالضرور لائیں گے تیرے پاس	جادو کو	اس جیسے	تو تو طے کر دے

بَيْنَنَا	وَ	بَيْنَكَ ❹	مَوْعِدًا ❻	لَّا	نُخْلِفُهٗ
ہمارے درمیان	اور	اپنے درمیان	ایک وعدے کا وقت	نہ	ہم خلاف کریں اس کے

نَحْنُ	وَ	لَآ	اَنْتَ	مَكَانًا سُوًى ﴿58﴾
ہم	اور	نہ	تو	(اور اس کے لیے) ایک ہموار جگہ

قَالَ	مَوْعِدُكُمْ	يَوْمُ الزِّيْنَةِ ❼
(موسیٰ نے) کہا	تمہارے وعدے کا وقت	زینت (جشن) کا دن

وَ	اَنْ	يُّحْشَرَ ❽	النَّاسُ	ضُحًى ﴿59﴾
اور	یہ کہ	وہ اکٹھے کیے جائیں	لوگ	چاشت کے وقت (دن چڑھے)

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❹ اسم کے آخر میں كَ کا ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ میں تاکید کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔
❼ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ❽ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَيْدَهٗ	تو لوٹا فرعون پس اس نے جمع کیا اپنا مکروفریب (کا سامان)
ثُمَّ اَتٰى ﴿60﴾ قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى	پھر وہ آ گیا۔ ﴿60﴾ کہا ان (جادوگروں) سے موسیٰ نے
وَيْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا	ہلاکت ہو تمہارے لیے مت باندھو اللہ پر جھوٹ
فَيُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ	پس وہ ہلاک کردے گا تمہیں (اپنے) عذاب سے
وَقَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿61﴾	اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ ﴿61﴾
فَتَنَازَعُوْٓا اَمْرَهُمْ بَيْنَهُمْ	پھر وہ جھگڑ پڑے اپنے معاملے میں اپنے درمیان
وَاَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿62﴾	اور انہوں نے پوشیدہ سرگوشی کی۔ ﴿62﴾
قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ	انہوں نے کہا بے شک یہ دونوں یقیناً جادوگر ہیں
يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ	وہ دونوں چاہتے ہیں کہ نکال دیں تمہیں
مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا	تمہاری زمین سے اپنے جادو کے ذریعے
وَيَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿63﴾	اور لے جائیں (مٹادیں) تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو۔ ﴿63﴾
فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ	پس اکٹھا کرو اپنی تدبیر (یعنی جادو کے سامان) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَجَمَعَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔	النَّجْوٰى	: مناجات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذٰنِ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔
تَفْتَرُوْا	: افترٰی پردازی، مفتری۔	لَسٰحِرٰنِ	: سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
كَذِبًا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	يُرِيْدٰنِ	: ارادہ، مرید، مراد۔
خَابَ	: خائب وخاسر۔	يُّخْرِجٰكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَتَنَازَعُوْٓا	: تنازعہ، متنازعہ، نزاع۔	اَرْضِكُمْ	: ارض وسما، قطعہ اَراضی، ارض مقدس۔
اَمْرَهُمْ	: امر، آمر، مامور، امارت۔	بِطَرِيْقَتِكُمْ	: طریقہ، طریقے۔
اَسَرُّوْا	: اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔	الْمُثْلٰى	: مثل، مثالیں، مثالی۔

فَتَوَلّٰی (1)	فِرْعَوْنُ	فَجَمَعَ	كَيْدَهٗ	ثُمَّ	اَتٰى ﴿60﴾
تو وہ لوٹا	فرعون	پس اس نے جمع کیا	اپنا مکروفریب	پھر	وہ آ گیا

قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	وَيْلَكُمْ	لَا تَفْتَرُوْا (2)	عَلَى اللّٰهِ
کہا	ان سے	موسیٰ نے	ہلاکت ہو تمہاری	مت تم سب باندھو	اللہ پر

كَذِبًا	فَيُسْحِتَكُمْ (3)	بِعَذَابٍ (4)	وَقَدْ	خَابَ
جھوٹ	پس وہ ہلاک کردے گا تمہیں	عذاب سے	اور یقیناً	وہ ناکام ہوا

مَنِ	افْتَرٰى ﴿61﴾	فَتَنَازَعُوْٓا	اَمْرَهُمْ	بَيْنَهُمْ
جس نے	جھوٹ باندھا	پھر وہ سب آپس میں جھگڑ پڑے	انکے معاملے میں	اپنے درمیان

وَاَسَرُّوا	النَّجْوٰى ﴿62﴾	قَالُوْٓا	اِنْ (5)	هٰذٰنِ (6)	لَسٰحِرٰنِ (6)
اور انہوں نے پوشیدہ	سرگوشی کی	انہوں نے کہا	بیشک	یہ دونوں	یقیناً دونوں جادوگر

يُرِيْدٰنِ (6)	اَنْ	يُّخْرِجٰكُمْ (3)	مِّنْ اَرْضِكُمْ (3)	بِسِحْرِهِمَا (4)
وہ دونوں چاہتے ہیں	کہ	وہ نکال دیں تمہیں	تمہاری زمین سے	اپنے جادو کے ذریعے

وَيَذْهَبَا (5)	بِطَرِيْقَتِكُمُ (4)(3) الْمُثْلٰى ﴿63﴾	فَاَجْمِعُوْا	كَيْدَكُمْ (3)
اور وہ دونوں لے جائیں	تمہارے عمدہ طریق (زندگی) کو	پس تم سب اکٹھا کرو	اپنی تدبیر

ضروری وضاحت

(1) تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (2) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں جمع کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ (3) كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ (4) بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ (5) اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ (6) انِ اور "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَقَدْ اَفْلَحَ	پھر آؤ صف باندھ کر اور یقیناً وہ کامیاب ہوگا
الْيَوْمَ مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿64﴾ قَالُوْا	آج جس نے غلبہ حاصل کیا۔ ﴿64﴾ انہوں نے کہا
يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَاِمَّآ	اے موسیٰ یا یہ کہ تو ڈالے (اپنا جادو) اور یا
اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿65﴾ قَالَ	یہ کہ ہم ہوں پہلے جو ڈالے۔ ﴿65﴾ (موسیٰ نے) کہا
بَلْ اَلْقُوْا ۚ فَاِذَا حِبَالُهُمْ	بلکہ تم ڈالو، (جب انہوں نے ڈالا) تو اچانک انکی رسیاں
وَعِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ	اور ان کی لاٹھیاں خیال میں ڈالا گیا اس (موسیٰ) کے
مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿66﴾	انکے جادو (کی وجہ) سے کہ بیشک وہ دوڑ رہی ہیں۔ ﴿66﴾
فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿67﴾	پس محسوس کیا موسیٰ نے اپنے دل میں خوف۔ ﴿67﴾
قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿68﴾	ہم نے کہا تو نہ ڈر بیشک تو ہی غالب ہے۔ ﴿68﴾
وَاَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ	اور ڈال دے جو تیرے دائیں ہاتھ میں ہے
تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ۭ	وہ نگل جائے گا جو انہوں نے بنایا ہے
اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ۭ	بیشک جو انہوں نے بنایا (وہ) جادوگر کی چال ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- صَفًّا : صف بندی، صفِ اوّل۔
- اَفْلَحَ : فوز وفلاح، فلاحِ دارین، فلاحی ادارہ۔
- اَلْيَوْمَ : یوم، ایام، یومِ آخرت۔
- اسْتَعْلٰى : علوّ ومرتبت، عالی شان، جناب عالی۔
- قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
- تُلْقِيَ : القاء۔
- اَوَّلَ : اول انعام یافتہ، اول وآخر۔
- يُخَيَّلُ : تخیّل، خیال، ہم خیال۔
- اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
- مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- سِحْرِهِمْ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
- تَسْعٰى : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔
- نَفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
- خِيْفَةً، تَخَفْ : خوف، خائف۔
- يَمِيْنِكَ : یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔
- صَنَعُوْا : صنعت وتجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔

ثُمَّ	ائۡتُوۡا	صَفًّا ج	وَ قَدۡ	اَفۡلَحَ	الۡيَوۡمَ	مَنِ ❶	اسۡتَعۡلٰى ❷ (64)
پھر	تم سب آؤ	صف باندھ کر	اور یقیناً	وہ کامیاب ہوگا	آج	جس نے	غلبہ حاصل کیا

قَالُوۡا	يٰمُوۡسٰٓى	اِمَّآ	اَنۡ ❸	تُلۡقِيَ	وَاِمَّآ	اَنۡ ❸	نَّكُوۡنَ
انہوں نے کہا	اے موسیٰ	یا	یہ کہ	تو ڈالے	اور یا	یہ کہ	ہم ہوں

اَوَّلَ	مَنۡ ❶	اَلۡقٰى (65)	قَالَ	بَلۡ	اَلۡقُوۡا ج	فَاِذَا ❹	حِبَالُهُمۡ
پہلے	جو	ڈالے	(موسیٰ نے) کہا	بلکہ	تم سب ڈالو	تو اچانک	انکی رسیاں

وَ	عِصِيُّهُمۡ	يُخَيَّلُ ❺	اِلَيۡهِ	مِنۡ سِحۡرِهِمۡ	اَنَّهَا
اور	انکی لاٹھیاں	خیال میں ڈالا جارہا تھا	اس کی طرف	انکے جادو (کی وجہ) سے	کہ بیشک وہ

تَسۡعٰى ❻ (66)	فَاَوۡجَسَ	فِىۡ نَفۡسِهٖ	خِيۡفَةً ❻	مُّوۡسٰى (67)	قُلۡنَا	لَا تَخَفۡ ❼
دوڑ رہی ہیں	پس محسوس کیا	اپنے دل میں	خوف	موسیٰ نے	ہم نے کہا	تو نہ ڈر

اِنَّكَ	اَنۡتَ الۡاَعۡلٰى (68)	وَ	اَلۡقِ	مَا	فِىۡ يَمِيۡنِكَ
بیشک تو	تو ہی خوب بلند (غالب)	اور	تو ڈال دے	جو	تیرے دائیں ہاتھ میں

تَلۡقَفۡ ❻	مَا	صَنَعُوۡا ط	اِنَّمَا ❽	صَنَعُوۡا	كَيۡدُ سٰحِرٍ ط
وہ نگل جائے گا	جو	انہوں نے بنایا	بیشک جو	انہوں نے بنایا	جادوگر کی چال

ضروری وضاحت

❶ مَنۡ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اَنۡ کا ترجمہ یہ کہ اور اِنۡ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ❹ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔ ❺ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تَ، ةً مؤنث کی علامتیں ہیں، انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کے حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں اِنَّ کے ساتھ مَا کا ترجمہ جو ہے۔

وَلَا يُفۡلِحُ السّٰحِرُ	اور نہیں کامیاب ہوتا جادوگر
حَيۡثُ اَتٰى ﴿69﴾	جہاں (بھی) وہ آئے۔ ﴿69﴾
فَاُلۡقِىَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا	تو گرا دیے گئے جادوگر سجدے میں
قَالُوۡۤا اٰمَنَّا	(اور) انہوں نے کہا ہم ایمان لائے
بِرَبِّ هٰرُوۡنَ وَمُوۡسٰى ﴿70﴾	ہارون اور موسیٰ کے رب پر۔ ﴿70﴾
قَالَ اٰمَنۡتُمۡ لَهٗ	(فرعون نے) کہا تم ایمان لے آئے اس پر
قَبۡلَ اَنۡ اٰذَنَ لَكُمۡ ؕ	(اس سے) پہلے کہ میں اجازت دوں تم کو
اِنَّهٗ لَكَبِيۡرُكُمُ الَّذِىۡ	بے شک وہ یقیناً تمہارا بڑا ہے جس نے
عَلَّمَكُمُ السِّحۡرَ ۚ	تمہیں جادو سکھایا ہے
فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيۡدِيَكُمۡ	پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا تمہارے ہاتھوں کو
وَاَرۡجُلَكُمۡ مِّنۡ خِلَافٍ	اور تمہاری ٹانگوں کو مخالف سمت سے
وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	اور ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	قَبۡلَ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اٰذَنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
يُفۡلِحُ	فوز وفلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔	لَكَبِيۡرُكُمۡ	کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
السّٰحِرُ	سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔	عَلَّمَكُمۡ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
فَاُلۡقِىَ	القاء۔	فَلَاُقَطِّعَنَّ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
سُجَّدًا	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	اَيۡدِيَكُمۡ	ید بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا	ایمان، مؤمن، امن۔	لَاُوصَلِّبَنَّكُمۡ	صلیب مصلوب۔

وَ	لَا يُفْلِحُ	السَّاحِرُ ❶	حَيْثُ	اَتٰى (69)
اور	نہیں وہ کامیاب ہوتا	جادوگر	جہاں	وہ آئے

فَاُلْقِيَ ❷	السَّحَرَةُ ❸	سُجَّدًا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
تو گرا دیے گئے	جادوگر	سجدے میں	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

بِرَبِّ ❹	هٰرُوْنَ	وَ	مُوْسٰى (70)	قَالَ
رب پر	ہارون	اور	موسیٰ	اس نے کہا

اٰمَنْتُمْ	لَهٗ	قَبْلَ	اَنْ	اٰذَنَ	لَكُمْ ط
تم ایمان لے آئے	اس پر	پہلے	کہ	میں اجازت دوں	تم کو

اِنَّهٗ ❺	لَكَبِيْرُكُمُ ❻	الَّذِيْ	عَلَّمَكُمُ ❻	السِّحْرَ ج
بے شک وہ	یقیناً تمہارا بڑا ہے	جس نے	تمہیں سکھایا	جادو

فَلَاُقَطِّعَنَّ	اَيْدِيَكُمْ ❻	وَ	اَرْجُلَكُمْ ❻
پس یقیناً ضرور میں کاٹ دوں گا	تمہارے ہاتھوں کو	اور	تمہاری ٹانگوں کو

مِّنْ خِلَافٍ	وَّ	لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ ❻❼
مخالف سمت سے	اور	ضرور بالضرور میں سولی دونگا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب کیا جاتا ہے۔❺ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔❻ کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے اور فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔❼ یہاں و زائد ہے، قرآنی کتابت میں اسی طرح موجود ہیں۔

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَلَتَعْلَمُنَّ	کھجور کے تنوں پر اور بلاشبہ تم ضرور جان لوگے
اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا	(کہ) ہم میں سے کون زیادہ سخت ہے عذاب دینے میں
وَّاَبْقٰى ﴿71﴾	اور (کون) زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿71﴾
قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ	انہوں نے کہا ہرگز نہیں ہم ترجیح دیں گے تجھے
عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ	اس پر جو آئے ہیں ہمارے پاس واضح دلائل
وَالَّذِيْ فَطَرَنَا فَاقْضِ	اور (اس پر) جس نے پیدا کیا ہمیں پس تو فیصلہ کر لے
مَآ اَنْتَ قَاضٍ ۭ اِنَّمَا تَقْضِيْ	جو تو فیصلہ کرنے والا ہے، بیشک صرف تو فیصلہ کرسکتا ہے
هٰذِهِ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿72﴾ ۭ اِنَّآ اٰمَنَّا	اس دنیوی زندگی کا۔ ﴿72﴾ بیشک ہم ایمان لائے ہیں
بِرَبِّنَا لِيَغْفِرَ لَنَا خَطٰيٰنَا	اپنے رب پر تاکہ وہ بخش دے ہمیں ہماری خطائیں
وَمَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَيْهِ	اور (وہ جرم بھی) جو تو نے ہمیں مجبور کیا اس پر
مِنَ السِّحْرِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرٌ	(یعنی) جادو کرنے کا اور اللہ بہت بہتر
وَّاَبْقٰى ﴿73﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿73﴾

الثلثة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَتَعْلَمُنَّ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَشَدُّ : شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
اَبْقٰى : باقی، بقایا، بقیہ۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نُّؤْثِرَكَ : ایثار و قربانی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبَيِّنٰتِ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
فَاقْضِ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

هٰذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔
الْحَيٰوةَ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اٰمَنَّا : ایمان، مؤمن، امن۔
لِيَغْفِرَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
خَطٰيٰنَا : خطا، خطا کار۔
اَكْرَهْتَنَا : کراہت، مکروہ۔
السِّحْرِ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔
اَبْقٰى : بقاء، باقی، بقایا۔

فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ؕ	وَ	لَتَعْلَمُنَّ ❶	اَيُّنَآ	اَشَدُّ ❷
کھجور کے تنوں میں	اور	بلاشبہ ضرور تم جان لوگے	ہم میں سے کون	زیادہ سخت

عَذَابًا	وَّ	اَبْقٰى ❷ (71)	قَالُوْا	لَنْ	نُّؤْثِرَكَ
عذاب (دینے میں)	اور	زیادہ باقی رہنے والا	انہوں نے کہا	ہرگز نہیں	ہم ترجیح دیں گے تجھے

عَلٰى	مَا	جَآءَنَا	مِنَ الْبَيِّنٰتِ ❸	وَ	الَّذِيْ
(اس) پر	جو	آئے ہمارے پاس	واضح دلائل سے	اور	جس نے

فَطَرَنَا	فَاقْضِ	مَآ	اَنْتَ	قَاضٍ	اِنَّمَا ❹
پیدا کیا ہمیں	پس تو فیصلہ کر	جو	تو	فیصلہ کرنے والا	بیشک صرف

تَقْضِيْ	هٰذِهِ	الْحَيٰوةَ ❸ الدُّنْيَا ؕ (72)	اِنَّآ ❺	اٰمَنَّا	بِرَبِّنَا ❻
تو فیصلہ کرسکتا ہے	اس	دنیوی زندگی	بیشک ہم	ہم ایمان لائے	اپنے رب پر

لِيَغْفِرَ ❼	لَنَا	خَطٰيٰنَا	وَمَآ	اَكْرَهْتَنَا	عَلَيْهِ
تاکہ وہ بخش دے	ہمارے لیے	ہماری خطائیں	اور جو	تو نے مجبور کیا ہمیں	اس پر

مِنَ السِّحْرِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	خَيْرٌ	وَّ	اَبْقٰى ❷ (73)
جادو کرنے سے	اور	اللہ	بہت بہتر	اور	زیادہ باقی رہنے والا

الثلثة

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے ساتھ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❹ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ يَّاْتِ رَبَّهٗ	بیشک یہ یقینی بات ہے کہ جو آئے گا اپنے رب کے پاس
مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ	مجرم بن کر تو بے شک اسی کے لیے جہنم ہے
لَا يَمُوْتُ فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿74﴾	نہ وہ مرے گا اس میں اور نہ وہ جیے گا۔ ﴿74﴾
وَمَنْ يَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا	اور جو آئے گا اس کے پاس مومن بن کر
قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓئِكَ	(اور) یقیناً اس نے عمل کیے ہونگے نیک تو وہی لوگ ہیں
لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ﴿75﴾	(کہ) ان کے لیے بلند درجات ہیں۔ ﴿75﴾
جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا	ہمیشگی کے باغات ہیں، چلتی ہیں ان کے نیچے سے
الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	نہریں (وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿76﴾ ع	اور یہ جزا ہے اس کی جو پاک بنا۔ ﴿76﴾ ع 3/22/12
وَلَقَدْ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے وحی کی موسیٰ کی طرف
اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِيْ	کہ تو رات کو (نکال) لے جا میرے بندوں کو
فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِيْقًا فِي الْبَحْرِ يَبَسًا ۙ	پھر تو بنا ان کے لیے سمندر میں ایک خشک راستہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُجْرِمًا	: جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	تَزَكّٰى	: تزکیہ نفس، زکوٰۃ۔
يَمُوْتُ	: موت وحیات، سماعِ موتیٰ، میت۔	اَوْحَيْنَآ	: وحی، وحی متلو۔
الصّٰلِحٰتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔	اِلٰى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الدَّرَجٰتُ	: درجہ، درجات۔	اَسْرِ	: اسراء ومعراج۔
الْعُلٰى	: علو مرتبت، عالی شان، جناب عالی۔	بِعِبَادِيْ	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔	طَرِيْقًا	طریقہ، طریقے، عمدہ طریقہ۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الثریٰ، تحت الشعور۔	الْبَحْرِ	: بحر قلزم، بحیرہ عرب، عالم تبحر۔
خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔	يَبَسًا	: رطب ویابس، یبوست۔

اِنَّهٗ	مَنْ	يَّاْتِ	رَبَّهٗ ①②	مُجْرِمًا	فَاِنَّ	لَهٗ
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	جو	وہ آئے گا	اپنے رب کے پاس	مجرم (بن کر)	تو بیشک	اس کیلئے

جَهَنَّمَ ؕ	لَا	يَمُوْتُ	فِيْهَا	وَلَا	يَحْيٰى ﴿74﴾	وَمَنْ	يَّاْتِهٖ
جہنم	نہ	وہ مرے گا	اس میں	اور نہ	وہ جیے گا	اور جو	وہ آئے گا اسکے پاس

مُؤْمِنًا	قَدْ	عَمِلَ	الصّٰلِحٰتِ ③	فَاُولٰٓئِكَ	لَهُمُ
مومن بن کر	یقیناً	اس نے عمل کیے	نیک	تو وہی لوگ	ان کے لیے

الدَّرَجٰتُ ③	الْعُلٰى ﴿75﴾	جَنّٰتُ ③	عَدْنٍ	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
درجات	بلند	باغات	ہمیشگی کے	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

ع 3 22 12

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	وَ	ذٰلِكَ ④	جَزٰٓؤُا	مَنْ	تَزَكّٰى ⑤ ﴿76﴾
سب ہمیشہ رہنے والے	ان میں	اور	یہ	جزا ہے	جو	پاک بنا

وَلَقَدْ	اَوْحَيْنَآ ⑥	اِلٰى مُوْسٰٓى ۙ	اَنْ	اَسْرِ	بِعِبَادِيْ ⑦
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	کہ	تورات کو لے جا	میرے بندوں کو

فَاضْرِبْ ⑧	لَهُمْ	طَرِيْقًا	فِي الْبَحْرِ	يَبَسًا ۙ
پھر تو بنا	ان کے لیے	ایک راستہ	سمندر میں	خشک

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ تُ اور اتُ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑦ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑧ اِضْرِبْ کا ترجمہ مار ہے ضرورتاً ترجمہ تو بنا کیا گیا ہے۔

لَّا تَخٰفُ	(اس حال میں کہ) نہ تجھے خوف ہوگا
دَرَكًا وَّلَا تَخْشٰى ﴿77﴾	پکڑے جانے کا اور نہ تو ڈرے گا۔ ﴿77﴾
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ	پس پیچھا کیا انکا فرعون نے اپنے لشکروں کے ساتھ
فَغَشِيَهُمْ مِّنَ الْيَمِّ	تو ڈھانپ لیا انہیں سمندر سے
مَا غَشِيَهُمْ ﴿78﴾ وَاَضَلَّ	(اس چیز نے) جس نے ڈھانپا انہیں۔ ﴿78﴾ اور گمراہ کیا
فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَمَا هَدٰى ﴿79﴾	فرعون نے اپنی قوم کو اور (سیدھی) راہ نہ بتائی۔ ﴿79﴾
يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ قَدْ اَنْجَيْنٰكُمْ	اے بنی اسرائیل یقیناً ہم نے نجات دی تمہیں
مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَوٰعَدْنٰكُمْ	تمہارے دشمن سے اور ہم نے وعدہ کیا تم سے
جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَيْمَنَ	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا
وَنَزَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ﴿80﴾	اور ہم نے نازل کیا تم پر من اور سلوی۔ ﴿80﴾
كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ	تم کھاؤ (ان) پاکیزہ چیزوں میں سے
مَا رَزَقْنٰكُمْ وَلَا تَطْغَوْا فِيْهِ	جو ہم نے رزق دیا تمہیں اور تم سرکشی نہ کرو اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَخٰفُ	خوف، خائف۔	عَدُوِّكُمْ	عدوّ اللہ، عداوت۔
تَخْشٰى	خشیت الٰہی۔	وٰعَدْنٰكُمْ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
فَاَتْبَعَهُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	الْاَيْمَنَ	یمین و یسار، میمنہ ومیسرہ۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَزَّلْنَا	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
فَغَشِيَهُمْ	غش، غش آنا، غشی طاری ہونا۔	عَلَيْكُمُ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	كُلُوْا	اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
هَدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	طَيِّبٰتِ	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
اَنْجَيْنٰكُمْ	نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	تَطْغَوْا	طاغوت، طغیانی، طاغوتی نظام۔

لَّا	تَخٰفُ ❶	دَرَكًا	وَّلَا	تَخۡشٰى ﴿77﴾	فَاَتۡبَعَهُمۡ
نہ	تجھے خوف ہوگا	پکڑے جانے کا	اور نہ	تو ڈرے گا	پس پیچھا کیا انکا

فِرۡعَوۡنُ	بِجُنُوۡدِهٖ	فَغَشِيَهُمۡ ❷	مِّنَ الۡيَمِّ	مَا
فرعون نے	اپنے لشکروں کے ساتھ	تو ڈھانپ لیا انہیں	سمندر سے	جس نے

غَشِيَهُمۡ ❷ ﴿78﴾	وَ	اَضَلَّ	فِرۡعَوۡنُ	قَوۡمَهٗ	وَمَا	هَدٰى ﴿79﴾
ڈھانپا انہیں	اور	گمراہ کیا	فرعون نے	اپنی قوم کو	اور نہ	(سیدھی) راہ بتائی

يٰبَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ	قَدۡ ❸	اَنۡجَيۡنٰكُمۡ ❹❺	مِّنۡ عَدُوِّكُمۡ ❺
اے بنی اسرائیل	یقیناً	ہم نے نجات دی تمہیں	تمہارے دشمن سے

وَ	وٰعَدۡنٰكُمۡ ❹❺	جَانِبَ الطُّوۡرِ الۡاَيۡمَنَ	وَ	نَزَّلۡنَا ❹
اور	ہم نے وعدہ کیا تم سے	طور (پہاڑ) کی دائیں جانب کا	اور	ہم نے نازل کیا

عَلَيۡكُمُ	الۡمَنَّ	وَ	السَّلۡوٰى ﴿80﴾	كُلُوۡا	مِنۡ طَيِّبٰتِ ❻
تم پر	من	اور	سلوی	تم سب کھاؤ	پاکیزہ چیزوں میں سے

مَا	رَزَقۡنٰكُمۡ ❹❺	وَ	لَا	تَطۡغَوۡا ❼	فِيۡهِ
جو	ہم نے رزق دیا تمہیں	اور	نہ	تم سب سرکشی کرو	اس میں

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ قَدۡ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❺ كُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ❻ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وۡا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

فَيَحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبِىۡ ۚ	ورنہ اُترے گا تم پر میرا غضب
وَمَنۡ يَّحۡلِلۡ عَلَيۡهِ غَضَبِىۡ فَقَدۡ هَوٰى ﴿81﴾	اور جس پر اُترا میرا غضب تو یقیناً وہ تباہ ہو گیا۔ ﴿81﴾
وَاِنِّىۡ لَغَفَّارٌ لِّمَنۡ	اور بے شک میں یقیناً بہت بخشنے والا ہوں اس کو جو
تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا	توبہ کرے اور ایمان لائے اور نیک عمل کرے
ثُمَّ اهۡتَدٰى ﴿82﴾ وَمَاۤ	پھر سیدھے راستے پر چلے۔ ﴿82﴾ اور کیا (چیز)
اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿83﴾	تجھے جلدی لے آئی تیری قوم سے اے موسیٰ۔ ﴿83﴾
قَالَ هُمۡ اُولَاۤءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ	(موسیٰ نے) کہا وہ لوگ میرے پیچھے (آ رہے) ہیں
وَعَجِلۡتُ اِلَيۡكَ	اور میں نے جلدی کی تیری طرف (آنے کی)
رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿84﴾	اے میرے رب تا کہ تو راضی ہو جائے۔ ﴿84﴾
قَالَ فَاِنَّا قَدۡ	فرمایا (اللہ نے) پس بے شک ہم نے یقیناً
فَتَنَّا قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ	آزمائش میں ڈال دیا ہے تیری قوم کو تیرے بعد
وَاَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿85﴾	اور گمراہ کر دیا ہے انہیں سامری نے۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
غَضَبِىۡ : غیظ و غضب، غضبناک، مغضوب۔
وَ : مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔
لَغَفَّارٌ : مغفرت، استغفار۔
تَابَ : توبہ، تائب۔
اٰمَنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
صَالِحًا : اصلاح، اعمال صالحہ۔
اهۡتَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

اَعۡجَلَكَ : عجلت، مہر معجّل۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَثَرِىۡ : آثار، آثار قدیمہ۔
اِلَيۡكَ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِتَرۡضٰى : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
فَتَنَّا : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
مِنۡ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
اَضَلَّهُمۡ : ضلالت و گمراہی۔

فَيَحِلَّ	عَلَيْكُمْ	غَضَبِيْ ج	وَمَنْ	يَّحْلِلْ	عَلَيْهِ	غَضَبِيْ
ورنہ وہ اُترے گا	تم پر	میرا غضب	اور جو	وہ اُترے	اس پر	میرا غضب

فَقَدْ	هَوٰى (81)	وَ	اِنِّيْ ❶	لَغَفَّارٌ ❷	لِّمَنْ	تَابَ
تو یقیناً	وہ تباہ ہوگیا	اور	بے شک میں	یقیناً بہت بخشنے والا	(اس) کو جس نے	توبہ کی

وَ	اٰمَنَ	وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	ثُمَّ	اهْتَدٰى (82)
اور	ایمان لایا	اور	اس نے عمل کیا	نیک	پھر	وہ سیدھے راستے پر چلا

وَمَآ ❸	اَعْجَلَكَ	عَنْ قَوْمِكَ	يٰمُوْسٰى (83)	قَالَ
اور کیا (چیز)	جلدی لے آئی تجھے	تیری قوم سے	اے موسیٰ	(موسیٰ نے) کہا

هُمْ	اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِيْ ❹	وَ	عَجِلْتُ	اِلَيْكَ	رَبِّ ❺
وہ سب	یہ لوگ میرے (قدموں کے) نشان پر	اور	میں نے جلدی کی	تیری طرف	(اے میرے) رب

لِتَرْضٰى ❻ (84)	قَالَ	فَاِنَّا ❼	قَدْ	فَتَنَّا
تاکہ تو راضی ہوجائے	فرمایا	پس بیشک ہم نے	یقیناً	ہم نے آزمائش میں ڈالا

قَوْمَكَ	مِنْۢ بَعْدِكَ ❽	وَ	اَضَلَّهُمُ	السَّامِرِيُّ (85)
تیری قوم کو	تیرے بعد	اور	گمراہ کردیا اُنہیں	سامری نے

ضروری وضاحت

❶ اِنِّیْ دراصل اِنَّ + یْ کا مجموعہ ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❹ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گر گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ❼ فَاِنَّا دراصل فَ + اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَرَجَعَ مُوۡسٰۤى اِلٰى قَوۡمِهٖ غَضۡبَانَ	تو لوٹے موسیٰ اپنی قوم کی طرف بہت غصے میں
اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ	افسوس کرتے ہوئے، کہا اے میری قوم
اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ	کیا نہیں وعدہ کیا تھا تم سے تمہارے رب نے اچھا وعدہ
اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ	تو کیا لمبی ہو گئی تم پر مدت (میری جدائی کی) یا تم نے چاہا
اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ	کہ اُترے تم پر غضب تمہارے رب کی طرف سے
فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿86﴾	تو تم نے خلاف ورزی کی میرے وعدے کی۔ ﴿86﴾
قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ	انہوں نے کہا ہم نے خلاف ورزی نہیں کی تیرے وعدے کی
بِمَلۡكِنَا وَلٰـكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ اَوۡزَارًا	اپنے اختیار سے اور لیکن ہم پر لاد دیے گئے کچھ بوجھ
مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ	(فرعون کی) قوم کے زیورات سے
فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ	تو ہم نے پھینک دیا انہیں (آگ میں) تو اس طرح
اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ۙ ﴿87﴾	(کچھ) پھینکا سامری نے (بھی)۔ ﴿87﴾
فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا	پھر اس نے نکالا ان کے لیے ایک بچھڑا (یعنی) ایک جسم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَرَجَعَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	فَاَخۡلَفۡتُمۡ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	بِمَلۡكِنَا	مالک، ملکیت۔
غَضۡبَانَ	غیظ و غضب، غضبناک، مغضوب۔	حُمِّلۡنَا	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
اَسِفًا	تاسف، افسوس، کف افسوس ملنا۔	اَوۡزَارًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
يَعِدۡكُمۡ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	زِيۡنَةِ	زیب و زینت، زینت بخشنا، مزین۔
حَسَنًا	حسن، محسن، تحسین۔	اَلۡقَى	القاء۔
اَفَطَالَ	طول و عرض، طوالت، طول بلد۔	فَاَخۡرَجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَرَدۡتُّمۡ	ارادہ، مرید، مراد۔	جَسَدًا	جسد، جسد خاکی۔

فَرَجَعَ ❶	مُوْسٰٓى	اِلٰى قَوْمِهٖ	غَضْبَانَ	اَسِفًا ۚ	قَالَ	يٰقَوْمِ ❷
تو لوٹے	موسیٰ	اپنی قوم کی طرف	بہت غصے میں	افسوس کرتے ہوئے	کہا	اے میری قوم

اَلَمْ	يَعِدْكُمْ ❸	رَبُّكُمْ	وَعْدًا حَسَنًا ۬ۚ	اَفَطَالَ ❶	عَلَيْكُمُ
کیا نہیں	وعدہ کیا تھا تم سے	تمہارے رب نے	اچھا وعدہ	تو کیا لمبی ہوگئی	تم پر

الْعَهْدُ	اَمْ	اَرَدْتُّمْ	اَنْ	يَّحِلَّ ❸	عَلَيْكُمْ	غَضَبٌ	مِّنْ رَّبِّكُمْ
مدت	یا	تم نے چاہا	کہ	اُترے	تم پر	غضب	تمہارے رب کی طرف سے

فَاَخْلَفْتُمْ ❶	مَّوْعِدِیْ ❹ (86)	قَالُوْا	مَآ	اَخْلَفْنَا ❺
تو تم نے خلاف ورزی کی	میرے وعدے کی	انہوں نے کہا	نہیں	ہم نے خلاف ورزی کی

مَوْعِدَكَ	بِمَلْكِنَا	وَ	لٰكِنَّا	حُمِّلْنَآ	اَوْزَارًا
تیرے وعدے کی	اپنے اختیار سے	اور	لیکن ہم	لا د دیے گئے ہم پر	کچھ بوجھ

مِّنْ زِيْنَةِ الْقَوْمِ ❻	فَقَذَفْنٰهَا ❶❺	فَكَذٰلِكَ ❶	اَلْقَى
قوم کی زینت (زیورات) سے	تو ہم نے پھینک دیا انہیں	تو اس طرح	پھینکا

السَّامِرِيُّ ❼ لا (87)	فَاَخْرَجَ ❶	لَهُمْ	عِجْلًا	جَسَدًا
سامری نے	پھر اس نے نکالا	ان کے لیے	ایک بچھڑا	ایک جسم

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اسم کے آخر میں یْ کا تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔

لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ	اس کی گائے کی سی آواز تھی تو انہوں نے کہا یہ تمہارا معبود
وَاِلٰهُ مُوۡسٰى ۙ فَنَسِىَ ؕ﴿88﴾	اور موسیٰ کا معبود ہے سو وہ بھول گیا۔﴿88﴾
اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ	تو کیا نہیں وہ دیکھتے (کہ) بلاشبہ نہیں وہ لوٹاتا انکی طرف
قَوۡلًا ۙ وَّلَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ	کوئی بات اور نہیں وہ اختیار رکھتا ان کے لیے
ضَرًّا وَّلَا نَفۡعًا ﴿89﴾	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا۔﴿89﴾
وَلَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ	اور بلاشبہ یقیناً کہا تھا ان سے ہارون نے پہلے ہی
يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ	(کہ) اے میری قوم بے شک تم آزمائے گئے ہو
بِهٖ ۚ وَاِنَّ رَبَّكُمُ	اس (بچھڑے) کے ذریعے، اور بیشک تمہارا رب
الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ وَاَطِيۡعُوۡۤا	ہی رحمان ہے سو میری پیروی کرو اور اطاعت کرو
اَمۡرِىۡ ﴿90﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ	میرے حکم کی۔﴿90﴾ انہوں نے کہا ہم تو ہمیشہ رہیں گے
عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ	اس (کی پوجا) پر قائم رہنے والے
حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿91﴾	یہاں تک لوٹ آئے ہماری طرف موسیٰ۔﴿91﴾

ع 4 13 13

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	قَبۡلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
هٰذَاۤ	لہٰذا، مسجد ہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا۔	فُتِنۡتُمۡ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔
فَنَسِىَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔	فَاتَّبِعُوۡنِىۡ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
يَرَوۡنَ	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَطِيۡعُوۡۤا	اطاعت، مطیع۔
يَرۡجِعُ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	اَمۡرِىۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَيۡهِمۡ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَيۡهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَمۡلِكُ	مالک، ملکیت۔	عٰكِفِيۡنَ	اعتکاف، معتکف۔
ضَرًّا	مضر صحت، ضرر رساں۔	حَتّٰى	حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

لَّهٗ	خُوَارٌ	فَقَالُوْا	هٰذَآ	اِلٰهُكُمْ	وَ	اِلٰهُ مُوْسٰى ۵
اس کی	گائے کی سی آواز	توانہوں نے کہا	یہ	تمہارا معبود	اور	موسیٰ کا معبود

فَنَسِيَ ط ❶ ﴿88﴾	اَفَلَا	يَرَوْنَ	اَلَّا ❷	يَرْجِعُ	اِلَيْهِمْ	قَوْلًا ❸ ۙ
سو وہ بھول گیا	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بلاشبہ نہیں	وہ لوٹاتا	ان کی طرف	کوئی بات

ع 4 13 13

وَّلَا	يَمْلِكُ	لَهُمْ	ضَرًّا ❸	وَّلَا	نَفْعًا ❸ ع ﴿89﴾	وَلَقَدْ ❹	قَالَ
اور نہیں	وہ اختیار رکھتا	ان کیلئے	کسی نقصان	اور نہ	کسی نفع	اور بلاشبہ یقیناً	کہا تھا

لَهُمْ	هٰرُوْنُ	مِنْ قَبْلُ	يٰقَوْمِ	اِنَّمَا	فُتِنْتُمْ	بِهٖ ج
ان سے	ہارون نے	پہلے سے	اے میری قوم	بیشک	تم آزمائے گئے ہو	اس کے ذریعے

وَاِنَّ	رَبَّكُمُ	الرَّحْمٰنُ	فَاتَّبِعُوْنِيْ ❶❺	وَ	اَطِيْعُوْٓا ❻
اور بیشک	تمہارا رب	رحمان	سوتم سب میری پیروی کرو	اور	تم سب اطاعت کرو

اَمْرِيْ ﴿90﴾	قَالُوْا	لَنْ نَّبْرَحَ ❼	عَلَيْهِ
میرے حکم کی	انہوں نے کہا	ہم ہمیشہ رہیں گے	اس پر

عٰكِفِيْنَ	حَتّٰى	يَرْجِعَ	اِلَيْنَا	مُوْسٰى ﴿91﴾
سب قائم رہنے والے	یہاں تک	وہ لوٹ آئے	ہماری طرف	موسیٰ

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ اَلَّا دراصل اَنَّ + لَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے اَنَّ کو اَنْ کیا گیا ہے اور ترجمہ ”کہ بلاشبہ نہیں“ ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❺ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ نَّبْرَحَ ایسا فعل ہے کہ اگر اس سے پہلے لَا یا لَنْ ہو تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ	(موسیٰ نے) کہا اے ہارون کس چیز نے روکا تجھے
اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ۙ﴿92﴾	جب تونے دیکھا انہیں (کہ) وہ گمراہ ہوگئے۔﴿92﴾
اَلَّا تَتَّبِعَنِ ۭ	(اس بات سے) کہ تو میری پیروی نہ کرے
اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿93﴾	تو کیا تونے نافرمانی کی میرے حکم کی۔﴿93﴾
قَالَ يَبْنَؤُمَّ	(ہارون نے) کہا اے میری ماں کے بیٹے (یعنی اے میری ماں جائے)
لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَلَا بِرَاْسِيْ ۚ	نہ پکڑ میری داڑھی کو اور نہ میرے سر کو
اِنِّىْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ	بیشک میں ڈرا کہ تو کہے گا
فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	تونے پھوٹ ڈال دی بنی اسرائیل کے درمیان
وَلَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿94﴾	اور نہیں تونے انتظار کیا میری بات کا۔﴿94﴾
قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿95﴾	(موسیٰ نے) کہا تو کیا معاملہ ہے تیرا اے سامری؟۔﴿95﴾
قَالَ بَصُرْتُ بِمَا	اس نے کہا میں نے دیکھا اس (چیز) کو جو
لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ فَقَبَضْتُ قَبْضَةً	انہوں نے نہیں دیکھا اس کو تو میں نے بھر لی ایک مٹھی (مٹی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَاَيْتَهُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
ضَلُّوْٓا : ضلالت وگمراہی۔
تَتَّبِعَنِ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَفَعَصَيْتَ : معصیت، عصیاں۔
اَمْرِيْ : امر، آمر، مامور، امارت۔
يَبْنَؤُمَّ : اُمّ القرآن، ام الامراض۔
تَاْخُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

بِرَاْسِيْ : راس المال، رئیس۔
خَشِيْتُ : خشیت الٰہی۔
فَرَّقْتَ : فرق، فرقہ واریت، متفرق، تفریق۔
بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
تَرْقُبْ : رقیب، رقابت۔
بَصُرْتُ : بصر، بصارت، بصیرت۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
فَقَبَضْتُ : قابض، مقبوضہ، قبضہ۔

قَالَ	يٰهٰرُوْنُ	مَا ❶	مَنَعَكَ ❷	اِذْ ❸	رَاَيْتَهُمْ
(موسیٰ نے) کہا	اے ہارون	کس (چیز نے)	روکا تجھے	جب	تونے دیکھا انہیں

ضَلُّوْٓا ۙ (92)	اَلَّا ❹	تَتَّبِعَنِ ❺ ؕ	اَفَعَصَيْتَ	اَمْرِيْ (93)
وہ سب گمراہ ہوگئے	کہ نہ	تو پیروی کرے میری	تو کیا تونے نافرمانی کی	میرے حکم کی

قَالَ	يَبْنَؤُمَّ	لَا تَاْخُذْ ❻	بِلِحْيَتِيْ	وَلَا	بِرَاْسِيْ ۚ
(ہارون نے) کہا	اے میری ماں کے بیٹے	نہ تو پکڑ	میری داڑھی کو	اور نہ	میرے سر کو

اِنِّيْ	خَشِيْتُ	اَنْ	تَقُوْلَ	فَرَّقْتَ	بَيْنَ	بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ
بیشک میں	میں ڈرا	کہ	تو کہے گا	تونے پھوٹ ڈال دی	درمیان	بنی اسرائیل

وَ	لَمْ	تَرْقُبْ	قَوْلِيْ (94)	قَالَ	فَمَا ❶
اور	نہیں	تونے انتظار کیا	میری بات	(موسیٰ نے) کہا	تو کیا

خَطْبُكَ	يٰسَامِرِيُّ (95)	قَالَ	بَصُرْتُ	بِمَا ❶
تیرا معاملہ	اے سامری	اس نے کہا	میں نے دیکھا	(اس چیز) کو جو

لَمْ	يَبْصُرُوْا ❼	بِهٖ	فَقَبَضْتُ	قَبْضَةً ❽❾
نہیں	ان سب نے دیکھا	اس کو	تو میں نے بھرلی	ایک مٹھی

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا، کس کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❸ اِذْ اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❹ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یْ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ علامت لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❾ ةً واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا	رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے پھر میں نے ڈال دیا اسے
وَكَذٰلِكَ سَوَّلَتْ	(بچھڑے کے قالب میں) اور اسی طرح (ایسا کرنا) خوشنما بنا دیا
لِيْ نَفْسِيْ ﴿96﴾	میرے لیے میرے نفس نے۔ ﴿96﴾
قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ	(موسیٰ نے) کہا پس جا (کہ) پس بے شک تیرے لیے
فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ لَا مِسَاسَ ۖ	زندگی میں (یہ سزا ہے) کہ تو کہتا رہے نہ چھونا (مجھے)
وَاِنَّ لَكَ مَوْعِدًا	اور بیشک تیرے لیے ایک (اور) وعدہ ہے (کہ)
لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ	ہرگز نہیں خلاف ورزی کی جائے گی تجھ سے اس کی
وَانْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ الَّذِيْ ظَلْتَ	اور تو دیکھ اپنے معبود کی طرف (وہ) جو تو ہو گیا تھا
عَلَيْهِ عَاكِفًا ۭ لَنُحَرِّقَنَّهٗ	اس پر قائم (جم کر بیٹھنے والا) ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے
ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ	پھر ضرور بالضرور ہم اڑائیں گے اس (کی راکھ) کو
فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿97﴾ اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ	سمندر میں اچھی طرح اڑانا۔ ﴿97﴾ یقیناً تمہارا معبود
اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۭ	اللہ ہی ہے جو کہ نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	مِسَاسَ	مس، مساس۔
اَثَرِ	آثار، آثارِ قدیمہ۔	مَوْعِدًا	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الرَّسُوْلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	تُخْلَفَهٗ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اُنْظُرْ	نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔
نَفْسِيْ	نفس، نفسا نفسی، نظامِ تنفس۔	اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	عَلَيْهِ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	عَاكِفًا	اعتکاف، معتکف۔
الْحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیاتِ جاوداں۔	اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ	فَنَبَذْتُهَا ❶	وَ	كَذٰلِكَ	سَوَّلَتْ ❷
رسول (جبریل) کے نقشِ پا سے	پھر میں نے ڈال دیا اسے	اور	اسی طرح	خوشنما بنا دیا

لِيْ	نَفْسِيْ ۝96	قَالَ	فَاذْهَبْ ❸	فَاِنَّ	لَكَ
میرے لیے	میرے نفس نے	(موسیٰ نے) کہا	پس تو جا	پس بے شک	تیرے لیے

فِي الْحَيٰوةِ ❷	اَنْ	تَقُوْلَ	لَا مِسَاسَ ۖ	وَ اِنَّ	لَكَ	مَوْعِدًا
زندگی میں	کہ	تو کہتا رہے	نہ چھونا (مجھے)	اور بیشک	تیرے لیے	ایک وعدہ

لَّنْ ❹	تُخْلَفَهٗ ۚ	وَ	انْظُرْ ❸	اِلٰٓى اِلٰهِكَ
ہرگز نہیں	تو خلاف ورزی کیا جائے گا اس کی	اور	تو دیکھ	اپنے معبود کی طرف

الَّذِيْ	ظَلْتَ	عَلَيْهِ	عَاكِفًا ؕ	لَنُحَرِّقَنَّهٗ ❺❻
جو	تو ہو گیا تھا	اس پر	قائم رہنے والا	ضرور بالضرور ہم جلائیں گے اسے

ثُمَّ	لَنَنْسِفَنَّهٗ ❺❻	فِي الْيَمِّ	نَسْفًا ۝97
پھر	بلاشبہ ضرور ہم اُڑائیں گے اس (کی راکھ) کو	سمندر میں	اچھی طرح اڑانا

اِنَّمَآ ❼	اِلٰهُكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِيْ	لَآ اِلٰهَ ❽	اِلَّا هُوَ ؕ
یقیناً صرف	تمہارا معبود	اللہ	جو	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی پھر ہوتا ہے۔ ❷ تْ اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَنْ کے بعد فعل کے آخر میں زبر ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔

وَسِعَ كُلَّ شَیۡءٍ عِلۡمًا ﴿98﴾	اس نے گھیر رکھا ہے ہر چیز کو (اپنے) علم سے۔ ﴿98﴾
كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيۡكَ	اسی طرح ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنۡ اَنۡۢبَآءِ مَا قَدۡ سَبَقَ ۚ وَقَدۡ	ان خبروں میں سے جو یقیناً گزر چکی ہیں اور یقیناً
اٰتَيۡنٰكَ مِنۡ لَّدُنَّا ذِكۡرًا ۖ ﴿99﴾	ہم نے دی آپ کو اپنے پاس سے ایک نصیحت (قرآن)۔ ﴿99﴾
مَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡهُ فَاِنَّهٗ يَحۡمِلُ	جس نے اعراض کیا اس سے تو بیشک وہ اٹھائے گا
يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ وِزۡرًا ۙ ﴿100﴾	قیامت کے دن ایک (بڑا) بوجھ۔ ﴿100﴾
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهِ ؕ وَسَآءَ	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اس (تکلیف) میں اور برا ہوگا
لَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ حِمۡلًا ۙ ﴿101﴾	ان کے لیے قیامت کے دن بوجھ اٹھانا۔ ﴿101﴾
يَّوۡمَ يُنۡفَخُ فِی الصُّوۡرِ	جس دن پھونک ماری جائے گی صور میں
وَنَحۡشُرُ الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ	اور ہم اکٹھا کریں گے مجرموں کو اس دن
زُرۡقًا ۖ ﴿102﴾	اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے۔ ﴿102﴾
يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ	وہ چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے آپس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَسِعَ	وسیع وعریض، وسعت، توسیع۔	وِزۡرًا	وزیر، وزارت، وزراء۔
عِلۡمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔
نَقُصُّ	قصہ، قصہ گوئی، قصص القرآن۔	سَآءَ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءظن۔
عَلَيۡكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُنۡفَخُ	نفخہ اولیٰ۔
اَنۡۢبَآءِ	نبی، نبوت، انبیاء۔	الصُّوۡرِ	صور پھونکنا، صور اسرافیل۔
سَبَقَ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	نَحۡشُرُ	حشر، محشر، حشر نشر۔
اَعۡرَضَ	اعراض کرنا۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يَحۡمِلُ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔	بَيۡنَهُمۡ	بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔

وَسِعَ	كُلَّ شَيْءٍ	عِلْمًا (98)	كَذٰلِكَ	نَقُصُّ	عَلَيْكَ
اس نے گھیر رکھا ہے	ہر چیز کو	(اپنے) علم سے	اسی طرح	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر

مِنْ اَنْۢبَآءِ	مَا ❶	قَدْ ❷	سَبَقَ ۚ	وَقَدْ ❷	اٰتَيْنٰكَ ❸❹
خبروں میں سے	جو	یقیناً	گزر چکی ہیں	اور یقیناً	ہم نے دی آپ کو

مِنْ لَّدُنَّا	ذِكْرًا ❺ (99) ۚۖ	مَنْ	اَعْرَضَ	عَنْهُ	فَاِنَّهٗ
اپنے پاس سے	ایک نصیحت	جس نے	اعراض کیا	اس سے	تو بیشک وہ

يَحْمِلُ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	وِزْرًا (100) ۙ	خٰلِدِيْنَ	فِيْهِ ؕ
وہ اُٹھائے گا	قیامت کے دن	بوجھ	سب ہمیشہ رہنے والے	اس میں

وَ	سَآءَ	لَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻	حِمْلًا (101) ۙ	يَّوْمَ
اور	برا ہوگا	ان کے لیے	قیامت کے دن	بوجھ اٹھانا	(جس) دن

يُنْفَخُ ❼	فِي الصُّوْرِ	وَ	نَحْشُرُ	الْمُجْرِمِيْنَ	يَوْمَئِذٍ
پھونکا جائے گا	صور میں	اور	ہم اکٹھا کریں گے	مجرموں کو	اس دن

زُرْقًا (102) ۚۖ	يَّتَخَافَتُوْنَ	بَيْنَهُمْ
اس حال میں کہ وہ نیلی آنکھوں والے ہونگے	وہ سب چپکے چپکے کہہ رہے ہونگے	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

❶ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❷ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ كَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تجھے کیا جاتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اگر يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے اور یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا عَشْرًا ﴿103﴾	نہیں ٹھہرے تم (دنیا میں) مگر دس (دن)۔ ﴿103﴾
نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا يَقُوْلُوْنَ	ہم خوب جاننے والے ہیں اس کو جو وہ کہیں گے
اِذْ يَقُوْلُ اَمْثَلُهُمْ طَرِيْقَةً	جب کہے گا ان میں سب سے اچھی راہ والا (یعنی عقلمند)
اِنْ لَّبِثْتُمْ اِلَّا يَوْمًا ﴿104﴾ ع	نہیں تم ٹھہرے مگر ایک دن۔ ﴿104﴾
وَيَسْـَٔلُوْنَكَ	اور وہ سوال کرتے ہیں آپ سے
عَنِ الْجِبَالِ فَقُلْ	پہاڑوں کے بارے میں تو آپ کہہ دیجئے
يَنْسِفُهَا رَبِّيْ نَسْفًا ﴿105﴾	اڑا دے گا ان کو میرا رب بکھیر کر۔ ﴿105﴾
فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفْصَفًا ﴿106﴾	پھر (بنا) چھوڑے گا انہیں چٹیل میدان۔ ﴿106﴾
لَّا تَرٰى فِيْهَا عِوَجًا وَّلَآ اَمْتًا ﴿107﴾	نہیں آپ دیکھیں گے ان میں کوئی کجی اور نہ کوئی ٹیلہ۔ ﴿107﴾
يَوْمَىِٕذٍ يَّتَّبِعُوْنَ الدَّاعِيَ	اس دن وہ سب پیچھے چلیں گے پکارنے والے کے
لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ	نہیں کوئی کجی ہوگی اس کے لیے
وَخَشَعَتِ الْاَصْوَاتُ لِلرَّحْمٰنِ	اور پست ہو جائیں گی آوازیں رحمٰن کے لیے

5 ع 15 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	الْجِبَالِ	جبل اُحد، جبل رحمت۔
عَشْرًا	عشرہ رمضان، یوم عاشورہ، عشرہ مبشرہ۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	تَرٰى	رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	فِيْهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَّتَّبِعُوْنَ	اتباع، تابع، متبع سنت۔
طَرِيْقَةً	طریقہ، طریقے، بطریق احسن۔	الدَّاعِيَ	الداعی الی الخیر، دعا، دعوت، مدعو۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	خَشَعَتِ	خشوع وخضوع۔
يَسْـَٔلُوْنَكَ	سوال، سائل، مسئول۔	الْاَصْوَاتُ	صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔

ع 5 15 14

يَقُوْلُوْنَ	بِمَا ❸❹	اَعْلَمُ ❷	نَحْنُ	اِلَّا عَشْرًا (103)	لَّبِثْتُمْ	اِنْ ❶
وہ سب کہیں گے	(اس) کو جو	خوب جاننے والے	ہم	مگر دس (دن)	تم ٹھہرے	نہیں

يَوْمًا (104) ع	اِلَّا	لَّبِثْتُمْ	اِنْ ❶	اَمْثَلُهُمْ ❷ طَرِيْقَةً	يَقُوْلُ	اِذْ
ایک دن	مگر	تم ٹھہرے	نہیں	ان میں سب سے اچھا راہ کے لحاظ سے	وہ کہے گا	جب

يَنْسِفُهَا	فَقُلْ	عَنِ الْجِبَالِ	يَسْـَٔلُوْنَكَ	وَ
وہ اُڑا دے گا انکو	تو آپ کہہ دیجئے	پہاڑوں کے بارے میں	وہ سب سوال کرتے ہیں آپ سے	اور

صَفْصَفًا (106) لا	قَاعًا	فَيَذَرُهَا	نَسْفًا (105) لا	رَبِّيْ
چٹیل	میدان	پھر وہ (بنا) چھوڑے گا انہیں	خوب اُڑانا	میرا رب

اَمْتًا ❺ (107) ط	وَّلَآ	عِوَجًا ❺	فِيْهَا	تَرٰى	لَّا
کوئی ٹیلہ	اور نہ	کوئی کجی	ان میں	آپ دیکھیں گے	نہیں

لَا عِوَجَ	الدَّاعِيَ	يَتَّبِعُوْنَ	يَوْمَئِذٍ
کوئی کجی نہیں	پکارنے والے کے	وہ سب پیچھے چلیں گے	اس دن

لِلرَّحْمٰنِ	الْاَصْوَاتُ	خَشَعَتِ ❻	وَ	لَهٗ ج
رحمٰن کے لیے	آوازیں	پست ہوجائیں گی	اور	اس کے لیے

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کیا جاتا ہے۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❻ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿108﴾	سو نہیں تو سنے گا مگر ایک آہٹ۔ ﴿108﴾
یَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ	اس دن نہیں نفع دے گی (کوئی) سفارش
اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ	مگر وہ جسے (کہ) اجازت دی ہو اس کو رحمن نے
وَرَضِیَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿109﴾	اور پسند کرے اس کے لیے بات کرنا۔ ﴿109﴾
یَعۡلَمُ مَا بَیۡنَ اَیۡدِیۡهِمۡ وَمَا خَلۡفَهُمۡ	وہ جانتا ہے جو انکے سامنے ہے اور جو انکے پیچھے ہے
وَلَا یُحِیۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿110﴾	اور نہیں وہ احاطہ کرسکتے اس کا علم سے۔ ﴿110﴾
وَعَنَتِ الۡوُجُوۡهُ	اور جھک جائیں گے سب چہرے
لِلۡحَیِّ الۡقَیُّوۡمِ ؕ	زندہ رہنے والے اور قائم رکھنے والے کے لیے
وَقَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿111﴾	اور یقیناً ناکام ہوگا جس نے بوجھ اٹھایا ظلم کا۔ ﴿111﴾
وَمَنۡ یَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ	اور جو شخص عمل کرے گا نیک
وَهُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا یَخٰفُ	اس حال میں کہ وہ مومن ہو تو وہ نہیں ڈرے گا
ظُلۡمًا وَّلَا هَضۡمًا ﴿112﴾	کسی بے انصافی سے اور نہ حق تلفی سے۔ ﴿112﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَسۡمَعُ	: سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔	یُحِیۡطُوۡنَ	: احاطہ، محیط۔
تَنۡفَعُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	الۡوُجُوۡهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الشَّفَاعَةُ	: شفاعت، شافع محشر، شفیع المذنبین۔	لِلۡحَیِّ	: حیات، حیّ و قیوم، حیات جاوداں۔
اَذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	الۡقَیُّوۡمِ	: قائم، قیام، حیّ و قیوم، قیامت۔
رَضِیَ	: راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	خَابَ	: خائب و خاسر۔
یَعۡلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	حَمَلَ	: حمل، حامل، نقل و حمل، حاملہ عورت۔
اَیۡدِیۡهِمۡ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	یَّعۡمَلۡ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
خَلۡفَهُمۡ	: خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	یَخٰفُ	: خوف، خائف۔

فَلَا	تَسْمَعُ	اِلَّا	هَمْسًا ﴿108﴾ [1]	يَوْمَئِذٍ	لَّا تَنْفَعُ [2]	الشَّفَاعَةُ [3]
سو نہیں	تو سنے گا	مگر	ایک آہٹ	اس دن	نہیں نفع دے گی	سفارش

اِلَّا	مَنْ	اَذِنَ	لَهُ	الرَّحْمٰنُ	وَرَضِيَ	لَهٗ
مگر	جو	اجازت دی ہو	اس کے لیے	رحمن نے	اور وہ پسند کرے	اس کے لیے

قَوْلًا ﴿109﴾	يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ
بات کرنا	وہ جانتا ہے	جو	انکے ہاتھوں کے درمیان (یعنی آگے)	اور جو	انکے پیچھے

وَلَا	يُحِيْطُوْنَ	بِهٖ	عِلْمًا ﴿110﴾	وَ	عَنَتِ [3][4]	الْوُجُوْهُ
اور نہیں	وہ سب احاطہ کر سکتے	اس کا	علم سے	اور	جھک جائیں گے	چہرے

لِلْحَيِّ	الْقَيُّوْمِ ط	وَقَدْ [5]	خَابَ	مَنْ حَمَلَ
زندہ رہنے والے کیلئے	قائم رکھنے والے (کیلئے)	اور یقیناً	ناکام ہوا	جس نے بوجھ اٹھایا

ظُلْمًا ﴿111﴾	وَمَنْ	يَّعْمَلْ	مِنَ الصّٰلِحٰتِ [3]	وَهُوَ [6]
ظلم کا	اور جو	وہ عمل کرے گا	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ وہ

مُؤْمِنٌ	فَلَا	يَخٰفُ	ظُلْمًا [1]	وَّلَا	هَضْمًا [1] ﴿112﴾
مومن	تو نہیں	وہ ڈرے گا	کسی بے انصافی سے	اور نہ	کسی حق تلفی سے

ضروری وضاحت

1 ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔ 2 تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 ةَ، ات، تُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 4 عَنَتِ کے آخر میں تِ دراصل تْ تھی اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔ 5 قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ 6 وَ کا ترجمہ اور ہے لیکن کبھی اس کا ترجمہ اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔

وَكَذٰلِكَ اَنْزَلْنٰهُ قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے عربی قرآن بنا کر
وَّ صَرَّفْنَا فِيْهِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں اس میں
مِنَ الْوَعِيْدِ لَعَلَّهُمْ يَتَّقُوْنَ	ڈرانے کی باتیں تاکہ وہ ڈر جائیں
اَوْ يُحْدِثُ لَهُمْ ذِكْرًا ﴿113﴾	یا پیدا کردے (یہ قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت۔ ﴿113﴾
فَتَعٰلَى اللّٰهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ ۚ	پس بہت بلند ہے اللہ (جو) حقیقی بادشاہ ہے
وَلَا تَعْجَلْ بِالْقُرْاٰنِ مِنْ قَبْلِ	اور آپ جلدی نہ کریں قرآن پڑھنے میں اس سے پہلے
اَنْ يُّقْضٰٓى اِلَيْكَ وَحْيُهٗ ۫ وَقُلْ	کہ پوری کی جائے آپ کی طرف اس کی وحی، اور کہیں
رَّبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا ﴿114﴾	اے میرے رب مجھے زیادہ کر دے علم میں۔ ﴿114﴾
وَلَقَدْ عَهِدْنَآ اِلٰٓى اٰدَمَ مِنْ قَبْلُ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے عہد لیا تھا آدم سے اس سے پہلے
فَنَسِيَ	پھر وہ بھول گیا
وَلَمْ نَجِدْ لَهٗ عَزْمًا ﴿115﴾ ع 6 11 15	اور نہیں پائی ہم نے اس میں ارادے کی پختگی۔ ﴿115﴾
وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ	اور جب ہم نے کہا فرشتوں سے سجدہ کرو آدم کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْزَلْنٰهُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	يُّقْضٰٓى	قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
صَرَّفْنَا	صرف نظر۔	وَحْيُهٗ	وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
الْوَعِيْدِ	وعید۔	زِدْنِيْ	زیادہ، مزید، زائد۔
يَتَّقُوْنَ	تقویٰ، متقی۔	عَهِدْنَآ	عہد، ایفائے عہد، نقض عہد۔
ذِكْرًا	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	فَنَسِيَ	نسیان، نسیاً منسیاً۔
فَتَعٰلَى	اللہ تعالیٰ، علوّ و مرتبت، عالی شان۔	نَجِدْ	وجود، موجود۔
الْمَلِكُ	ملک، ملوکیت۔	عَزْمًا	عزم، عزائم، :: اولوا العزم۔
تَعْجَلْ	عجلت، مہر معجّل۔	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	ملک الموت، ملائکہ۔

وَ	كَذٰلِكَ	اَنْزَلْنٰهُ ❶	قُرْاٰنًا عَرَبِيًّا	وَّ	صَرَّفْنَا ❶
اور	اسی طرح	ہم نے نازل کیا اسے	عربی قرآن	اور	ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیں

فِيْهِ	مِنَ الْوَعِيْدِ	لَعَلَّهُمْ	يَتَّقُوْنَ	اَوْ	يُحْدِثُ
اس میں	ڈرانے (کی باتوں) سے	تاکہ وہ	وہ سب ڈر جائیں	یا	وہ پیدا کردے

لَهُمْ	ذِكْرًا (113)	فَتَعٰلَى ❷	اللّٰهُ	الْمَلِكُ	الْحَقُّ ج
ان کے لیے	کوئی نصیحت	پس بہت بلند ہے	اللہ	بادشاہ	حقیقی

وَ	لَا تَعْجَلْ	بِالْقُرْاٰنِ ❸	مِنْ قَبْلِ	اَنْ	يُّقْضٰٓى ❹
اور	نہ آپ جلدی کریں	قرآن پڑھنے میں	(اس) سے پہلے	کہ	پوری کی جائے

اِلَيْكَ	وَحْيُهٗ ز	وَ	قُلْ	رَّبِّ ❺	زِدْنِيْ	عِلْمًا (114)
آپ کی طرف	اسکی وحی	اور	آپ کہیں	(اے میرے) رب	مجھے زیادہ کردے	علم میں

وَلَقَدْ	عَهِدْنَآ ❶	اِلٰٓى اٰدَمَ ❻	مِنْ قَبْلُ	فَنَسِيَ	وَلَمْ	نَجِدْ
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے عہد لیا	آدم سے	(اس) سے پہلے	پھر وہ بھول گیا	اور نہیں	پائی ہم نے

ع 6 11 15

لَهٗ	عَزْمًا (115) ع	وَاِذْ	قُلْنَا ❶	لِلْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِاٰدَمَ
اس میں	ارادے کی پختگی	اور جب	ہم نے کہا	فرشتوں سے	تم سب سجدہ کرو	آدم کو

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ جس فعل کے شروع میں تَ اور درمیان میں "ا" ہو تو کبھی اس فعل میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❹ اگر یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں آخر سے یِ تخفیف کے لیے گرگئی ہے اسی یِ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❻ اِلٰی کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ سے بھی کیا گیا ہے۔

فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ اَبٰى ﴿116﴾	تو انہوں نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے، اس نے انکار کیا ﴿116﴾
فَقُلۡنَا يٰۤاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ	تو ہم نے کہا اے آدم بے شک یہ دشمن ہے تیرا
وَلِزَوۡجِكَ فَلَا يُخۡرِجَنَّكُمَا	اور تیری بیوی کا سو ہرگز نہ نکلوا دے تم دونوں کو
مِنَ الۡجَـنَّةِ فَتَشۡقٰى ﴿117﴾	جنت سے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔ ﴿117﴾
اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوۡعَ	بے شک تیرے لیے (یہ فائدہ) ہے کہ نہ تو بھوکا ہوگا
فِيۡهَا وَلَا تَعۡرٰى ۙ﴿118﴾ وَاَنَّكَ	اس میں اور نہ تو ننگا ہوگا۔ ﴿118﴾ اور بے شک تو
لَا تَظۡمَؤُا فِيۡهَا وَلَا تَضۡحٰى ﴿119﴾	نہ پیاسا ہوگا اس میں اور نہ تجھے دھوپ لگے گی۔ ﴿119﴾
فَوَسۡوَسَ اِلَيۡهِ الشَّيۡطٰنُ	پھر وسوسہ ڈالا اس کی طرف شیطان نے
قَالَ يٰۤاٰدَمُ هَلۡ اَدُلُّكَ	اس نے کہا اے آدم کیا میں دلالت کروں تجھے
عَلٰى شَجَرَةِ الۡخُلۡدِ	ہمیشگی کے درخت پر
وَمُلۡكٍ لَّا يَبۡلٰى ﴿120﴾	اور (ایسی) بادشاہت (پر جو) پرانی نہ ہو۔ ﴿120﴾
فَاَكَلَا مِنۡهَا	پس ان دونوں نے کھالیا اس میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَجَدُوۡۤا	: سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔	فَوَسۡوَسَ	: وسوسہ، وساوس۔
فَقُلۡنَا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اِلَيۡهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حامل رقعہ ہذا۔	اَدُلُّكَ	: دلیل، دلالت وراہنمائی۔
عَدُوٌّ	: عدوّ اللہ، عداوت، اعداء۔	عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
لِزَوۡجِكَ	: زوجہ، زوجیت، ازدواجی زندگی۔	شَجَرَةِ	: شجر، اشجار، شجر کاری مہم، شجر ممنوعہ۔
يُخۡرِجَنَّكُمَا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	الۡخُلۡدِ	: خالد، خلد بریں۔
فَتَشۡقٰى	: مشقت، محنت ومشقت۔	مُلۡكٍ	: ملک، ملوکیت، ملکی حالات۔
تَعۡرٰى	: عریاں تصویر، عریانی وفحاشی۔	فَاَكَلَا	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔

فَسَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ ؕ	اَبٰى ﴿116﴾	فَقُلْنَا ❶	يٰٓاٰدَمُ
تو انہوں نے سجدہ کیا	سوائے	ابلیس کے	اس نے انکار کیا	تو ہم نے کہا	اے آدم

اِنَّ هٰذَا	عَدُوٌّ	لَّكَ ❷	وَ	لِزَوْجِكَ ❸	فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا ❹
بیشک یہ	دشمن	تیرا	اور	تیری بیوی کا	سو ہرگز نہ وہ نکلوا دے تم دونوں کو

مِنَ الْجَنَّةِ	فَتَشْقٰى ﴿117﴾	اِنَّ	لَكَ	اَلَّا ❺	تَجُوْعَ
جنت سے	پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ	بے شک	تیرے لیے	کہ نہ	تو بھوکا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَعْرٰى ﴿118﴾ لا	وَ	اَنَّكَ	لَا	تَظْمَؤُا ❻
اس میں	اور نہ	تو ننگا ہوگا	اور	بے شک تو	نہ	تو پیاسا ہوگا

فِيْهَا	وَلَا	تَضْحٰى ﴿119﴾	فَوَسْوَسَ	اِلَيْهِ	الشَّيْطٰنُ
اس میں	اور نہ	تجھے دھوپ لگے گی	پھر وسوسہ ڈالا	اس کی طرف	شیطان نے

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	هَلْ	اَدُلُّكَ	عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ
اس نے کہا	اے آدم	کیا	میں دلالت کروں تجھے	ہمیشگی کے درخت پر

وَ	مُلْكٍ	لَّا	يَبْلٰى ﴿120﴾	فَاَكَلَا ❼	مِنْهَا
اور	بادشاہت (پر)	نہ	وہ پرانی ہو	پس ان دونوں نے کھالیا	اس میں سے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ یہاں علامت لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ لِ اگر اسم کے شروع میں ہو تو ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❹ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❺ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ یہاں یہ علامت وْا نہیں ہے بلکہ وْ پر ء ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ فعل کے آخر میں "ا" میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَبَدَتۡ لَهُمَا سَوۡاٰتُهُمَا	تو ظاہر ہو گئیں ان دونوں پر ان کی شرم گاہیں
وَطَفِقَا يَخۡصِفٰنِ عَلَيۡهِمَا	اور وہ دونوں چپکانے لگے اپنے اوپر
مِنۡ وَّرَقِ الۡجَنَّةِ ۫ وَعَصٰۤى اٰدَمُ	جنت کے پتوں سے اور نافرمانی کی آدم نے
رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿121﴾	اپنے رب کی تو وہ بھٹک گیا۔ ﴿121﴾
ثُمَّ اجۡتَبٰهُ رَبُّهٗ	پھر چن لیا اسے اس کے رب نے
فَتَابَ عَلَيۡهِ وَهَدٰى ﴿122﴾	تو اس نے توجہ فرمائی اس پر اور ہدیت دی۔ ﴿122﴾
قَالَ اهۡبِطَا مِنۡهَا جَمِيۡعًا بَعۡضُكُمۡ	فرمایا تم دونوں اتر جاؤ اس سے اکھٹے تمہارا بعض
لِبَعۡضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاۡتِيَنَّكُمۡ	بعض کا دشمن ہے پھر اگر واقعی آئے تمہارے پاس
مِّنِّىۡ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ	میری طرف سے کوئی ہدایت تو جس نے پیروی کی
هُدَاىَ فَلَا يَضِلُّ	میری ہدایت کی تو نہ وہ گمراہ ہوگا
وَلَا يَشۡقٰى ﴿123﴾	اور نہ وہ مشقت میں پڑے گا۔ ﴿123﴾
وَمَنۡ اَعۡرَضَ عَنۡ ذِكۡرِىۡ	اور جس نے اعراض کیا میرے ذکر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَتۡ	: بادی النظر سے (ظاہری)۔	بَعۡضُكُمۡ	: بعض اوقات، بعض الناس۔
عَلَيۡهِمَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَدُوٌّ	: عدوّاللہ، عداوت، اعداء۔
وَّرَقِ	: ورق، اوراق، تاریخ کے اوراق۔	اتَّبَعَ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔
عَصٰۤى	: معصیت، عصیاں۔	فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
فَغَوٰى	: اغوا، مغوی، اغوا کار۔	يَضِلُّ	: ضلالت وگمراہی۔
فَتَابَ	: توبہ، تائب۔	يَشۡقٰى	مشقت، مشقتی، محنت ومشقت۔
هَدٰى	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	اَعۡرَضَ	: اعراض کرنا۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذِكۡرِىۡ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔

فَبَدَتْ ❶❷	لَهُمَا	سَوْاٰتُهُمَا	وَ	طَفِقَا يَخْصِفٰنِ ❸
تو ظاہر ہوگئیں	دونوں پر	ان دونوں کی شرم گاہیں	اور	وہ دونوں چپکانے لگے

عَلَيْهِمَا	مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ❷ ز	وَ	عَصٰٓى	اٰدَمُ	رَبَّهٗ ❹
اپنے اوپر	جنت کے پتوں سے	اور	نافرمانی کی	آدم نے	اپنے رب کی

فَغَوٰى ❶ صلے ﴿121﴾	ثُمَّ	اجْتَبٰهُ ❹	رَبُّهٗ ❹	فَتَابَ ❶
تو وہ بھٹک گیا	پھر	چن لیا اسے	اس کے رب نے	پس اس نے توجہ فرمائی

عَلَيْهِ	وَ	هَدٰى ﴿122﴾	قَالَ	اهْبِطَا ❸	مِنْهَا	جَمِيْعًا
اس پر	اور	ہدایت دی	فرمایا	تم دونوں اُتر جاؤ	اس سے	اکٹھے

بَعْضُكُمْ	لِبَعْضٍ	عَدُوٌّ ج	فَاِمَّا ❶	يَاْتِيَنَّكُمْ
تمہارا بعض	بعض کے لیے	دشمن	پھر اگر	وہ واقعی آئے تمہارے پاس

مِّنِّيْ	هُدًى لا	فَمَنِ ❶	اتَّبَعَ	هُدَايَ ❺	فَلَا	يَضِلُّ ❻
میری طرف سے	ہدایت	تو جس نے	پیروی کی	میری ہدایت کی	تو نہ	وہ گمراہ ہوگا

وَلَا	يَشْقٰى ﴿123﴾	وَمَنْ ❼	اَعْرَضَ	عَنْ ذِكْرِيْ ❺
اور نہ	وہ مشقت میں پڑے گا	اور جس نے	اعراض کیا	میرے ذکر سے

ضروری وضاحت

❶ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ❷ تْ اور ةِ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے آخر میں اِنِ یا
الف میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے اور اسم کے آخر میں ہو اسکا، اسکی،
اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❺ یْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ میرا، میری، میرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔
❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں پیش ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔

فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا	تو بے شک اس کے لیے تنگ گزران ہوگی
وَّنَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿124﴾	اور ہم اٹھائیں گے اسے قیامت کے دن اندھا (کرکے)۔ ﴿124﴾
قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْٓ	وہ کہے گا اے میرے رب کیوں تو نے اٹھایا مجھے
اَعْمٰى وَقَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿125﴾	اندھا (کرکے) حالانکہ یقیناً میں تھا دیکھنے والا۔ ﴿125﴾
قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ	(اللہ) فرمائے گا اسی طرح آئیں تھیں تیرے پاس
اٰيٰتُنَا فَنَسِيْتَهَا ۚ	ہماری آیتیں تو تو نے بھلا دیا انہیں
وَكَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿126﴾	اور اسی طرح آج تو بھی بھلا دیا جائے گا۔ ﴿126﴾
وَكَذٰلِكَ نَجْزِيْ	اور اسی طرح ہم بدلہ (سزا) دیتے ہیں
مَنْ اَسْرَفَ وَلَمْ يُؤْمِنْۢ	جو حد سے تجاوز کرے اور ایمان نہ لائے
بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ۭ وَلَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ	اپنے رب کی آیتوں پر اور یقیناً آخرت کا عذاب
اَشَدُّ وَاَبْقٰى ﴿127﴾	زیادہ سخت اور زیادہ باقی رہنے والا ہے۔ ﴿127﴾
اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ	پھر کیا نہیں رہنمائی کی ان کی (اس بات نے کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعِيْشَةً	معیشت، معاشیات، فکر معاش۔	نَجْزِيْ	جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔
وَّ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	اَسْرَفَ	اسراف (فضول خرچی، حد سے تجاوز)۔
نَحْشُرُهٗ	حشر، محشر، حشر نشر۔	يُؤْمِنْۢ	ایمان، مؤمن، امن۔
يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت۔	لَعَذَابُ	عذاب، عذاب آخرت، تعذیب۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْاٰخِرَةِ	آخرت، یوم آخرت، آخری۔
بَصِيْرًا	بصر، بصارت، بصیرت۔	اَشَدُّ	شدید، شدت، اشد ضرورت۔
اٰيٰتُنَا	آیت، آیات قرآنی۔	اَبْقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
فَنَسِيْتَهَا	نسیان، نسیاً منسیاً۔	يَهْدِ	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔

فَاِنَّ	لَهٗ	مَعِيْشَةً ❶	ضَنْكًا	وَّ	نَحْشُرُهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶
تو بیشک	اس کے لیے	گزران	تنگ	اور	ہم اٹھائیں گے اسے	قیامت کے دن

اَعْمٰى (124)	قَالَ	رَبِّ ❷	لِمَ	حَشَرْتَنِيْٓ ❸	اَعْمٰى
اندھا	وہ کہے گا	(اے میرے) رب	کیوں	تونے اٹھایا مجھے	اندھا

وَقَدْ	كُنْتُ	بَصِيْرًا (125)	قَالَ	كَذٰلِكَ	اَتَتْكَ ❶
حالانکہ یقیناً	میں تھا	دیکھنے والا	(اللہ) فرمائے گا	اسی طرح	آئیں تھیں تیرے پاس

اٰيٰتُنَا ❶	فَنَسِيْتَهَا ۚ	وَ	كَذٰلِكَ	الْيَوْمَ	تُنْسٰى ❹ (126)
ہماری آیتیں	تو تونے بھلا دیا انہیں	اور	اسی طرح	آج	تو بھی بھلا دیا جائے گا

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِيْ	مَنْ	اَسْرَفَ	وَلَمْ	يُؤْمِنْۢ
اور	اسی طرح	ہم سزا (بدلہ) دیتے ہیں	جو	حد سے تجاوز کرے	اور نہ	وہ ایمان لائے

بِاٰيٰتِ ❶	رَبِّهٖ ؕ	وَ	لَعَذَابُ	الْاٰخِرَةِ ❶	اَشَدُّ ❺
آیتوں پر	اپنے رب کی	اور	یقیناً عذاب	آخرت کا	زیادہ سخت

وَ	اَبْقٰى ❺ (127)	اَفَلَمْ ❻	يَهْدِ ❼	لَهُمْ
اور	زیادہ باقی رہنے والا ہے	پھر کیا نہیں	اس نے رہنمائی کی	ان کی

ضروری وضاحت

❶ ۃ، ات، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ یہ دراصل یَا رَبِّیْ تھا، شروع سے یا اور آخر سے یْ تخفیف کیلئے گرے ہوئے ہیں۔ ❸ نِیْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ مجھے کیا جاتا ہے اور فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کرتے ہیں۔
❹ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ أ کے بعد علامت فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَمْ کے بعد یـ کا ترجمہ اس یا ان کرتے ہیں۔

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے قومیں
يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ	(کہ) یہ (لوگ) چلتے پھرتے ہیں انکے مکانات میں
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾ ع 7 13 16	بلاشبہ اس میں یقیناً نشانیاں ہیں عقل والوں کیلیے۔ ﴿128﴾
وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ	اور اگر نہ ہوتی ایک بات (جو) پہلے طے ہو چکی ہے
مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ	آپ کے رب کی طرف سے یقیناً ہو جاتا (نزول عذاب)
لِزَامًا وَّاَجَلٌ مُّسَمًّى ؕ ﴿129﴾	لازماً، اور (اگر نہ ہوتا) مقرر وقت۔ ﴿129﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح بیان کیجئے اپنے رب کی حمد کے ساتھ
قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ	سورج کے طلوع ہونے سے پہلے
وَقَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ	اور اس کے غروب ہونے سے پہلے
وَمِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ	اور رات کے اوقات میں پس تسبیح بیان کیجئے
وَاَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿130﴾	اور دن کے کناروں میں تا کہ آپ خوش ہو جائیں۔ ﴿130﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	مُّسَمًّى	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
قَبْلَهُمْ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	فَاصْبِرْ	صبر، صابر۔
الْقُرُوْنِ	قرون اولیٰ۔	سَبِّحْ	تسبیح، تسبیحات۔
مَسٰكِنِهِمْ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔	طُلُوْعِ	طلوع آفتاب، طلوع وغروب۔
لِّاُولِي	اولوالعزم، اولواالعلم۔	الشَّمْسِ	شمس وقمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
سَبَقَتْ	سبقت، مسابقت، سابقہ۔	الَّيْلِ	لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
لِزَامًا	لازم وملزوم، التزام۔	اَطْرَافَ	طرف، اطراف، طرفین۔
اَجَلٌ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔	تَرْضٰى	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔

ع 7/13/16

كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنَ الْقُرُوْنِ ❶	يَمْشُوْنَ ❷
کتنی	ہم نے ہلاک کر دیں	ان سے پہلے	قومیں	یہ سب (لوگ) چلتے پھرتے ہیں

فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ❸ ط	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيٰتٍ ❹	لِّاُولِي النُّهٰى ﴿128﴾ ع
انکے مکانات میں	بلاشبہ	اس میں	یقیناً نشانیاں	عقل والوں کیلیے

وَ	لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹❺	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَكَانَ
اور	اگر نہ (ہوتی)	ایک بات	پہلے طے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	یقیناً ہو جاتا

لِزَامًا	وَّ	اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿129﴾ ط	فَاصْبِرْ	عَلٰى	مَا	يَقُوْلُوْنَ
لازماً	اور	مقرر وقت	پس صبر کریں	(اس) پر	جو	وہ سب کہتے ہیں

وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ	رَبِّكَ ❻	قَبْلَ	طُلُوْعِ الشَّمْسِ
اور	تسبیح بیان کیجئے	حمد کے ساتھ	اپنے رب کی	پہلے	سورج کے طلوع ہونے سے

وَ	قَبْلَ غُرُوْبِهَا ج	وَ	مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ ❼	فَسَبِّحْ
اور	اس کے غروب ہونے سے پہلے	اور	رات کے اوقات میں	پس آپ تسبیح بیان کیجئے

وَ	اَطْرَافَ النَّهَارِ	لَعَلَّكَ	تَرْضٰى ﴿130﴾
اور	دن کے کناروں میں	تاکہ آپ	آپ خوش ہو جائیں

ضروری وضاحت

❶ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷علامت يَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے۔ ❸ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ةٌ، تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں انکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔
❻ كَ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تیرا، تیری، تیرے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔

وَلَا تَمُدَّنَّ عَيۡنَيۡكَ اِلٰى مَا	اور نہ بڑھا ہرگز اپنی آنکھوں کو اس کی طرف جو (دے کر)
مَتَّعۡنَا بِهٖۤ اَزۡوَاجًا	ہم نے فائدہ دیا ہے اس کیساتھ کئی قسم کے لوگوں کو
مِّنۡهُمۡ زَهۡرَةَ الۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا ۙ	ان میں سے دنیوی زندگی کی رونق کا
لِنَفۡتِنَهُمۡ فِيۡهِ ؕ	تا کہ ہم آزمائیں انہیں اس میں
وَرِزۡقُ رَبِّكَ خَيۡرٌ	اور تیرے رب کا رزق بہت بہتر
وَّاَبۡقٰى ﴿131﴾	اور سب سے زیادہ باقی رہنے والا ہے۔﴿131﴾
وَاۡمُرۡ اَهۡلَكَ بِالصَّلٰوةِ	اور حکم دیں اپنے گھر والوں کو نماز کا
وَاصۡطَبِرۡ عَلَيۡهَا ؕ	اور آپ (خود بھی) پابند رہیں اس پر
لَا نَسۡـئَلُكَ رِزۡقًا ؕ	نہیں ہم سوال کرتے آپ سے رزق کا
نَحۡنُ نَرۡزُقُكَ ؕ وَالۡعَاقِبَةُ	ہم (ہی تو) رزق دیتے ہیں آپ کو اور (اچھا) انجام
لِلتَّقۡوٰى ﴿132﴾ وَقَالُوۡا	تقویٰ (والوں ہی) کا ہے۔﴿132﴾ اور انہوں نے کہا
لَوۡلَا يَاۡتِيۡنَا بِاٰيَةٍ	کیوں نہیں وہ لاتا ہمارے پاس کوئی نشانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَيۡنَيۡكَ	عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔	وَّاَبۡقٰى	باقی، بقایا، بقیہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	اۡمُرۡ	امر، آمر، مامور، امارت۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	اَهۡلَكَ	اہل وعیال، اہل خانہ۔
مَتَّعۡنَا	متاع کارواں، مال ومتاع۔	عَلَيۡهَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِهٖۤ	بسبب، بوجہ، بالکل۔	نَسۡـئَلُكَ	سوال، سائل، مسئول۔
الۡحَيٰوةِ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	الۡعَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
لِنَفۡتِنَهُمۡ	فتنہ وفساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔	لِلتَّقۡوٰى	تقویٰ، متقی۔
خَيۡرٌ	خیر وشر، جزائے خیر، صدقہ خیرات۔	قَالُوۡا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

وَ	لَا تَمُدَّنَّ ❶	عَيْنَيْكَ ❷	اِلٰى مَا	مَتَّعْنَا ❸
اور	نہ تو بڑھا ہرگز	اپنی دونوں آنکھوں کو	(اس) کی طرف جو	ہم نے فائدہ دیا

بِهٖٓ ❹	اَزْوَاجًا	مِّنْهُمْ	زَهْرَةَ ❺	الْحَيٰوةِ ❺ الدُّنْيَا ۙ
اس کیساتھ	کئی قسم کے لوگوں کو	ان میں سے	رونق کا	دنیوی زندگی کی

لِنَفْتِنَهُمْ ❻	فِيْهِ ؕ	وَ	رِزْقُ	رَبِّكَ	خَيْرٌ
تا کہ ہم آزمائیں انہیں	اس میں	اور	رزق	تیرے رب کا	بہت بہتر

وَّ	اَبْقٰى (131)	وَ	اْمُرْ	اَهْلَكَ	بِالصَّلٰوةِ ❺❹
اور	سب سے زیادہ باقی رہنے والا	اور	آپ حکم دیں	اپنے گھر والوں کو	نماز کا

وَ	اصْطَبِرْ	عَلَيْهَا ؕ	لَا	نَسْـَٔلُكَ	رِزْقًا ؕ
اور	آپ (خود بھی) پابند رہیں	اس پر	نہیں	ہم سوال کرتے آپ سے	رزق

نَحْنُ	نَرْزُقُكَ ؕ	وَ	الْعَاقِبَةُ ❺	لِلتَّقْوٰى (132)
ہم	ہم رزق دیتے ہیں آپ کو	اور	(اچھا) انجام	تقویٰ (والوں) کے لیے ہے

وَ	قَالُوْا	لَوْلَا	يَاْتِيْنَا	بِاٰيَةٍ ❺❹❼
اور	انہوں نے کہا	کیوں نہیں	وہ لاتا ہمارے پاس	کسی نشانی کو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ❷ یْنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے یہاں یْنِ کا نون گرامر کے اصول کے مطابق گرا ہوا ہے۔ ❸ نَا فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ❺ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

مِّنۡ رَّبِّهٖ ؕ اَوَلَمۡ تَاۡتِهِمۡ	اپنے رب (کی طرف) سے، اور کیا نہیں آئی ان کے پاس
بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الۡاُوۡلٰى ﴿133﴾	واضح دلیل (اس چیز کی) جو پہلے صحیفوں میں سے ہے۔ ﴿133﴾
وَلَوۡ اَنَّاۤ اَهۡلَكۡنٰهُمۡ	اور اگر بے شک ہم ہلاک کر دیتے ان کو
بِعَذَابٍ مِّنۡ قَبۡلِهٖ	کسی عذاب کے ساتھ اس (رسول) سے پہلے ہی
لَقَالُوۡا رَبَّنَا لَوۡلَاۤ اَرۡسَلۡتَ	یقیناً کہتے اے ہمارے رب کیوں نہیں بھیجا تو نے
اِلَيۡنَا رَسُوۡلًا فَنَتَّبِعَ	ہماری طرف کوئی رسول چنانچہ ہم پیروی کرتے
اٰيٰتِكَ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ نَّذِلَّ	تیری آیتوں کی اس سے پہلے کہ ہم ذلیل ہوتے
وَنَخۡزٰى ﴿134﴾	اور ہم رسوا ہوتے۔ ﴿134﴾
قُلۡ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ	کہہ دیجئے ہر ایک انتظار کرنے والا ہے
فَتَرَبَّصُوۡا ۚ فَسَتَعۡلَمُوۡنَ	سو تم (بھی) انتظار کرو، پھر عنقریب تم جان لو گے
مَنۡ اَصۡحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	کون سیدھے راستے والے ہیں
وَمَنِ اهۡتَدٰى ﴿135﴾ ع 8/7/17	اور کس نے ہدایت پائی۔ ﴿135﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
بَيِّنَةُ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الصُّحُفِ : صحف، صحائف، صحیفہ۔
الۡاُوۡلٰى : قرونِ اولیٰ، اول انعام۔
اَهۡلَكۡنٰهُمۡ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
قَبۡلِهٖ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَقَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَرۡسَلۡتَ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

اِلَيۡنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فَنَتَّبِعَ : اتباع، تابع، متبع سنت۔
نَّذِلَّ : ذلیل، ذلالت، ذلت ورسوائی۔
فَسَتَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
اَصۡحٰبُ : اصحاب کہف، صاحب، صحابی۔
الصِّرَاطِ : صراط مستقیم، پل صراط۔
السَّوِيِّ : مساوی، مساوات، خط استواء۔
اهۡتَدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔

مِّنْ رَّبِّهٖ ط	اَوَلَمْ ❶	تَاْتِهِمْ ❷	بَيِّنَةُ ❷	مَا
اپنے رب کی طرف سے	اور کیا نہیں	آئی انکے پاس	واضح دلیل	جو

فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى (133)	وَلَوْ	اَنَّآ ❸	اَهْلَكْنٰهُمْ	بِعَذَابٍ ❹❺
پہلے صحیفوں میں	اور اگر	بیشک ہم	ہم ہلاک کر دیتے انکو	کسی عذاب کے ساتھ

مِّنْ قَبْلِهٖ	لَقَالُوْا ❻	رَبَّنَا	لَوْلَآ	اَرْسَلْتَ
اس سے پہلے	یقیناً سب کہتے	(اے) ہمارے رب	کیوں نہیں	بھیجا تو نے

اِلَيْنَا	رَسُوْلًا ❺	فَنَتَّبِعَ	اٰيٰتِكَ	مِنْ قَبْلِ
ہماری طرف	کوئی رسول	پھر ہم پیروی کرتے	تیری آیتوں کی	(اس) سے پہلے

اَنْ	نَّذِلَّ	وَ	نَخْزٰى (134)	قُلْ	كُلٌّ
کہ	ہم ذلیل ہوتے	اور	ہم رسوا ہوتے	کہہ دیجئے	ہر (ایک)

مُّتَرَبِّصٌ ❼	فَتَرَبَّصُوْا ج	فَسَتَعْلَمُوْنَ	مَنْ ❽
انتظار کرنے والا ہے	سو تم سب انتظار کرو	پھر عنقریب تم سب جان لو گے	کون

ع 8 7 17

اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ	وَ	مَنِ ❽	اهْتَدٰى (135) ع
سیدھے راستے والے	اور	جس نے	ہدایت پائی

ضروری وضاحت

❶ علامت أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تَ فعل کے شروع میں اور ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔
❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ علامت لَ تاکید کی علامت ہے۔
❼ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَنْ کا ترجمہ کون اور کبھی جس کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان